تالیف: خلیل احمد نینی تال والا

صوبے کیوں ضروری ہیں

تالیف: خلیل احمد نینی تال والا

صوبے کیوں ضروری ہیں

تالیف: خلیل احمد نینی تال والا

نمبرشمار	فہرست ممالک	صفحہ نمبر
1	تمہید	I--XXIV
2	افغانستان	1-3
3	البانیا	4-5
4	الجزائر	6-7
5	انڈورا	8-9
6	انگولا	10-11
7	انٹیگوا باربوڈا	12-13
8	ارجنٹائن	14-15
9	آرمینیا	16-17
10	آسٹریلیا	18-19
11	آسٹریا	20-21
12	آذربائیجان	22-23
13	بہاماس	24-25
14	بحرین	26-27
15	بنگلہ دیش	28-29
16	باربیڈوس	30-31
17	بیلارس	32-33
18	بیلجیئم	34-35
19	بیلیز	36-37
20	بینن	38-39
21	بھوٹان	40-41
22	بولیویا	42-43
23	بوسنیاوہرزوگووینا	44-45
24	بوٹسوانا	46-47
25	برازیل	48-49
26	برونائی دارالسلام	50-51
27	بلغاریہ	52-53
28	برکینافاسو	54-55
29	برونڈی	56-57
30	کمبوڈیا	58-59
31	کیمرون	60-61
32	کینیڈا	62-64
33	کیپ وردے	65-66
34	وسطی افریقہ	67-68
35	چاڈ	69-70
36	چلی	71-72
37	چین	73-74
38	کولمبیا	75-76
39	کوموروس	77-78
40	کانگو	79-80

صفحہ نمبر	فہرست ممالک	نمبرشمار
81-82	کوسٹاریکا	41
83-84	کوٹ ڈی ایوارے	42
85-86	کروشیا	43
87-88	کیوبا	44
89-90	سائپرس	45
91-92	چیک جمہوریہ	46
93-94	ڈنمارک	47
95-96	جبوتی	48
97-98	ڈومینیکا	49
99-100	ڈومینیکن ریپبلک	50
101-102	ایکواڈور	51
103-104	مشرقی تیمور	52
105-106	مصر	53
107-108	ایل سلواڈور	54
109-110	انگلستان	55
111-112	جمہوریہ کونگو	56
113-114	اریٹیریا	57
115-116	جمہوریہ استونیا	58
117-118	ایتھوپیا	59
119-120	فجی	60

صفحہ نمبر	فہرست ممالک	نمبرشمار
121-122	فن لینڈ	61
123-124	فرانس	62
125-126	گیبون	63
127-127	گیمبیا	64
128-129	جارجیا	65
130-131	جرمنی	66
132-133	گھانا	67
134-135	گریناڈا	68
136-137	گوئٹے مالا	69
138-139	گنیا	70
140-140	گنی بساؤ	71
141-142	گیانا	72
143-144	ہیٹی	73
145-146	ہونڈوراس	74
147-148	ہنگری	75
149-150	آئس لینڈ	76
151-152	انڈیا	77
153-154	انڈونیشیا	78
155-156	ایران	79
157-158	عراق	80

نمبرشمار	فہرست ممالک	صفحہ نمبر
81	اسرائیل	159-159
82	اٹلی	160-161
83	آئرلینڈ	162-162
84	جمیکا	163-164
85	جاپان	165-166
86	اردن	167-168
87	قازقستان	169-170
88	کینیا	171-171
89	کیریباتی	172-172
90	شمالی کوریا	173-173
91	جنوبی کوریا	174-175
92	کوسوو	176-176
93	کویت	177-178
94	کرغیزستان	179-180
95	لاوس	181-181
96	لٹویا	182-182
97	لبنان	183-184
98	لیسوتھو	185-185
99	لائبیریا	186-186
100	لیبیا	187-187

نمبرشمار	فہرست ممالک	صفحہ نمبر
101	لیختنسٹائن	188-188
102	لتھووینیا	189-189
103	لکسمبرگ	190-191
104	مڈغاسکر	192-193
105	ملاوی	194-194
106	ملائیشیا	195-195
107	مالدیپ	196-197
108	مالی	198-199
109	مالٹا	200-200
110	جزائر مارشل	201-201
111	موریتانیا	202-202
112	موریشس	203-204
113	میکسیکو	205-206
114	مائیکرونیشیا	207-208
115	مالدووا	209-210
116	موناکو	211-211
117	منگولیا	212-213
118	مقدونیا	214-214
119	مونٹی نیگرو	215-215
120	مراکش	216-217

نمبر شمار	فہرست ممالک	صفحہ نمبر
121	موزمبیق	218-218
122	میانمار	219-219
123	نمیبیا	220-220
124	ناورو	221-221
125	نیپال	222-223
126	نیدرلینڈ	224-225
127	نیوزی لینڈ	226-227
128	نکاراگوا	228-229
129	نائجر	230-231
130	نائجیریا	232-233
131	ناروے	234-235
132	شمالی آئرلینڈ	236-236
133	عمان	237-237
134	پاکستان	238-239
135	فلسطین	240-241
136	پاناما	242-242
137	پاپوانیوگنی	243-243
138	پیراگوئے	244-244
139	پیرو	245-246
140	فلپائن	247-248
141	پولینڈ	249-250
142	پرتگال	251-251
143	پلاؤ	252-252
144	قطر	253-253
145	رومانیا	254-254
146	روس	255-256
147	روانڈا	257-258
148	سینٹ کیٹز	259-259
149	سینٹ وینسینٹ گرینا ڈائنز	260-260
150	ساموا	261-261
151	سان مارینو	262-262
152	ساؤتام	263-263
153	سعودی عرب	264-265
154	اسکاٹ لینڈ	266-267
155	سینیگال	268-269
156	سربیا	270-271
157	سیچلیس	272-273
158	سیرالیون	274-274
159	سنگاپور	275-276
160	سلوواکیا	277-278

صفحہ نمبر	فہرست ممالک	نمبرشمار
279-280	سلووینیا	161
281-282	جزائر سلیمان	162
283-283	صومالیا	163
284-285	جنوبی افریقہ	164
286-287	اسپین	165
288-289	سری لنکا	166
290-290	سوڈان	167
291-291	سرینام	168
292-293	سوازی لینڈ	169
294-295	سویڈن	170
296-297	سوئٹزرلینڈ	171
298-299	شام	172
300-300	سینٹ لوسیا	173
301-302	تاجکستان	174
303-304	تنزانیا	175
305-305	تھائی لینڈ	176
306-306	تائیوان	177
307-308	ٹوگو	178
309-309	ٹونگا	179
310-311	تیونس	180

صفحہ نمبر	فہرست ممالک	نمبرشمار
312-313	ترکی	181
314-315	ترکمانستان	182
316-316	تووالو	183
317-318	ٹرینیڈاڈ ٹوباگو	184
319-319	یوگینڈا	185
320-321	یوکرین	186
322-323	ریاست ہائے متحدہ امریکہ	187
324-325	برطانیہ	188
326-327	متحدہ عرب امارات	189
328-328	یوراگوئے	190
329-330	ازبکستان	191
331-331	وانواتو	192
332-333	ویٹیکن سٹی	193
334-335	وینزویلا	194
336-336	ویسٹرن سہارا	195
337-338	ویتنام	196
339-339	یمن	197
340-340	زیمبیا	198
341-341	زمبابوے	199
342-342	زائر	200

تمہید

چند اہم سوالات و جوابات، ہر دانشور فرد کو ان حقیقی اور سچ پر مبنی حقائق کو جاننا لازمی ہے اور پاکستان میں مہاجر قوم کے آئینی حقوق کو سمجھنا ضروری ہے اور کس طرح اور کس نے مہاجروں کے حقوق غصب کئے ہیں اور یہ حقوق کس طرح حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

سوال نمبر 1: مہاجر کون ہیں اور ان کے مسائل کیا ہیں؟

جواب: مہاجرین وہ لوگ ہیں جنہوں نے 1947ء میں اور اس کے بعد غیر منقسم برصغیر انڈیا کے مسلم اقلیتی صوبوں سے پاکستان میں ہجرت کی۔ اگرچہ مہاجرین ان ہندو، سکھ اور دوسرے غیر مسلم شرنارتھیوں کے متبادل کے طور پر آئے تھے، جنہوں نے پاکستانی علاقوں سے ہجرت کی تھی اور اپنی تمام زمین، گھر، کاروبار وغیرہ پاکستان میں چھوڑ کر انڈیا چلے گئے تھے اور خاص طور پر یہ شرنارتھی سرحد، پنجاب، بلوچستان اور سندھ سے گئے تھے اور جب وہ انڈیا پہنچے تو انہوں نے انڈیا میں دہلی، بمبئی (اب ممبئی) اور دوسرے شہروں اور دیہاتوں کے مسلمانوں کی زندگی اجیرن کردی اور انڈیا میں لاکھوں مسلمانوں کو قتل کردیا اور ان کی جائیدادیں اور زمینوں پر انڈیا حکومت نے قبضہ کرلیا جیسا کہ حکومت پاکستان پہلے ہی شرنارتھیوں کی زمینوں اور جائیدادوں پر قبضہ کرچکی تھی۔ بین الاقوامی معاہدوں کے تحت انڈیا اور پاکستان میں اس بات پر اتفاق کرلیا گیا تھا کہ یکم مارچ 1947ء سے انڈیا کے مسلمان یا پاکستان میں غیر مسلم ہندو، سکھ کو اس کی جائیداد سے الگ نہیں کیا جائیگا اور انہیں اپنی جائیداد کو چھوڑنے پر مجبور نہیں کیا جائیگا۔ جیسا کہ دوسرے ملک میں متروکہ کی حیثیت سے یہاں تک کہ ایک بالغ کو -/150 روپے سے زیادہ رقم لے جانے کی اجازت نہیں تھی اور چھوٹے بچے کے لئے صرف -/75 روپے کی حد تھی اور اضافی نقد یا سونا بینک میں جمع کروانا ہوگا اور دوسرے ملک میں اس سونے یا نقدی کا تبادل حاصل کرلیا جائیگا۔ ہندو اور دوسرے غیر مسلم شرنارتھی انڈیا میں مہاجرین کی چھوڑی ہوئی متروکہ زمینوں، گھروں اور جائیدادوں پر اچھی طرح آباد ہو گئے لیکن پاکستان میں مہاجرین کو ہمیشہ موجودہ ذرائع پر اضافی

بوجھ سمجھا گیا اور بدقسمتی سے مہاجرین نے اپنے مسائل کی جڑوں کو سمجھنے کے لئے سنجیدگی اور منظم طور سے کام نہیں کیا اور ان مسائل کو حل کرنے کی کوئی تدبیر نہیں کی۔ انڈیا کی صوبائی / ریاست کی اسمبلیوں اور بعد میں انڈین پارلیمنٹ نے متروکہ جائیداد کے بابت بہت زیادہ تعداد میں قوانین / ضابطے بنائے اور انڈیا میں مہاجرین کی چھوڑی ہوئی متروکہ جائیدادوں کے لئے کسٹوڈین کا تقرر کیا۔ انڈیا میں مہاجرین کی متروکہ جائیدادوں کو ہندو، سکھ شرنارتھیوں کے دائر کردہ دعووں کے ضابطوں کے مطابق تمام بے گھر افراد کو یہ جائیدادیں دے دی گئی ایسے افراد DDP کہلاتے تھے۔ اسی طرح ایوا کیوٹرسٹ پراپرٹی (متروکہ جائیداد) کے قوانین وضع کئے گئے۔ یہاں تک کہ وہ ہندو جو مقامی مسلمانوں کو قرض دیا کرتے تھے ان کو بھی اس کے عوض جائیدادیں، نقد رقم، سونا وغیرہ دے دیا گیا جو کہ مہاجرین ڈسپلیس پرسنز (ڈیبٹ ایڈجسمنٹ) ایکٹ 1964ء کے تحت انڈیا میں چھوڑ کر آ گئے تھے۔ مہاجروں کا ایوا کیوٹرسٹ جو کہ انہوں نے انڈیا میں چھوڑا تھا وہ بھی ہندوستانی حکومت نے اپنے قبضے میں لے لیا اور اس طرح تمام DDPS کو جو پاکستان چھوڑ کر گئے ان میں تقسیم کردیا گیا اسی لئے انڈیا میں اس کے خلاف کوئی احتجاج یا تحریک نہیں شروع ہوئی۔ مہاجرین جو انڈیا میں اپنی جائیدادیں چھوڑ کر آ گئے تھے ان کے متعلق کوئی حکومتی پالیسی یا کوئی قانون جس میں مقامی آبادی کے حصے سے متعلق تھا نہیں بنایا گیا۔ آبادکاری کے قوانین کو صرف DDPS کے لئے محدود کردیا گیا۔ مہر چند کھنہ ایک DDP نے بذات خود اور سرحد کے سابق عدالت کے ممبر اور سرحد کے فنانس منسٹر 1937ء سے 1947ء تک مقرر رہے اس کے بعد وزیراعظم جواہر لال نہرو نے انہیں بحالی اور آبادکاری کا وفاقی منسٹر مقرر کردیا۔ تمام قوانین متعلقہ ایوا کیو پراپرٹیز، سیٹلمنٹ، کلیمز اور ضابطے اب تک انڈیا میں نافذ ہیں اور اس وقت انڈیا کی پارلیمنٹ میں ایوا کیو پراپرٹیز ایکٹ میں ترمیم کے لئے ایک بل پیش کیا گیا ہے اور حکومت کی کانگریس پارٹی اور بی جے پی میں اس ترمیم پر گفت و شنید ہو رہی ہے۔ لیکن پاکستان میں پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان کو شہید کردیا گیا صرف اس وجہ سے کہ انہوں نے انٹرنیشنل ٹریٹی (بین الاقوامی معاہدے) کے تحت ایوا کیو پراپرٹیز کو انڈیا کی حکومت کے طریقے پر صرف مہاجرین کو دینے کا اعلان کردیا تھا۔ جب انہوں نے یہ اعلان کیا کہ تمام مہاجرین کے ایوا کیو پراپرٹیز کی 100 فیصد بحالی کے بعد وہ دعویٰ کرنے والے آخری مہاجر ہوں گے۔ جو کہ

ایک حقیقی، مخلص اور ایماندار لیڈر کا نشان تھے۔ کچھ مقامی بدمعاشوں، فراڈی اور دھوکے باز لوگوں کی ہدایت کے مطابق کچھ اخبارات نے یہ بات شائع کردی کہ وزیراعظم لیاقت علی خان نے کلیم لینے سے انکار کر دیا ہے۔ اب یہ دیکھیں کہ کلیم نہ لینے یا سب کے بعد کلیم لینے میں کیا فرق ہے۔ جونہی وہ شہید کر دیئے گئے، پاکستان میں مہاجرین کی بحالی اور آبادکاری کے قوانین وضع کرنے کا عمل روک دیا گیا اور مقامی بااثر، بدکار اور غنڈوں نے متروکہ جائیدادوں پر قبضہ کرنا شروع کردیا اور خاص طور پر اندرون سرحد اور سندھ میں مہاجروں کو ان کی جائیدادوں سے بے دخل کرنا شروع کر دیا۔ متروکہ جائیدادیں جو صرف مہاجروں کی ملکیت تھیں ان پر ناجائز اور بے ایمانی سے قبضہ کر کے پیپلز پارٹی اور اے این پی کی قیادت کی اکثریت وڈیرہ اور خان بن گئی۔ ان دونوں پارٹیوں میں شریف لوگ بھی تھے مگر اکثریت نے متروکہ جائیداد پر ناجائز اور فراڈ کے ذریعہ قبضہ کیا اور معصوم مہاجر متاثرین کے خلاف ان متروکہ جائیدادوں پر زبردستی قبضہ کر کے انہوں نے ناقابل تصور قبیح جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔ ذرا تصور کیجئے سندھ کی 70 فیصد زرعی زمین جس کے مالک ہندو تھے اب متروکہ جائیدادیں بن چکی تھیں جن پر صرف مہاجرین کا حق تھا لیکن مہاجر سندھ میں مشکل سے ہی زرعی زمین کا مالک ہے (بحوالہ چیئرپرسن جے سندھ، آئیڈیالوجیکل کمیٹی، ڈاکٹر حمید دھوڑو کی ریسرچ بک: بمبئی سے سندھ کی علیحدگی: دستاویز صفحہ 347، سر شاہ نواز بھٹو اور غلام حسین ہدایت اللہ فرسٹ چیف منسٹر آف سندھ، ماقبل لندن راؤنڈ ٹیبل کانفرنس)۔ اسی انداز میں سرحد کا کیس تھا جہاں کی حکومت میں 28 فیصد سے 30 فیصد ہندو اور سکھ امراء سرحد اسمبلی کے نمائندے تھے وہاں کی شہروں کی قیمتی زمین ان کے قبضے میں تھی۔ شری مہر چاند کھنہ فنانس منسٹر اور رام گردھاری لال سندھ اسمبلی میں 1947ء تک اسپیکر رہے۔ سندھ میں ہندو، سکھ غیر مسلم 45 فیصد تھے۔ شری ہیرانند سندھ اسمبلی کا پہلا چیئرمین تھا۔ شری بھوجا سنگھ 1937ء میں سندھ اسمبلی کا پہلا اسپیکر تھا۔ شریمتی مس سیپائی ٹی چیتھی ملانی سندھ اسمبلی کی پہلی خاتون اسپیکر تھی۔ شری مکھی گوبند رام پہلا سینئر منسٹر تھا جس نے ہوم ڈیپارٹمنٹ، ورکس اور سروس ڈیپارٹمنٹ اپنے پاس رکھا ہوا تھا۔ اس لئے سندھ کیبنٹ میں مسلم سندھی اور غیر مسلم ہندو سندھی کو 50:50 کا تناسب دیا گیا تھا۔ اسی طریقے سے سندھ ہندو شرنارتھی (مہاجرین) کی حیثیت سے انڈیا گئے تھے اور وہ مہاجرین کی زمینوں اور گھروں میں آباد ہو گئے، انہوں نے فیکٹریوں، کاروبار،

دوکانوں، نقد رقم، سونے اور ہر قسم کے اثاثے جو مہاجرین ایوا کیو کلیمز، سیٹلمنٹ، آبادکاری اور ڈیبٹ ایڈجسٹمنٹ کے ایکٹ کے تحت انڈیا میں چھوڑ کر آ گئے تھے، ان پر شرنارتھیوں نے قبضہ کر لیا۔ لیکن یہاں مقامی دھوکے بازوں، فراڈی ٹھگوں نے مہاجرین کو ہراساں کرتے ہوئے فراڈ کے ذریعہ بے ضرر اور ستم رسیدہ مہاجرین کی قانونی حقوق اور جائیدادوں پر قبضہ کر لیا (ایوا کیو رائٹس یا متروکہ حقوق) اور مہاجرین کو پناہ گیر، مکڑ، تلیر، ہندوستانی ہندوستوڑے، جعلی دعویدار وغیرہ وغیرہ قرار دیدیا اور انڈیا میں DDP کی آبادکاری کے بالکل برعکس اور مخالف کام کیا، پاکستان میں کلیمز اور آبادکاری کے قوانین کو بدنیتی اور بغض پر مبنی قوانین انڈیا میں بنائے گئے قوانین کے بہت بعد (1954ء سے 1958ء) میں وضع کئے گئے اور انڈیا سے آئے ہوئے بے گھر افراد کے علاوہ دیگر (مقامی اور غیر متعلق) افراد کی متروکہ جائیداد، گھروں اور زمینوں پر آبادکاری کی گئی (یہ کیسا فطری قوانین، بین الاقوامی معاہدوں کے قوانین، معاملہ فہمی اور مساوی برتاؤ کے خلاف ظالمانہ مذاق تھا)۔ آج کل مہاجرین کا اہم مسئلہ یہ ہے کہ انہیں زمین کا بیٹا تسلیم نہیں کیا جاتا اور دوسری دنیا میں رہنے والا سمجھا جاتا ہے جو ان کے درد اور مسائل کی بنیادی وجوہات ہیں۔ چونکہ مہاجر کسی بھی صوبے میں اکثریت میں نہیں ہیں، اس لئے وہ صوبائی حکومت میں اپنے واجب حقوق حاصل کرنے کی حالت میں نہیں ہیں۔ یہاں تک کہ لوکل گورنمنٹ میں بھی انہیں موثر نمائندگی کی اجازت نہیں ہے اور مہاجرین کو میونسپل کے معاملات میں کردار ادا کرنے سے بھی محروم کر دیا گیا ہے۔ اس صورتحال کی وجہ سے 1947ء سے لیکر آج 2012ء تک مہاجرین میں سے کوئی بھی ایک چیف منسٹر نہیں بن سکا ہے۔ انڈیا اور پاکستان کے مابین انٹرنیشنل ٹریٹیز (بین الاقوامی معاہدہ) کے مطابق مغربی پاکستان میں ہندو، سکھ اور غیر مسلموں کی چھوڑی ہوئی زرعی زمینیں، فارمز، انڈسٹریز، دوکانیں و کاروبار، فرمز، کمپنیاں، کارپوریشنز، ٹرسٹیز، بینک اکاؤنٹ، نقد رقم، زیورات اور دوسری منقولہ اور غیر منقولہ اثاثے پر قانونی طور پر صرف مہاجر مالک ہیں اور اسی نمونے پر مہاجرین انڈیا میں جو متروکہ جائیدادیں چھوڑ کر آئے تھے وہ شرنارتھیوں (غیر مسلم مہاجرین) کو دیدی گئیں اس لئے انڈیا میں شرنارتھی یا مہاجر کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ جبکہ دہلی شرنارتھیوں کی اکثریت کا شہر بن گیا جس کے معنی ہیں ہندو اور سکھ مہاجروں کی اکثریت کا شہر تو شرنارتھیوں (غیر مسلم مہاجرین) کے اثر و رسوخ سے بچانے کے لئے یہ دارالخلافہ کسی اور جگہ

منتقل نہیں کیا گیا لیکن پاکستان میں ایوب خان نے دارالخلافہ کو مہاجرین کے اثرات سے بچانے کے لئے دارالخلافہ اپنی جنم بھومی کے آبائی گاؤں میں منتقل کردیا۔ کسی نے بھی اس نقصان رساں بات کو ٹھیک نہیں کیا۔ شرنارتھیوں کی اکثریت کا شہر دہلی انڈیا کا دارالخلافہ اور بعد میں اسے صوبہ بنادیا گیا اس لئے انڈیا میں شرنارتھی کے کوئی مسائل موجود نہیں ہیں بلکہ اس سے انڈیا مستحکم ہوا ہے۔ قائداعظم نے بھی ایسا ہی کیا، جب 23 جولائی 1948ء میں پاکستان کے عظیم بانی نے اپنے قلم سے کراچی کو فیڈرل کیپٹل ٹیریٹری کی حیثیت سے الگ صوبہ قائم کردیا تھا جو کہ مہاجر اکثریتی صوبہ تھا جس طرح انڈیا میں دہلی کو شرنارتھی اکثریت کا صوبہ بنایا گیا تھا۔ قائداعظم بمبئی سے اور لیاقت علی خان کے دہلی کے حلقوں سے جیتا کرتے تھے، اب سندھی، ہندو شرنارتھی رام جیٹھ مالانی بمبئی سے اور ایل کے ایڈوانی دہلی سے جیتتے ہیں اور قائداعظم اور لیاقت علی خان کے وارثین کراچی اور حیدرآباد سے فتح حاصل کرتے ہیں جہاں سے درگاداس بی ایڈوانی اور پوپٹ لال بھوپت کرم، شری ہیرنند اور مکھی گوبندرام جیتا کرتے تھے۔ پچھلے 95 سے 100 سال 1947ء تک کراچی کا ایک غیر مسلم ہندو میئر ہوا کرتا تھا اور حیدرآباد میں یہ حالت تھی کہ ہیرآباد میں کسی مسلم سندھی کو گھر خریدنے کی اجازت نہیں تھی۔ بہت زیادہ پوش علاقوں اور میئر یا ایم پی اے ہمیشہ ہندو ہوا کرتا تھا۔ جیم خاندان کا تھا ان ہندو سکھ غیر مسلموں نے جب سندھ اور پاکستان سے ہجرت کی تو انڈیا میں 100 فیصد مساوی حیثیت حاصل کی اور انڈیا میں ان کے خلاف کسی بھی طرح کا امتیاز یا مہم نہیں چلائی گئی، لیکن سندھ اور سرحد میں تقریباً تمام متروکہ زرعی زمینیں مہاجروں سے چھین لی گئی ہیں یہاں تک کہ ان کے گاؤں، دیہات، ٹاؤنز اور شہر جیسے شکارپور، لاڑکانہ، جیکب آباد، دادو، کوٹڑی، ٹھٹھہ (تمام متروکہ شہر ہیں جن کے مالک صرف مہاجر ہیں)، سندھ میں 24 شہر متروکہ شہر ہیں بحوالہ ڈاکٹر حمیدہ کھوڑو کی ریسرچ بک: بمبئی سے سندھ کی علیحدگی: پریزیڈینسی دستاویز صفحہ 151-152) جو مہاجرین سے چھین لئے گئے ہیں۔ ان کی تجارت اور کاروبار ایک طریقے سے یا دوسرے طریقوں سے چھین لئے گئے (قومیت میں لینے سے پرائیوٹ کرنے تک) یہ ایک لوٹنے اور زبردستی چھیننے کی کہانی ہے۔ یہاں تک کہ تقسیم سے پہلے جن لوگوں نے نسل در نسل اپنی شب و روز محنت اور جدوجہد سے بزنس ایمپائر قائم کئے تھے ZAB کے ذریعہ صنعتوں اور کاروبار کے قومیانے کے عمل سے ایک ہی لمحے میں قلاش ہو چکے تھے اور

پرائیویٹائز کے نام پر ان کی آنکھوں کے سامنے ان کی جائیدادوں کو نیلام کردیا گیا اور بے نظیر اور نواز شریف نے ان صنعتوں کو اپنے رشتے داروں کو دیدیا۔ جبکہ نواز شریف اور اس کی فیملی نے جنرل ضیاءالحق سے اپنا اتفاق گروپ آف انڈسٹریز واپس لے لیا تھا لیکن حبیب بینک سے لیکر MCB، مہاجر صنعتکاروں کی صنعتیں کمپنیز، کاروبار کبھی بھی واپس نہیں کئے گئے۔ جنرل ضیاءالحق مہاجروں کے حقوق، Optees (یعنی: وہ لوگ جو انڈین ملٹری میں کام کرتے تھے اور 1947ء کے بعد پاکستان ملٹری کا اختیار کرلیا تھا) اور ری فیوجی ڈیفنس آفیسرز کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی (O & RDOCHS) پر جنرل ضیاءالحق نے زبردستی قبضہ کرلیا اور DHA میں تبدیل کردیا اور O & RDOCHS کے حقیقی مالک و بانی کو جیل میں ڈال گیا۔ یہاں تک کہ مہاجرین کے تعلیمی ادارے بھی چھین لئے گئے۔ زرعی زمینیں، صنعتیں، کامرس، کاروبار، بینکس کمپنیز، انشورنس کمپنیاں، ملز، فیکٹریز، تعلیمی ادارے، چھیننے کے بعد مہاجروں کے لئے پرائیوٹ ملازمتوں کے دروازے بند کر دیئے گئے۔ سرکاری نوکریاں پر سرکاری سطح پر پابندی لگا دی گئی۔ اخباروں میں اشتہار شائع ہوتا ہے کہ کراچی، حیدرآباد، سکھر، میرپورخاص کے لوگ اس کے لئے درخواست نہ دیں۔ میڈیکل اور انجینئرنگ کے پیشہ ور اداروں کو اس طرز پر بنایا گیا کہ سندھ کے بڑے بڑے اداروں میں مشکل سے دو چار ہی انجینئر ملیں گے۔ مہران انجینئرنگ یونیورسٹی میں ایک منفرد اور مضحکہ خیز شہری اور دیہاتی کی وضاحت کا فارمولا رکھا گیا ہے جو کہ دیگر تاویلوں اور وضاحتوں سے مختلف ہے۔ نتیجے کے طور پر ایک A-1 گریڈ کا حامل مہاجر کو داخلے دینے سے مسترد کردیا جاتا ہے اور ایک کم گریڈ کو اسی کالج میں، اسی کلاس میں، اسی روم میں اسی بینچ میں گرمجوشی کے ساتھ استقبال کیا جاتا ہے اور انجینئرنگ یونیورسٹی میں داخلہ دیدیا جاتا ہے۔ امتحانات میں کامیاب ہونے کے بعد ملازمت کی حالت اور بدتر ہوتی ہے۔ اگرچہ 40 فیصد کوٹہ ان کے لئے مخصوص کیا گیا ہے لیکن انہیں 10 فیصد اور بہت سی جگہوں میں 5 فیصد کوٹہ دینے سے بھی انکار کردیا جاتا ہے۔

لیاقت علی خان کے قتل کے بعد جن کا قصور صرف یہ تھا کہ انہوں نے پاکستان میں مہاجرین کے حقوق کی بات کی تھی یعنی متروکہ جائیداد جس کو تمام حکمران مہاجرین کے آئینی حقوق سے محروم کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ پرویز مشرف بھی طاقتور لابی کے آلہ کار بنے رہے انہوں نے یہ بھی نہ سوچا کہ وہ پاکستان کا

دارالخلافہ کراچی واپس لے آتے یا مہاجرین کے حقوق پر آواز اٹھاتے ۔شہری سندھ یا متروکہ سندھ یا جنوبی سندھ، پولیس ،عدالتی نظام ،مقدمات کی سماعت ،انکم ٹیکس ،صوبائی ،ڈویژنل ،ڈسٹرکٹ ،سب ڈویژن ،ریوینیو اور میونسپل ایڈمنسٹریشن ،انجینئرنگ سروسز، کسٹمز ،ایف آئی اے ،سی آئی اے ،اے ایس ایف ،کوسٹ گارڈز، رینجرز، اے این ایف ،نیب ،پیمرا ،نیپرا ، کے پی ٹی ،پی کیو، کے ای ایس سی، کے ڈی اے ،واپڈا ،ریلوے، پی آئی اے ،اسٹیل ملز ،سندھ سیکریٹریٹ ،پاکستان سیکریٹریٹ ،اسٹیٹ بینک آف پاکستان ،بینکس اور بہت سے دوسرے اداروں میں غیر رہائشی افراد کو بہت سی ملازمتیں دے دی جاتی ہیں اور مقامی طور پر رہائشی مہاجرین کو محروم رکھا جاتا ہے ۔یہاں تک کہ خالصتاً مہاجر کے علاقوں میں جیسے شہری سندھ (کراچی، حیدرآباد) میں حالت بہت تکلیف دہ ہے ۔زرعی شعبہ جو کہ 70 فیصد پاکستانیوں کو خوراک مہیا کرتا ہے، مہاجر کے لئے مکمل طور پر محدود اور عملی طور پر مہاجرین کی معیشت کے لئے ممنوعہ علاقہ ہے ۔اگرچہ صوبہ سندھ کی 70 فیصد زرعی زمین شرنارتھیوں کی ملکیت تھی جو فطری قانون کے مطابق انڈیا میں ہجرت کر گئے، اس قانون کا تبادلہ اور انٹرنیشنل ٹریٹیز (بین الاقوامی معاہدہ) اور دیگر معاہدوں پر انڈیا اور پاکستان کے درمیان 1948ء اور 1950ء میں دستخط ہوئے تھے، اس کے ساتھ ہی انڈیا اور پاکستان کی اسمبلیوں نے متوازی طور پر قوانین وضع کئے تھے اور اس کے بعد انڈیا اور پاکستان کی پارلیمنٹ نے ایڈمنسٹریشن آف ایوا کیو پراپرٹیز ایکٹ، ایڈمنسٹریشن آف ایوا کیوڑسٹ پراپرٹیز ایکٹ جیسے قوانین بنائے تھے، 70 فیصد زرعی زمین جو کہ خاص طور پر مہاجرین کی ملکیت تھی لیکن انہیں مکمل طور پر اپنی زمین سے محروم کر دیا گیا ۔شہری سندھ مکمل طور پر ہندو کا سندھ تھا، 24 شہروں، ٹاؤنز جس میں کراچی اور حیدرآباد شامل ہے ہندو/غیر مسلموں کی ملکیت تھے جو کہ ہندوستان ہجرت کر گئے اور جہاں شرنارتھیوں یا پاکستان سے آنے والے بے گھر افراد (DPP) کہلائے ۔انہیں ہر شہر، ٹاؤن، دیہات، زمین، فیکٹری، بینک اکاؤنٹس، دوکان، جو کہ انڈیا میں مہاجرین چھوڑ کے آئے تھے ان کو مل گئی ۔کراچی سے دارالخلافہ اسلام آباد لے جایا گیا تاکہ مہاجرین کے ناپاک سائے سے محفوظ رہے ۔لیکن انڈیا میں دارالخلافہ دہلی میں موجود رہا جبکہ وہاں کی حیثیت شرنارتھیوں یا DDP کی وجہ سے تبدیل ہو گئی تھی ۔آج کل دہلی شرنارتھیوں کی اکثریت کا صوبہ ہے ۔ایوا کیو لاز (متروکہ جائیداد کے قوانین) اور آبادکاری قوانین اب تک انڈیا میں موجود

ہیں لیکن پاکستان میں 1972ء میں ایسے تمام قوانین ختم کر دیئے گئے یہاں تک کہ محمد میاں سومرو کی گورنمنٹ نے ایک آرڈیننس پاس کر کے سندھ میں تمام ایوا کیو (متروکہ جائیداد) کے آفس کی برانچیں بند کروا دیں اور تمام لین دین روک دیا گیا ۔کیا یہ انصاف ہے؟ لیاقت علی خان سے ایک عام مہاجر تک بعض جانبدار جاگیردار طبقے کی یہ پالیسی رہی ہے کہ مہاجرین کو ظالمانہ طور سے قتل کر دو ۔صرف مہاجرین کو اپنی حفاظت کرنے کے حقوق کے لئے عام لائسنس دینے سے محروم رکھا گیا ہے جبکہ حملہ کرنے والوں کو نہ صرف اس کے رکھنے، لے جانے اور مہاجرین کو قتل کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے بلکہ بلا لائسنس اسلحہ بنانے کی فیکٹریوں کو قائم کرنے کی بھی اجازت ہے۔

سوال نمبر 2: مہاجر پاکستان کیوں آئے؟

جواب: آل انڈیا مسلم لیگ نے جب پاکستان کی مہم چلائی ،تو یہ تشدد میں تبدیل ہو گئی اور ہندو سکھ ایک طرف اور مسلم دوسری طرف ہو کر ایک دوسرے کو قتل، لوٹ مار اور قزاقی شروع کر دی اور اس تصادم کی وجہ سے ہندو، سکھ اور دوسرے غیر مسلم انڈیا چلے گئے اور ان کے مساوی مسلمان پاکستان آ گئے ،تقریباً 7 ملین انڈیا چلے گئے اور 7 ملین پاکستان آ گئے ۔سرحد ہندو اور سکھوں سے بالکل صاف ہو گیا اور بنیادی طور پر جب وہ دہلی پہنچے تو انہوں نے پورے برصغیر میں نہ ختم ہونے والی آگ پھیلا دی ۔

سوال نمبر 3: 1947ء میں پاکستان سے انڈیا ہجرت کرنے والے غیر مسلموں کو کیا نام دیا گیا؟

جواب: انڈیا میں انہیں شرنارتھی کہا جاتا تھا جیسا کہ ہندی میں اس کے معنی مہاجر کے ہیں ۔

سوال نمبر 4: اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ لاکھوں شرنارتھیوں نے انڈیا کی طرف نقل مکانی کی؟

جواب: 1937ء سے لیکر 1947ء تک 45 فیصد ایم پی اے سندھ اسمبلی میں تھے ۔ 60 میں سے یہ 26 تھے ۔ 1947ء تک غیر مسلموں کی 45 فیصد کی نمائندگی کے بجائے سندھ اسمبلی میں ایم کیو ایم کی صرف 30 فیصد نمائندگی ہے جس میں ہندو، مقامی مسلم جیسے پنجابی، سندھی، بلوچی، پشتون وغیرہ اور بہت چالاکی کے

ساتھ بدنیتی اور عداوت کی وجہ سے یہ الزام دیا جاتا ہے کہ مقامی سندھیوں کو اقلیت میں تبدیل کیا جارہا ہے۔ سندھ اسمبلی میں 1947ء تک ان کی نمائندگی 55 فیصد تھی، 55 فیصد میں توسیع ہونے کے بعد ان کی نمائندگی 70 فیصد ہوگئی ہے پھر بھی یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ وہ اقلیت میں تبدیل ہوگئے ہیں۔ اس فراڈ، دھوکا اور مکاری پر کیا کہا جاسکتا ہے؟ پنجاب میں آدھی آبادی مہاجروں پر مشتمل ہے، جبکہ جائیدادوں، گھروں، زمینوں اور خاص طور سے زرعی زمینوں سے مہاجرین کو محروم نہیں کیا گیا، یہاں تک کہ اگر اسے دور دراز علاقوں میں بھی چند ایکڑ زمین ملی ہے تو وہ وہیں آباد ہیں اور اس کی زمین زبردستی نہیں چھینی گئی ہے۔ اس لئے وہ نہ صرف وہاں ضم ہو گئے بلکہ وہ پنجاب میں عزت کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں جبکہ پنجابیوں کی کافی بڑی تعداد نے بھی ہجرت کی، روحانی اذیت سے گزر رہے ہیں۔ جبکہ سندھیوں نے ہجرت کے درد کو نہیں چکھا ہے لیکن تمام سندھی تو نہیں مگر ان کے درمیان متعصب، شریر اور مخالف افراد نے ہجرت کو منفی طریقے سے لیا ہے۔ باہمی اور براہ راست آبادی کی تبدیلی ایک ظالمانہ مذاق ہے اور مہم ایک تحریک کی حکمت عملی کے تحت عداوت کی بناء پر وہ مہاجروں کی زمینیں، جائیدادیں، کاروبار، ملازمتوں پر قبضہ کررہے ہیں۔ یہ خراب صورتحال سندھ اور سرحد میں مقامی ٹھگوں اور سرداروں نے پیدا کی ہے تاکہ وہ مہاجرین کی جائیدادیں اور زمینیں ہڑپ کرجائیں۔ انہوں نے بدکار تحریکیں بنوائی ہیں اور مقامی زبانوں میں سفید جھوٹ پھیلا رہے ہیں، ان سفید جھوٹوں کا کبھی بھی مہاجرین نے جواب نہیں دیا اور مقامی آبادی میں 100 فیصد یہ شعور اجاگر ہورہا ہے جوکہ یہ ٹھگ اور فراڈی لوگ چاہتے ہیں۔ سندھ میں یہ فراڈی ٹھگ مہاجروں کی 99 فیصد زمینوں پر قبضہ کرکے ہڑپ کرچکے ہیں۔ 24 متروکہ شہروں میں سے 20 شہر مہاجروں سے چھینے جاچکے ہیں اور انہیں 3 یا چار شہروں تک محدود کردیا ہے اور غیر منصفانہ طور پر قانونی ان بقیہ 3 یا چار شہروں پر دعوے کررہے ہیں۔ سرحد اسمبلی میں ہندو سکھ، غیر مسلم 28 فیصد سے 30 فیصد تک نمائندگی رکھتے تھے جبکہ آج کے پی کے کی اسمبلی میں مہاجروں کی مشکل ہی سے کوئی نمائندگی ہے۔ کے پی کے یا سرحد بہت زیادہ متاثرہ علاقہ تھا جہاں 99 فیصد غیر مسلم آبادی کو لوٹ لیا گیا اور انہیں انڈیا جانے پر مجبور کردیا گیا اور سرحد سے ان نقل مکانی کرنے والے شرناتھیوں نے انڈیا کے شہروں میں حملے کروانے میں قیادت کی۔ غیر مسلموں کو ذبح کرنا اور قتل حقیقت میں ایک ایسا سلوک، رویہ، کردار، چال چلن

اور غیر انسانی ظلم تھا جو خاص طور سے سرحد میں کیا گیا۔ اس وجہ سے تمام انڈیا کو جلا ڈالا گیا۔ مغربی پنجاب میں جو کہ اب پاکستان ہے وہاں سکھ اور ہندوؤں کی قابل ذکر آبادی تھی۔ بلوچستان میں اگرچہ کم فیصدی تھی لیکن وہاں سے غیر مسلموں نے انڈیا کو نقل مکانی کی۔

سوال نمبر 5: پاکستان کو مستحکم کرنے کے لئے آپ کی رائے میں مہاجروں کے مسائل کا کیا حل ہے؟

جواب: شرناتھیوں کی بابت انڈین پالیسی کی پیروی کرنا، تمام قوانین جوکہ متروکہ جائیدادوں، بحالی، دعووں، متروکہ ٹرسٹ سے متعلق قوانین انڈیا کی طرح فل اسٹاپ یا کاما کی تبدیلی کے بغیر اس طرح بنائے جائیں اور ان قوانین میں صرف انڈیا کا نام نکال کر پاکستان کا نام دیدیا جائے۔ دارالخلافہ کو کراچی واپس لایا جائے جیسے دہلی اب تک دارالخلافہ ہے اور اس کو دہلی کی طرح صوبہ بنا دیا جائے۔ اس طریقے سے نہ صرف پاکستان مستحکم ہوگا بلکہ انصاف غالب آجائیگا اور 65 سالہ بے انصافی کی لمبی رات ختم ہوجائیگی۔ 1965ء Enemy Act اور 1972ء Abandoned Property Act کی طرح تمام جائیدادوں کو ضبط کرلیا جائے اور وہ ان لوگوں کو دے دی جائیں جوکہ اپنی جائیدادیں کھو چکے تھے بالکل اسی طرح جس طرح انڈیا اور بنگلہ دیش نے 1965ء اور 1971ء میں کیا تھا جبکہ انڈیا اور بنگلہ دیش کی پارلیمنٹ نے 1965ء میں پاکستان سے جانے والے ہندوؤں اور بنگلہ دیش نے 1971ء کی جنگ کے بعد بنگلہ دیش پہنچنے والے بنگالیوں کو دی تھیں۔ ان مطالبات کو پورا کرنے تک 40 فیصد ملازمتیں تمام صوبائی ڈیپارٹمنٹس میں مہاجروں کو دی جائیں۔ مقامی ملازمتیں بھی ان کو دی جائیں۔ جعلی ڈومیسائل اور پی آر سی کراچی سے کسی بھی قیمت پر جاری نہ کئے جائیں۔ پارلیمنٹ کو مہاجروں کے خلاف ہونے والی زیادتیوں کی معافی مانگنی چاہئے اور مہاجروں کے خلاف کسی بھی فوجی کاروائی اختیار نہ کی جائے۔ نہ کوئی ملٹری کورٹس، نہ کوئی ملٹری آپریشن، نہ کوئی سفاکانہ قتل عام، نہ کوئی متعصبانہ اور امتیازی پالیسیاں بنائی جائیں، تمام متروکہ حقوق واپس کئے جائیں، تعلیمی اداروں اور قومیائے گئے اثاثے دوبارہ نہ لئے جائیں۔ مؤثر مقامی گورنمنٹ قائم کی جائے۔ کوئی امتیازی ٹیکس ان پر لاگو نہ کیا جائے۔ مہران انجینئرنگ یونیورسٹی کی مضحکہ خیز اور متعصبانہ پالیسی کو ختم کیا جائے۔ فوری طور پر ایک

مساوی تناسب کا الاؤنس دے کر محرومی کی مدت کی تلافی کی جائے۔ انڈیا اور پاکستان کے درمیان دستخط شدہ انٹرنیشنل ٹریٹیز (بین الاقوامی معاہدے) پر مشتمل قانون بنایا جائے۔ مردم شماری کو صاف اور شفاف بنایا جائے اور ووٹر لسٹ پر تمام اعتراضات کو فوراً دور کیا جائے۔ مردم شماری یو این کی مردم شماری آرگنائزیشن کی نگرانی اور رہنمائی میں کروائی جائے۔ جب بی بی کے قتل کے کیس میں ہم یونیسکو، یونسیف، یو این ڈی پی، یو این ایف پی اے سے مدد حاصل کر تے سکتے ہیں تو انتہائی اہم اور انتہائی حساس مسائل پر ان کی مدد کیوں نہیں حاصل کی جا سکتی ہے جبکہ یہ ایک غیر جانبدار ادارہ ہے۔ ڈیموگرافی پریشر کی وجہ جو لوگ اپنی زمینیں چھوڑ کر چلے گئے تھے ان پر سنگل چائلڈ پالیسی کا نفاذ کیا جائے۔ چائنا اور یو این کی ترجیحی بنیاد پر خدمات حاصل کر کے انسانی زندگی کو تحفظ دیا جائے اور پاکستان اور خاص طور پر خیبر پختونخواہ میں انسانی زندگی کی قیمت میں اضافہ کیا جائے۔ ہر سطح پر یہ حقیقت تسلیم کی جائے کہ سندھ کے مالک سندھی ہیں اور متروکہ سندھ (ایوا کیو سندھ) کے مالک صرف مہاجر ہیں۔

سوال نمبر 6: کیا مہاجر اور شرنارتھیوں میں کوئی درجہ بندی کی گئی؟

جواب: انڈیا میں تمام شرنارتھیوں کو مساوی درجہ دیا گیا لیکن پاکستان میں مہاجروں کو متفقہ علاقہ اور غیر متفقہ علاقہ کی درجہ بندی میں کر دیا گیا۔ دعووں اور معاوضوں کو غیر متفقہ علاقوں سے شدت کے ساتھ نصف سے بھی کم کر دیا گیا۔

سوال نمبر 7: مہاجروں کی درجہ بندی کس نے کی؟

جواب: مارشل لا ریگولیشن 64 کے تحت ایوب خان نے کی ہے۔

سوال نمبر 8: Evacuee, Settlement, Claims Laws (متروکہ جائیداد، آبادکاری، دعووں کے قوانین) کس نے منسوخ کیے؟

جواب: ذوالفقار علی بھٹو نے کیے؟

سوال نمبر 9: کیا مقامی افراد متروکہ جائیداد کے حقدار ہیں؟

جواب: انڈیا میں مطلقاً نہیں تھے لیکن پاکستان میں ہیں اور اس کے پیچھے نااتفاقی کا اصل سبب یہ ہے کہ مقامی اور مہاجر دونوں دعویدار بن گئے ہیں۔

سوال نمبر 10: 1947ء تک غیر مسلموں کی آبادی کا تناسب کیا تھا اور اسمبلی، تجارت، کامرس، انڈسٹری، ملازمتوں اور معیشت میں کتنی نمائندگی تھی؟

جواب: سندھ میں غیر مسلموں کی آبادی کا تناسب 30 فیصد تھا، سندھ اسمبلی میں تقریباً ان کی نمائندگی 45 فیصد تھی۔ تجارت، کامرس اور صنعت 99 فیصد ان کے ہاتھوں میں تھیں۔ 80 فیصد سے زیادہ ملازمتیں ان کے پاس تھیں۔ جج، مجسٹریٹ، ایڈووکیٹ زیادہ تر ہندو تھے۔ معیشت کے سیکٹر نمبر 1 یعنی زراعت کی 70 فیصد زرعی زمینیں ہندوؤں کے پاس تھیں۔ وہاں پر بہت کم مسلمان لینڈ لارڈ تھے، اکثریت کسانوں کی تھی جو دیہی علاقوں تک محدود تھے۔

سوال نمبر 11: کچھ قوم پرست کہتے ہیں کہ ہندو شرنارتھی، بہ نسبت مسلمان مہاجروں کے زیادہ اچھے تھے۔

جواب: اگر وہ یہ سوچتے ہیں کہ یہ صحیح ہے تو ان کو 70 فیصد زراعتی زمین، 24 شہر، 99 فیصد کاروبار اور تجارت شرنارتھیوں کے حوالے کر دیں اور انڈیا میں شرنارتھیوں سے متروکہ حقوق جس میں شامل ہیں متروکہ شہر جیسے دہلی، آگرہ، بمبئی اور دیگر سینکڑوں شہر، ہزاروں دیہات اور لاکھوں ایکڑ زمین، مکانات، دوکانیں، بینکس، فیکٹریاں، ملز، کمپنیاں، کارپوریشنز اور صوبائی اور وفاقی قانون ساز مجالس میں مساوی نمائندگی مہاجروں کو دلوائی جائے۔

سوال نمبر 12: 1937ء سے 1947ء تک سندھ کابینہ میں غیر مسلموں کی کیا نمائندگی تھی؟

جواب: زیادہ وقت تک 50:50 نمائندگی تھی۔ سندھ اسمبلی میں غیر مسلموں کی نمائندگی 45 فیصد تھی جن کا تعلق انڈین نیشنل کانگریس، ہندو مہا سبھا سے تھا اور سندھ اسمبلی کا پہلا چیئرمین شری ہیرانند تھا، پہلا اسپیکر شری

بھوج سنگھ تھا۔ کیبنٹ میں پہلا مسلمان چیف منسٹر جی ایچ ہدایت اللہ تھا، پہلا سینئر وزیر/ ڈپٹی چیف منسٹر یا ہوم منسٹر اور پی ڈبلیو ڈی منسٹر مکھی گوبند رام تھا۔ 1938ء میں دوسری کابینہ بنائی گئی تھی جس میں مع منسٹر کے 4 وزیر تھے۔ ان میں چیف منسٹر خان بہادر اللہ بخش سومرو تھے، نکل داس وزیرانی، پی ڈبلیو ڈی کے وزیر تھے، چیتومل وزیرانی پبلک ہیلتھ اور میڈیکل کے وزیر تھے اور اللہ بخش سومرو ریونیو کے وزیر تھے۔

سوال نمبر 13: یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ سندھ کے اندر ہندوؤں اور مسلمانوں میں مکمل اتفاق تھا اور مہاجروں کے آنے کے بعد مذہبی امتیاز شروع ہوگیا، یہ کہاں تک درست ہے؟

جواب: یہ بالکل غلط ہے سندھ انڈیا کے بہت سے حصوں کی طرح مذہبی امتیاز سے متاثر تھا۔ 1932ء میں حیدرآباد کے نا تھورام نے نبی پاک ﷺ کے خلاف ایک کتاب لکھی تھی جسے عبدالقیوم نے کورٹ روم میں جج اور ایڈووکیٹ کے سامنے مار دیا تھا۔ یکم اکتوبر 1939ء کو منزل مسجد گاہ سکھر کے مسئلے پر ستیا گرہ شروع ہوئی۔ ان دنوں میں قتل کی واردات مشکل ہی سننے میں آتی تھی، صرف 3 دن کے اندر 161 سندھی ہندوؤں کو مسلمان سندھیوں نے مار دیا۔ مسلمان سندھیوں نے 58 ہندو سندھیوں کو زخمی کر دیا تھا، ہندو سندھیوں نے درجنوں مسلمان سندھیوں کو مار دیا، 164 مکانات جلائے گئے، 467 گھروں کو لوٹ لیا گیا۔ جسٹس واٹسن کمیشن نے انکوائری کی اور یہ الزام لگایا کہ سندھ مسلم لیگ کا اس میں ہاتھ تھا۔ ہندو مسلمانوں کے درمیان میں تقسیم اور بہت سارے خونی واقعات ہوتے رہتے تھے۔

سوال نمبر 14: جب سندھ اسمبلی میں غیر مسلم ہندوؤں کی 45 فیصد نمائندگی تھی اور مسلمان سندھیوں کی 55 فیصد تھی، اس تقسیم کی بناء پر 1947ء سے پہلے کیا سندھ 2 برادریوں کی اصطلاح رائج تھی؟

جواب: 1947ء تک سندھ میں 2 برادریوں کی اصطلاح موجود تھی۔ سائیں جی ایم سید نے سندھی ہندوؤں اور سندھی مسلمانوں کو ہمیشہ ہمسایہ کہا اور اس بات کا اصرار کیا کہ وہ اچھے ہمسایوں کی طرح رہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ سندھی مسلمانوں کے پڑوسی یعنی ہندو سندھی مہاجروں کے گھروں میں آ گئے اور مہاجر سندھی

مسلموں کے سابقہ پڑوسیوں کے گھروں میں آ گئے اور اس طرح سے وہ نئے پڑوسی بن گئے۔ پہلے جھگڑا پرانے پڑوسیوں کے درمیان تھا اور اب نئے پڑوسیوں کے درمیان اختلاف رائے ہے۔

سوال نمبر 15: کیا غیر مسلم سندھیوں نے 1947ء میں پنجاب، بنگال اور آسام کی طرح سندھ کو تقسیم کرنے کا مطالبہ نہیں کیا تھا؟

جواب: ہندو اور غیر مسلم سندھیوں نے نہ صرف پنجاب، بنگال اور آسام کی طرح سندھ کو تقسیم کرنے کا مطالبہ کیا بلکہ 1946ء کے بعد انہوں نے سندھ کابینہ کو چھوڑ دیا تا کہ ان کے سندھ کو تقسیم کرنے کے مطالبے پر وزن پڑے اور سندھ کو مذہبی بنیاد پر تقسیم کرنے کی منظوری دی جائے اور یہ بھی مطالبہ کیا کہ پاکستان کو شمالی مسلم سندھ صوبہ دیدیا جائے اور جنوبی ہندو سندھ صوبہ انڈیا کو دیدیا جائے۔

سوال نمبر 16: سندھ پاکستان اور انڈیا میں تقسیم کیوں نہیں ہوا؟

جواب: اس کے 2 اہم سبب ہیں۔ پہلا یہ کہ جب برطانیہ نے سندھی ہندوؤں اور دوسرے غیر مسلموں کے مطالبے پر سندھ کو انڈیا اور پاکستان میں تقسیم کرنے کا نوٹس قائداعظم کو دیا تو انہوں نے جواب دیا کہ اگر سندھ ہندوستان کو اس لئے دیا گیا کہ وہاں 1.5 ملین ہندو ہیں تو مسلمانوں کی اقلیتی صوبوں میں جو 45 ملین مسلم کے لئے برطانوی حکمران ان کو کون سی زمین دے رہے ہیں؟ دوسرے یہ کہ تمام میونسپل ایریاز جس میں کراچی، حیدرآباد، سکھر، نواب شاہ، ڈہرکی، گھوٹکی، شہدادکوٹ، لاڑکانہ، جیکب آباد (تمام 24 شہروں اور ٹاؤنز میں) ہندو اور غیر مسلموں کی اکثریت ہے۔ جغرافیائی اعتبار سے یہ پورے صوبے میں پھیلے ہوئے ہیں۔ جبکہ ان میں تمام زرعی زمین کا 70 فیصد حصہ بنتا ہے اور 90 فیصد حصے کاروبار اور ملازمتوں میں ہے اس لئے اس میں سے زمین کے ایک ٹکڑے کو نکالنا بہت مشکل ہے۔ وہ بہت زیادہ پریشان ہوئے۔ اگر مہاجروں کی طرح انہیں اندرون سندھ کے 20 شہروں سے نکال دیا جاتا، اگر انہیں مہاجروں کی طرح 70 فیصد زرعی زمین سے محروم کر دیا جاتا اور اگر انہیں زبردستی 2 یا ایک شہر میں ٹھہرا دیا جاتا۔ سندھ یقینی طور پر ہندو اور مسلمانوں کے درمیان تقسیم کر کے پاکستان یا ہندوستان میں دے دیا جاتا۔ بالکل اس طرح جیسے مشرقی پنجابی مسلمانوں نے مغربی پنجاب میں ہجرت کی، سندھی مسلمانوں کو مہاجرین کا شکرگزار ہونا چاہئے کہ اقلیتی مہاجروں کا جنوبی صوبہ بنا دیا جاتا،

مسلم سندھی بہت آسانی سے بغیر کسی پابندی کے اس میں پہنچ سکتے اور پنجابی مسلمان کو اپنے آباؤ اجداد کے گھروں کو جانے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے کہ وہ اپنے گھروں میں جانے کے لئے دہلی سے ویزا حاصل کرتے ہیں۔ سندھی مسلمانوں کو جنوبی سندھ جانے کے لئے ایسے ہی دہلی ویزے کی ضرورت پڑتی، مہاجروں کے سندھ میں آنے سے سندھی مسلم اس تکلیف سے محفوظ ہو گئے ہیں۔

سوال نمبر 17: کیا قائداعظم نے انتظامی طور پر سندھ صوبے کو تقسیم کیا تھا؟

جواب: اگرچہ قائداعظم نے سندھ کو انڈیا اور پاکستان کے درمیان تقسیم کرنے کی اجازت نہیں دی تھی لیکن پاکستان کی فیڈریشن کے تحت قائداعظم نے 23 جولائی 1948ء میں سندھ کو تقسیم کر دیا تھا جبکہ ان کے اپنے آرڈر کے تحت وفاق کی حدود کا دارالخلافہ الگ سے بنا دیا گیا، یہ فیڈرل کیپٹل ٹیراٹری آف کراچی، کراچی، ٹھٹھہ اور لسبیلہ پر مشتمل تھا جسے تمام صوبائی حکومت کے اختیارات حاصل تھے اور چیف کمشنر یا ایڈمنسٹریٹر یا کمشنر کراچی کو عطا کر دیئے جاتے۔ یہ FCT کے صوبائی علاقہ مہاجرا کثریتی صوبے کا علاقہ تھا۔

سوال نمبر 18: کیا 1947ء تک کوئی دوسرا صوبائی حیثیت کا علاقہ تھا؟

جواب: ہاں 1947ء میں سندھ میں 2 چیف منسٹرز اور 2 اسمبلیاں تھیں اور 1947ء کے بعد ایک خیرپور اسٹیٹ اسمبلی تھی اور خیرپور کا چیف منسٹر تھا اور دوسری سندھ اسمبلی تھی اور چیف منسٹر آف سندھ تھا، اور 23 جولائی 1948ء سے تیسرا صوبائی ایریا FCT آف کراچی تھا۔

سوال نمبر 19: جب موجودہ سندھ کی جغرافیہ معرض وجود میں آیا تو موجودہ جغرافیہ کا بانی کون تھا؟

جواب: انسانیت کی تاریخ میں سندھ صوبائی کی جغرافیائی ہیئت کی پہلی اسمبلی 02 مئی 1972ء میں بنائی گئی۔ جنرل آغا خان محمد یحییٰ موجودہ سندھ صوبے کی جغرافیائی خصوصیات کے بانی تھے اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے فیڈرل کیپٹل ٹریٹری آف کراچی اور خیرپور اسٹیٹ (دونوں کی جغرافیائی حیثیت الگ تھی) بقیہ سندھ کے ساتھ (تیسرا صوبائی خصوصیات کا حامل) یحییٰ نے موجودہ سندھ صوبے کی بنیاد ڈالی۔ یحییٰ نہ صرف بنگلہ دیش بنانے کا ذمہ دار تھا بلکہ وہ موجودہ سندھ صوبہ بنانے کا بھی ذمہ دار ہے۔ سندھ کے موجودہ

جغرافیائی صوبے کی اسمبلی کا پہلا سیشن 02 مئی 1972ء کو منعقد ہوا، ایک ہی ہفتے میں 08 مئی 1972ء کو بھٹو حکومت کی طرف سے مہاجرین کا قتل عام شروع ہو گیا۔ یہ ایک ہفتے کا کام نہیں ہو سکتا یہ ہمیشہ کام نہیں ہو سکتا اور اس دن سے اب تک یہ تصادم چل رہا ہے۔ یہ اس وقت تک چلتا رہے گا جب تک کہ ایک معاملہ فہم اور منصفانہ حل نہیں بنایا جاتا۔

سوال نمبر 20: سندھی قوم پرست کہتے ہیں کہ سندھی سندھ کے مالک ہیں پھر کس طرح کوئی اس زمین پر دوسرا صوبہ بنا سکتا ہے؟

جواب: یہ بالکل صحیح ہے کہ سندھی سندھ کے مالک ہیں لیکن یہ اس سے بھی زیادہ صحیح ہے کہ مہاجرین بھی متروکہ ایوا کیو سندھ کے مالک ہیں۔ (سندھ کو ہندو، سکھ اور غیر مسلم شہر اتھی چھوڑ کر گئے ہیں۔) سابقہ متروکہ سندھ کے قانونی مالک متروکہ ہند کے مالک ہیں اور متروکہ ہند سابقہ مالکان متروکہ سندھ کے مالکان ہیں۔

سوال نمبر 21: اس نظریہ کا اطلاق مشرقی پاکستان (اب بنگلہ دیش) میں کیوں نہیں کیا گیا؟

جواب: آبادی کی تبدیلی کے ساتھ منقولہ جائیداد اور دوسرے حقوق کے بین الاقوامی معاہدہ پر پاکستان اور انڈیا نے دستخط کئے اور 1947ء کے بعد برصغیر پاکستان اور ہندوستان کے درمیان تقسیم ہوا، اور مشرقی بنگال/ مشرقی پاکستان مغربی بنگال اس معاہدے میں شامل نہیں تھے۔ بنگال، آسام اور تریپورا کے لوگوں کو اپنی جائیدادوں کو لے جانے کی اجازت تھی جبکہ مغربی پاکستان میں اور راجستھان، یوپی، سی پی اور دور دراز تمام ہندوستان کے علاقوں (سوائے بنگال، آسام اور تریپورا) کو یکم مارچ 1947ء سے اپنی جائیدادوں کو ساتھ لے جانے کی اجازت نہیں تھی۔ انہیں دونوں ممالک نے مجبور کیا کہ وہ اپنی جائیدادوں کو چھوڑ دیں اور اس کا متبادل دوسرے ملک میں حاصل کر لیں۔

سوال نمبر 22: آپ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ کراچی 1947ء تک غیر مسلم ہندو شہر تھا؟

جواب: ہاں 14 دسمبر (آہ 14 دسمبر -- علی گڑھ، قبضہ قتل عام) 1895ء کراچی میونسپلٹی کی بنیاد گورنر بمبئی

سندھ ہرسٹ GCIE نے ڈالی اس وقت لوکل میئر آف کراچی یہ تھے:

پہلا کراچی کا لوکل میئر اودھارام مول چند ایک غیر مسلم/ہندو تھا ۔ دوسرا کراچی کا لوکل میئر 1896ء سے 1905ء (10 سال تک) تا ہل چاند کھیم ایک غیر مسلم/ہندو تھا ۔ تیسرا کراچی کا لوکل میئر ہرچند رائے وشنداس ایک غیر مسلم/ہندو تھا ۔ دیگر غیر مسلم/ہندو میئر زجمشید نسروانجی، ٹیکم داس وادھول، کے بی آر دشیرا ایچ ایم ماما، شمبوناتھ مولراج، وشرم داس دیوان داس ۔ 1947ء تک 96 فیصد مدت تک کراچی کے لوکل میئر غیر مسلم تھے، بالکل اسی طرح دہلی، کلکتہ، بمبئی، مدراس اور ہندوستان کے دیگر شہروں کے میئر مسلمان تھے جنہوں نے اپنے شہر ہندوستان میں چھوڑ دیئے اور ہندو غیر مسلموں نے کراچی، حیدرآباد اور دوسرے درجنوں شہروں کو چھوڑ دیا اور ہر ایک نے متبادل کے طور پر رہائش، زمینیں، دوکانیں وغیرہ حاصل کرلیں ۔

سوال نمبر 23: جب مہاجرین شہری سندھ کے قانونی مالک ہیں تو وہ اس طرح کیوں نہیں پہچانے جاتے؟

جواب: اس کا اصل سبب یہ ہے کہ وہ بذات خود یہ اہم حقیقت کو نہیں جانتے ۔ وہ نہیں سمجھتے کہ ان پر بغیر کسی رحم کہ کسی بھی طرف سے حملہ کیوں کیا جاتا ہے کیونکہ وہ صرف اور صرف یہ سمجھتے ہیں کہ جس طرح دوسرے اس زمین پر رہائش پذیر ہیں سماجی طور پر انہیں پردیسی سمجھا جاتا ہے جو کسی دوسرے سیارے سے آئے ہیں ۔ یہی سبب ہے کہ لیاقت علی خان کو ایک پردیسی کی حیثیت سے ماردیا گیا اور کوئی بھی گرفتار نہیں ہوا ۔ قتل کے چوتھے دن ان کی بیوہ کو بیرون ملک سفیر کی حیثیت سے بھیج دیا گیا ۔ اس کے فوری بعد انڈیا کے مسلمانوں کو جو اس ملک کے بانی تھے ان کو ان کے اپنے بنائے ہوئے وطن پاکستان میں داخل ہونے پر پابندی لگادی ۔ متروکہ حقوق غصب کرلئے گئے ۔ انڈین ایوا کیولاز (متروکہ قوانین) اور فطری انصاف کے برعکس، مقامی افراد کو متروکہ جائیدادوں حاصل کرنے کی اجازت دے دی گئی ۔ مہاجر جنہوں نے پاکستان بنایا تھا ان کی A & B کی درجہ بندی کی گئی، اس کے برعکس ہندو، سکھ شرنارتھیوں کو اپنے جیسا سمجھا گیا اور ہندو، سکھ شرنارتھیوں غیر مسلموں کی کوئی درجہ بندی اور ان کے درمیان کوئی امتیاز نہیں برتا گیا ۔ سرحد جواب خیبر پختونخواہ ہے نے تمام متروکہ جائیدادیں ہڑپ کرلیں ۔ 1947ء سے وہ نظم وضبط کے ساتھ قتل کئے جارہے ہیں اور سرحد اسمبلی میں

28 فیصد متروکہ نمائندگی کرنے والوں کو باہر نکال دیا گیا اب ان کی نمائندگی صفر ہے ۔ سندھ میں 70 فیصد متروکہ جائیدادیں تھیں، لیکن بہت سی زمین سے انہیں محروم کردیا گیا ۔ 24 شہروں میں سے انہیں صرف 3 یا چار شہروں میں مرکوز کردیا گیا ہے ۔ انہیں دیہی اور شہری علاقوں میں بڑے نظم وضبط کے ساتھ قتل کیا جارہا ہے اوران کی زمینیں اور گھر چھینے جارہے ہیں ۔ 26 جنوری 1964ء کو کراچی میں مہاجروں کا قتل عام کیا گیا ۔ 08 مئی سے 12 مئی 1972ء تک انہیں اس وقت کے نئے بنائے گئے صوبے میں قتل کیا گیا ۔ ان کی زمین کو زبردستی چھین کر قبضہ کرلیا گیا، ان کے گھر چھین لئے گئے اور زبردستی قبضہ کیا، ان کی تجارت، معیشت، کمپنیاں، یہاں تک کہ تعلیمی ادارے جو کہ انہوں نے قائم کئے تھے چھین لئے گئے قومی ملکیت میں لینے کے نام پر چھین لئے گئے ۔ انہیں پیشہ ورانہ تعلیمی اداروں میں داخلوں سے اور سرکاری اور قومیائے گئے بینکس، کمپنیوں، صنعتوں میں ملازمتوں سے محروم کردیا گیا ۔ قابل عزت زندگی گزارنے کے تمام دروازے ان پر بند کردیئے گئے ۔ بہت زیادہ تعداد میں مہاجرین نے پاکستان سے ہجرت کی اور دوسرے ملکوں میں آباد ہوگئے ۔ 31 اکتوبر 1984ء میں سہراب گوٹھ کراچی اور مارکیٹ چوک حیدرآباد میں غیر مسلح اور پرامن جلوس پر یکطرفہ بلا کسی اشتعال کے حملے کیا گیا اور بے شمار مہاجر نوجوانوں کو قتل کردیا گیا ۔ 14 دسمبر 1984ء کو ان کے مقامات علی گڑھ کالونی، بنارس اور قصبہ کالونی پر حملہ کیا گیا ۔ بغیر کسی رحم کے غیر انسانی عمل سے ان کے چھوٹے بچوں کو جلتے ہوئے گھروں میں پھینک دیا گیا ۔ دولہنوں اور دولہوں کو قتل کیا گیا ۔ سینکڑوں معصوم افراد کا قتل عام کیا گیا اور حکومتی مشینری غیر فعال بنی رہی اور ان کی زندگیوں اور جائیدادوں کی حفاظت کرنے سے انکار کردیا ۔ سہراب گوٹھ پر الآصف اسکوائر کے فلیٹس/گھروں پر دھماکوں، اسلحہ اور خون آشام حیوانی افراد نے قبضہ کرلیا ۔ 30 ستمبر 1987ء کو حیدرآباد حملے کی زد میں آیا اور سینکڑوں مہاجروں کا قتل عام کیا گیا ۔ اس کے بعد پورے سندھ میں قتل عام پھیل گیا ۔ اگرچہ پہلی بے نظیر پی پی کی حکومت 1988ء میں اس بنیاد پر قائم ہوئی تھی کہ وہ مہاجروں کا سہارا بنے گی ۔ جلد ہی اسے طاقت حاصل ہوگئی تو اس نے مہاجروں پر حملہ کردیا ۔ دوبارہ 167 وفاقی سیاست دانوں کو پوسٹیں دی گئی مگر ایم کیوایم کو کوئی وزارت کا قلمدان نہیں دیا گیا جبکہ پی پی کے 80 ایم این اے تھے اور ایم کیوایم کے 14 تھے اور اس حصے سے 25 پوسٹیں ملی تھیں ۔ تاریخی اور روایتی 40 فیصد حصہ کوٹہ

برائے شہری سندھ تھا، سندھ گورنمنٹ میں صرف 2 وزارت کے قلمدان دیئے گئے۔ پی پی پی گورنمنٹ نے ہزاروں معصوم مہاجرین کو قتل کر دیا، گرفتار کر لیا گیا اور ہزاروں معصوم مہاجروں کی زندگیاں تباہ کر دی۔ 26 اور 27 مئی 1990ء کو حیدرآباد میں پانی، گیس، بجلی کو کاٹ دیا گیا حکومتی مشینری نے مہاجر عورتوں اور نوجوانوں کو بے رحمی سے قتل کر دیا۔ 22 اگست 1990ء کو کراچی میں انتہائی سفاکانہ طور سے قتل کر دیا گیا جبکہ وہ کیمپوں میں ایم کیو ایم کے لیڈر الطاف حسین کو خوش آمدید کہنے کے لئے بیٹھے تھے۔ معصوم مہاجروں کے جوانوں کی قربانیاں دینے کے بعد آئی جے آئی نواز شریف حکومت میں شامل ہوئے لیکن جیسے ہی اسے استحکام ملا، اس نے ایم کیو ایم میں مال دینا شروع کر دیا اور مہاجروں کے خلاف ملٹری آپریشن کروا دیا۔ نواز شریف اور آصف نواز کی سربراہی میں سندھ کے شہری علاقوں، کراچی، حیدرآباد، سکھر، میرپور خاص، نواب شاہ اور دیگر دوسرے مہاجر شہروں میں آرمی کے ذریعہ حملہ کر دیا گیا۔ ایم این اے، ایم پی اے، سینیٹرز، وزیر تمام کو گرفتار کر لیا گیا، ان کو گولی مارنے کا حکم دیا گیا، پاکستان قومی اسمبلی اور سینیٹ میں پارلیمانی رہنماؤں کے سر کی قیمت مقرر کی گئی۔ آرمی چیف جنرل آصف نواز، جنرل نصیر اختر، جنرل سلیم، بریگیڈیر ہارون، میجر کے کے، جنرل نصیر اللہ بابر فیڈرل انٹیریر منسٹر، عبداللہ شاہ چیف منسٹر نے ہزاروں بے گناہ مہاجروں کو خاص طور سے نوجوانوں کو اغواء کیا اور قتل کروا دیا۔

صوبہ ہی اس کا واحد حل ہے پاکستان میں ہر قومی گروپ کے پاس تقریباً 2 لاکھ مربع کلومیٹر زمینیں ہیں۔ پنجابی، سندھی، بلوچی، پشتون، سرائیکی، ہزارہ وال، گلگتی تمام کے پاس تقریباً 1 لاکھ مربع کلومیٹر سے زیادہ زمینیں ہیں اور ایک مہاجر ہے کہ ملک کی 8 لاکھ کلو مربع میٹر میں سے اس کے پاس 1 کلومیٹر زمین بھی نہیں ہے۔ مہاجروں کو زمین میں سے ان کا قانونی حصہ دیا جائے جس طرح انڈیا میں شرنارتھیوں کا اس کا متبادل دیا گیا۔ جبکہ دہلی کا صوبہ شرنارتھیوں کا اکثریتی صوبہ ہے تو کراچی دارالخلافہ اور صوبہ کیوں نہیں بن سکتا۔

پارلیمنٹ میں کوئی بھی پارٹی سادہ سی اکثریت کی حامل نہیں ہے۔ پارلیمنٹ میں چھوٹی پارٹیوں کے ساتھ مل کر ایک مستحکم اتحاد قائم کیا جا سکتا ہے تا کہ جمہوریت طاقتور ہو جائے۔ پارلیمنٹ میں تمام پارٹیوں کو ان کی تعداد کے مطابق مساوی نمائندگی ضروری ہے۔

یہ چھوٹی پارٹیوں کی نااہلی ہے یا پی پی پی کی فراست کے صرف 29 فیصد مینڈیٹ رکھتے ہوئے پی پی پی گورنمنٹ نے حساس شعبوں میں 100 فیصد اپنے پاس رکھے ہوئے ہے (جس میں ملٹری، نیول، ہیرا ملٹری، سول آرمڈ فورسز، پی آئی اے، عدالت، انٹیلی جنس، ایجنسیوں، فنانس، صدارت، وزیر اعظم، نیشنل اسمبلی کی اسپیکر شپ، سینیٹ کی چیئرمین شپ، نیشنل اسمبلی کی ڈپٹی اسپیکر سپ، سینیٹ کی ڈپٹی چیئرمین شپ، کیبنٹ کی اہم وزارتیں وغیرہ) اس نے اپنے پاس رکھی ہوئی ہیں۔ پی ایم ایل (ق)، ایم کیو ایم، اے این پی، پی ایم ایل (ف)، جے یو آئی، فاٹا وغیرہ کو بہت کم حصہ دیا گیا جو مرکزی حصہ نہیں ہے۔

یہ بہت ضروری ہے کہ پاکستان میں دنیا کے دوسرے حصوں کی طرز پر جمہوریت قائم کی جائے۔ چھوٹی پارٹیاں درج ذیل نظریے کی بنیاد پر ایک طاقتور اور مستحکم اتحاد بنائیں۔

پارلیمنٹ میں تمام چھوٹی پارٹیوں کو اس بات پر اتفاق کرنا چاہئے کہ تمام چھوٹی پارٹیاں، ایک دوسرے کا ساتھ دیں اور آئندہ الیکشن کے لئے اتحاد بنائیں۔ ان میں سے ہر ایک کو اس بات کی آزادی ہو کہ وہ گورنمنٹ یا حزب اختلاف جس کا چاہیں ساتھ دیں۔ گورنمنٹ کے ساتھ ملنے کا یہ اصول ہونا چاہئے۔

پہلا، انتخاب کا اختیار اور حق سب سے بڑے اتحادی پارٹنر کو دینا چاہئے۔ موجودہ صورتحال میں پی پی پی کو فیڈرل گورنمنٹ میں پہلی پوزیشن حاصل ہے یعنی صدر یا وزیر اعظم کا قلمدان اپنے پاس رکھ سکتی ہے۔

دوسرا، انتخاب کا اختیار اور حق دوسرے سب سے بڑے اتحادی پارٹنر کو دینا چاہئے۔ موجودہ صورتحال میں پی ایم ایل (ق) کو دوسرا اختیار دینا چاہئے، وہ چھوڑی ہوئی پوسٹ میں سے صدارت یا وزیر اعظم یا کوئی دوسرا بڑا قلمدان کا انتخاب کر سکتی ہے۔

تیسرا، انتخاب کا اختیار اور حق تیسرے سب سے بڑے اتحادی پارٹنر کو دینا چاہئے۔ اس وقت ایم کیو ایم فیڈرل گورنمنٹ کی تیسری بڑی پارٹی ہے جسے وزارت کے قلمدان کے انتخاب کا حق ہونا چاہئے۔ اسے قومی اسمبلی کا اسپیکر یا سینیٹ کا چیئرمین یا کوئی دوسری وزارت کا انتخاب کرنے کا اختیار حاصل ہونا چاہیے۔

چوتھا، انتخاب کا اختیار اور حق چوتھے سب سے بڑے اتحادی پارٹنر کو دینا چاہیے۔ موجودہ صورتحال میں اے این پی کو وفاقی گورنمنٹ کا ڈپٹی اسپیکر یا ڈپٹی چیئرمین شپ کا حق ہے۔ نیشنل اسمبلی میں پانچواں انتخاب کا حق

پانچویں بڑی پارٹی کو دینا چاہیے۔

اس کے بعد دوسرے راؤنڈ میں اختیار کا حق اسی طریقے سے دینا چاہیے اور اس کے بعد وفاقی پوسٹوں پر ہونے تک تیسرا، چوتھا، پانچواں اور چھٹا اختیار کا راؤنڈ ہونا چاہیے۔

اگر پہلی بڑی پارٹی اس پر متفق نہ ہو تو یہ فارمولا حزب اختلاف کی سب سے بڑی پارٹی کو پیش کرنا چاہیے۔ اور اگر وہ بھی متفق نہ ہو تو نئے الیکشن کروائے جائیں اور پی پی پی اور پی ایم ایل (ن) کی گورنمنٹ کو گھر بھیج دینا چاہیے۔ تمام چھوٹی پارٹیوں کو الیکشن کے لیے اتحاد بنانا چاہیے تاکہ وہ آئندہ حکومت کے لیے ایک اچھا حصہ حاصل کرسکیں اور وہ ایک صحیح حصہ بغیر کسی رکاوٹ، پریشانی سے حاصل کرسکیں۔ پی پی پی کو تین دن کا وقت دینا چاہیے کہ وہ اتحادیوں کی سیٹیں خالی کردے۔

سندھ صرف سندھیوں کا ہے اور

متروکہ سندھ صرف مہاجروں کا ہے

جس نے سندھ میں رہنا ہے وہ سندھیوں سے اجازت لے اور جس نے متروکہ سندھ میں رہنا ہے وہ مہاجروں سے اجازت لے

متروکہ سندھ کیا ہے

ہندو، سکھوں اور غیر مسلموں کا چھوڑا ہوا یا ترک کیا ہوا سندھ متروکہ سندھ ہے جو 1947ء میں اور اس کے بعد اسی طرح چھوڑ کر پاکستان سے انڈیا چلے گئے جیسے مہاجر انڈیا میں اپنے شہر، گاؤں، گھر، زمینیں، کاروبار، دوکانیں، فیکٹریاں، ملیں، کمپنیاں، بینک اکاؤنٹس، کالجز، یونیورسٹیاں، اسمبلی کی سیٹیں چھوڑ کر پاکستان آگئے اور ہندوستان کی پارلیمنٹ اور حکومت نے مہاجروں کی چھوڑی ہوئی یا ترک کردہ ہندوستان کو سندھی ہندو سکھ اور دیگر غیر مسلم مہاجروں / شرنارتھیوں کا مالک بنانے کے لیے کلیم مانگے اور اس کے لیے بہت سے قانون اور قاعدے بنائے جیسے ایڈمنسٹریشن آف ایوا کیو پراپرٹی ایکٹ آف انڈیا، سیٹلمنٹ آف ڈسپلیس پرسنز فرام پاکستان ایکٹ، سیٹلمینٹ آف ڈسپلیس پرسنز فرام پاکستان ایکٹ (ڈیبٹ ایڈجسٹمنٹ ایکٹ)

ہندوستان کی طرز پر پاکستانی پارلیمنٹ اور پاکستانی حکومت نے متروکہ حقوق کا مالک مہاجروں کو بنانے کے

لیے کئی قانون بنائے مثلاً پاکستان ایڈمنسٹریشن آف ایوا کیو پراپرٹی آرڈیننس، پاکستان ری ہیبلیٹیشن ایکٹ، سیٹلمنٹ آف ڈسپلیس پرسنز فرام انڈیا اور اس طرح کے دوسرے ایکٹس۔

ہندوستان اور پاکستان کے متروکہ قوانین میں صرف ایک فرق ہے: ہندوستان میں مہاجرین کے ترک کردہ متروکہ حقوق زمینیں، مکانات، دوکانیں، باغات، ملز، فیکٹریز، کمپنیز، بینک اکاؤنٹس، کالجز، یونیورسٹیاں، ہسپتالز، جائیدادیں، شہر، گاؤں وغیرہ صرف پاکستان سے گئے شرنارتھیوں کو الاٹ ہو سکتے ہیں لیکن پاکستان کے قوانین میں یہ مہاجروں کے علاوہ مقامی لوگوں کو بھی الاٹ ہو سکتے ہیں۔ انہی قوانین کی آڑ لیکر آج 90 فیصد سے زائد متروکہ حقوق پر غاصب وڈیروں، جاگیرداروں، خانوں نے ناجائز قبضہ کرلیا۔

کراچی، حیدرآباد، میرپور خاص، ٹھٹھہ، کوٹڑی، گھارو، جام شورو، سندھ کے کل 26 شہر یا میونسپل علاقے تھے جہاں غیر مسلم ہندوؤں وغیرہ کی اکثریت تھی۔ شہری سندھ، ہندو سندھ تھا اور اب بھی متروکہ سندھ ہے۔ جس طرح شہری یوپی مسلم یوپی تھا اور اب بھی متروکہ یوپی ہے۔ بمبئی سے قائداعظم جیتتے تھے اور حیدرآباد سے لچپت رائے، اب بمبئی سے سندھی ہندو شرنارتھی رام جیٹھ ملانی جیتتا ہے اور حیدرآباد سندھ سے مہاجر، تو اس میں مقامی آبادی کا کیا نقصان یا احسان ہے۔

دہلی سے لیاقت علی خان شہید جیتتے تھے اور کراچی سے درگا داس بی ایڈوانی، اب دہلی سے درگا داس بی ایڈوانی کے وارث ایل کے ایڈوانی جیتتے ہیں اور کراچی سے لیاقت علی خان شہید کے وارث۔ لیکن انڈیا میں ایڈوانی کو قتل نہیں کیا گیا جبکہ پاکستان میں لیاقت علی خان کو گولیاں مار کر شہید کردیا گیا اور قاتلوں کو انعام و کرام دیا گیا اور تفتیشی آفیسر کو بھی قتل کردیا گیا۔ ہندوستان میں شرنارتھی اکثریت ہو جانے کی بناء پر دہلی سے دارالحکومت شفٹ نہیں کیا گیا جب کہ کراچی سے دارالحکومت صرف اس وجہ سے شفٹ کیا گیا کہ یہاں مہاجر کی اکثریت ہو چکی ہے۔ شرنارتھی اکثریت کا دہلی کب کا علیحدہ صوبہ بھی بن چکا ہے لیکن پاکستان میں کراچی صرف اس لیے صوبہ نہیں بن سکتا کہ وہ مہاجر اکثریت کا صوبہ بن جائے گا۔ حالانکہ پاکستان مسلمانوں کے نام پر بنا اور تمام انڈیا مسلم لیگ نے بنایا لیکن آج یہاں پاکستان کے بنانے والے بانی مسلمانوں کے آنے پر پابندی ہے جبکہ ہندو سندھی پاکستانی آج بھی آہستہ آہستہ بڑے آرام سے انڈیا جارہے ہیں وہاں نا کوئی چیلنج کر رہے ہیں، نا مار

رہے ہیں، نہ ان کا قتل عام ہو رہا ہے، نہ ان کے خلاف کوئی ریاستی آپریشن ہو رہا ہے، نہ ان کے گھروں کو آگ لگائی جا رہی ہے، نہ ان کے نوجوانوں کو ریاستی اور غیر ریاستی عناصر نے بندوق کی نوک پر رکھا ہوا ہے۔ متروکہ حقوق کا ذرہ ذرہ انہیں مل چکا ہے۔ اس کے بالکل الٹ پاکستان میں تقریباً 100 فیصد متروکہ حقوق پر غیروں، بدمعاشوں، وڈیروں، جاگیرداروں، خانوں اور لٹیروں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔ مہاجروں کے نوجوانوں کا مسلسل قتل عام کیا جا رہا ہے۔ نیشنلائزیشن (قومیانا) کے نام پر ان کی صدیوں کی کمائی لوٹ لی گئی اور پرائیوٹائزیشن (نجکاری) کے نام پر ان کے گھر، کاروبار، کمپنیاں، بینک، صنعتی ادارے، سب کچھ ان کی آنکھوں کے سامنے نیلام کر کے مقامی حکمرانوں نے اپنے رشتہ داروں کو خود الاٹ کر دی۔

سندھ کی 70 فیصد سے زیادہ زمینیں ہندوؤں کے پاس تھیں۔ (ثبوت حمیدہ کھوڑو کی ریسرچ بک، سپریشن آف سندھ فرام بمبئی پریذیڈنسی ... ڈاکومنٹ صفحہ 347، آخری پیرا آخری لائنیں ---اسٹیٹمنٹ بائی سر شاہنواز بھٹو اوران کی موجودگی میں سی ایم سندھ سر ہدایت اللہ) سندھ کے 24 شہر ہندو غیر مسلموں کے تھے۔ صفحہ نمبر 150-151، سپریشن آف سندھ فرام بمبئی پریذیڈینسی ---حمیدہ کھوڑو)۔

سندھ اسمبلی میں 45 فیصد نمائندگی ہندو غیر مسلموں کی تھی ---سندھ اسمبلی کے پہلے انتخابات 1934-46۔ سندھ اسمبلی کے پہلے چیئرمین شری ہیرانند، پہلے اسپیکر شری بھوج سندھ۔ پہلے سینئر ہوم منسٹر پی ڈبلیو ڈی شری گوبند رام اور دوسرے ڈپٹی اسپیکر شریمتی مس سپاہی ٹی جیٹھی ملانی۔ بالکل اسی طرح دہلی، بمبئی، یوپی، سی پی، مدراس اور ہندوستان بھر میں لاکھوں گاؤں، ہزاروں شہر، سینکڑوں اسمبلی کی سیٹیں مسلمانوں کی تھیں جو انہوں نے بالکل اسی طرح سے چھوڑ دیں جس طرح پاکستانی علاقے ہندو سکھ غیر مسلموں نے چھوڑ دیئے۔ اوران آبادیوں کے باہمی تبادلے آبادی مین چھوڑے ہوئے تمام حقوق ایک دوسرے کو منتقل ہو گئے جو 8 اپریل 1950ء کو دہلی میں ایک انٹرنیشنل ٹریٹی (بین الاقوامی معاہدہ) پاکستان انڈیا دہلی پیکٹ 1950ء کی صورت میں عالمی سطح پر تسلیم کر لیا گیا۔ اگرچہ ہندوستان میں تمام متروکہ حقوق ہندو سکھ شرنارتھیوں کو دے دیئے گئے خواہ وہ سیاسی متروکہ حقوق تھے، شہری حقوق تھے، جائیدادوں اور کاروبار کے متروکہ حقوق تھے یا فرسٹ کلاس شہریت کے متروکہ حقوق تھے۔ اسی لیے ہندوستان میں شرنارتھیوں کا مسئلہ پیدا نہیں ہوا لیکن پاکستان میں پہلے

ہی دن سے مہاجروں کے خلاف سازشیں شروع کر دی گئیں اور مقامی غنڈوں، بدمعاشوں، وڈیروں نے متروکہ حقوق پر قبضہ کرنا اور مہاجروں کو پناہ گیر قرار دینا شروع کر دیا۔ 100 فیصد متروکہ زمینیں چھین لی گئی اور ان پر قبضہ جما لیا۔ اندرون سندھ کے تمام شہروں سے ان کو نکال کر ان کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا یا بذورِ طاقت یا جبراً ان کوڑیوں کے مول خرید لی گئیں۔

اگرچہ پنجابیوں سے ہزار شکایتیں کی جا سکتی ہیں لیکن ایک بات میں ان کو سلام پیش کرنا پڑے گا کہ پنجاب میں کبھی بھی مہاجروں کے خلاف کوئی منظم تحریک نہیں چلائی جبکہ مہاجروں کی 70 فیصد تعداد پنجاب میں آباد ہوئی اور انہیں پنجاب میں اگر سینکڑوں میل دور دراز دیہات میں جہاں چند ایکڑ بھی زمین الاٹ ہوئی تو وہ آج بھی وہیں مقیم ہیں اور انہیں کسی نے نہیں نکالا نہ ہی ان کی زمین پر قبضہ کیا۔ جبکہ سب سے پہلے مہاجروں کی زمینوں اور جائیدادوں پر قبضہ اوپری سندھ کے ضلعوں لاڑکانہ، جیکب آباد، شکار پور، سکھر سے شروع ہوا اور صوبہ سرحد جواب خیبر پختونخواہ ہے ضلع بنوں، قبائلی علاقہ جات اور کھٹ وغیرہ سے شروع ہوا اور دھیرے دھیرے یہ وباء اندرونِ سندھ پورے صوبہ سرحد اور بلوچستان میں پھیل گئی۔ وقت آ گیا ہے کہ عالمی کمیشن کے قیام کا مطالبہ کیا جائے جو مہاجرین کے حقوق کا تعین اور ان کو ان کے جائز حقوق دلوانے کیلئے موثر اقدام کرے۔

پورے پاکستان بالخصوص اندرون سندھ سے لٹے پٹے مہاجرین کراچی میں پناہ گزیں ہوئے اور اب وہ بھی ناجائز قبضہ گیری وڈیروں کی ضد پر ہیں۔

افغانستان

افغانستان تقریباً 251773 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کے 34 صوبے ہیں اس ملک کا دارالحکومت کابل ہے۔اس ملک میں پشتون، ہزارہ، تاجک، ازبک، ایمک، ترکی اور بلوچی اقوام بستی ہیں۔جن میں سے 99% مسلمان اور ایک لاکھ کے قریب ہندو اور عیسائی ہیں۔اس ملک کی آبادی تقریباً 27145000 افراد پر مشتمل ہے۔جن میں سے 28.1% فیصد آبادی پڑھی لکھی ہے

۔

اس ملک میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں جیسے کہ پشتو، فارسی، ترکی، ازبک، نورستانی اور بلوچی وغیرہ۔اس ملک میں پیٹرولیم، کوئلہ، کاپر، کرومائیٹ، ابرق، سلفر، زنک، لوہا، نمک اور قیمتی پتھروں کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔افغانستان تقریباً $274 ملین ڈالر کی مالیت کے پھل، افیون، ہاتھ سے بنے ہوئے کارپٹ، قالین، اون، کپڑا، چمڑا اور قیمتی جواہر برآمد کرتا ہے اور جب کہ برآمدات میں 3.823 بلین ڈالر پر مشتمل ہے جن میں سرمایہ کاری کا سامان، کھانے کی اشیاء، ٹیکسٹائل اور پیٹرولیم آئٹم شامل ہیں۔افغانستان، پاکستان، انڈیا، امریکہ اور جرمنی کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔افغانستان میں چلنے والے سکہ افغانی (AFN) ہے۔

ملک : افغانستان

دارالحکومت : کابل

زبانیں : 65% پشتو، 15% فارسی اور باقی ازبک، ترکی، نورستانی اور بلوچی وغیرہ۔

صوبے : 34 صوبے

رقبہ : 251773 دو لاکھ اکاون ہزار سات سو تہتر مربع میل

آبادی : 27145000 دو کروڑ اکہتر لاکھ پینتالیس ہزار افراد

قومیت : پشتون، تاجک، ہزارہ، ازبک ایمک ترکی، بلوچی وغیرہ۔

مذاہب : 99% مسلمان، 1% ہندو اور سکھ۔

تعلیم کا تناسب : 28.1% آبادی پڑھی لکھی

قدرتی ذخائر : پیٹرولیم، کوئلہ، کاپر، کرومائیٹ، ابرق، سلفر، زنک، لوہا، نمک، قیمتی پتھر۔

برآمدات : $274 ملین پھل نٹ، افیون، کارپیٹ، اون، کپڑا، چمڑا، قیمتی جواہر اشیاء۔

درآمدات : Billion$3.823 بلین کھانے کی اشیاء، ٹیکسٹائل، پیٹرولیم آئٹم اور سرمایہ کاری کا سامان

معاشی خلاصہ : GDP $35 بلین، سالانہ آمدنی $800

اصل پیداوار : 7.5%

مہنگائی کی شرح : 16.3%

بیروزگاری کی شرح : 40%

قابل کاشت زمین : 12.13%

کاشت کاری : افغانستان میں کاشت ہونے والی اشیاء افیون، گندم، پھل نٹ، اُون، گوشت، دنبہ اور بھیڑ کی کھالیں۔

انڈسٹریز : افغانستان میں ٹیکسٹائل، سوپ، فرنیچر، جوتے، سیمنٹ، ہاتھ سے بنے ہوئے کارپٹ، کیمادی کھاد، قدرتی گیس، کوئلہ، کاپر۔

اہم ملکوں کی شراکت داری: پاکستان، انڈیا، امریکہ اور جرمنی شامل ہے۔

خام ملکی پیداوار : مجموعی 21.5 ارب بین الاقوامی ڈالر، فی کس 800 بین الاقوامی ڈالر

انسانی ترقی اعشاریہ : 0.229

کرنسی : افغانی (AFN)

اسلامی دور : احمد شاہ درانی (ابدالی) 642ء سے 1747ء

درانی سلطنت : 1747ء سے 1823ء

یورپی اثر : 1823ء سے 1919ء

آزادی کے بعد : 1919 سے 1978

دورِ اقتدار : امان اللہ خان (1919ء سے 1929ء) : نادر خان (1929ء سے 1933ء)

: ظاہر شاہ (1933ء سے 1973ء)

دورِ صدارت : سردار داؤد (1973ء سے 1978ء)

1978ء میں روس نے افغانستان کی حکومت کی دعوت پر افغانستان میں اپنی فوج اتار دی۔

روسی قبضہ : 1979ء سے 1989ء امریکی قبضہ : 2001ء سے اب تک

مشہور شہر : کابل، قندھار، ہرات، مزار شریف، قندوز، طالقان، پل خمری، جلال آباد، چاریکار، شیرغن، غزنی، سرپل

البانیا

البانیا تقریباً 11100 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کے 12 صوبے ہیں۔اس کا دارالحکومت تیرانا ہے۔البانیا کی 90% فیصد آبادی البانوی نسل سے تعلق رکھتی ہے۔باقی ترک اور دیگر اقوام ہیں۔جن میں سے 90% مسلمان اور باقی کرسچن اور کمیونسٹ ہیں۔اس ملک کی آبادی تقریباً 3190000 افراد پر مشتمل ہے۔جن میں 85% آبادی پڑھی لکھی ہے۔اس ملک میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں جیسے البانین ، گریک،ترکی اور اٹالین وغیرہ۔البانیا میں چلنے والا سکہ (لک) کہلاتا ہے۔

ملک :البانیا

دارالحکومت :تیراب

زبانیں :البانین،گریک،ترکی اور اٹالین۔

صوبے :12صوبے (36اضلاع)

رقبہ :11100 گیارہ ہزار ایک سو مربع میل

آبادی : 31,90,000 اکتیس لاکھ نوے ہزار افراد

قومیت :90%البانوی باقی ترک اور دیگر اقوام

مذاہب :90% مسلمان اور باقی کرسچن اور کمیونسٹ ہیں۔

تعلیم کا تناسب : 85% آبادی پڑھی لکھی ہے۔

قدرتی ذخائر :معدنی تیل،قدرتی گیس

برآمدات :انجیر،کھجوریں اور کاک شامل ہے۔

کرنسی : (لک)

دارلحکومت :تیرانا

نظام حکومت :پارلیمانی جمہوریہ

قومی زبان :البانوی

آزادی : 28نومبر 1912ء (ترک عثمانی سلطنت سے)

خام ملکی پیداوار :مجموعی19.76 ارب بین الاقوامی ڈالر (فی کس 5500 بین الاقوامی ڈالر)

انسانی ترقی :0.801

عظیم ترین شہر :تیرانا

مبصرین :اسٹریا،کروشیا،چیک جمہوریہ،جمہوریہ ڈومینیکا،جارجیا،ہنگری،سربیا وغیرہ

رکن ریاستیں :البانیا،کیمرون،کینیڈا،فرانس،موریشس،موریتانیہ و دیگر۔

الجزائر

الجزائر تقریباً 919595 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کے 48 صوبے ہیں۔اس ملک کا دارالحکومت الجزائر شہر ہے۔الجزائر کے عرب قوم اکثریتی گروہ ہیں۔جب کہ بربر قبائل آبادی کا چوتھائی ہیں اور یورپی اقوام 1% ہیں۔الجزائر میں 99% فیصد مسلمان اور ڈھائی لاکھ عیسائی بھی ہیں۔اس ملک کی آبادی تقریباً 33,858,000 افراد پر مشتمل ہے۔جن میں سے 95% فیصد آبادی پڑھی لکھی ہے۔عربی اور بربر کل آبادی کا 99% سے زیادہ حصہ بولتا ہے۔اس ملک میں معدنی تیل کے ذخائر ریڑھ کی ہڈی کا درجہ رکھتے ہیں اس کے علاوہ قدرتی گیس کے ذخائر بھی ہیں الجزائر کی برآمدات میں انجیر، کھجوریں اور کاک شامل ہیں۔الجزائر میں چلنے والا سکہ الجزائر دینار (DZD) ہے۔

ملک : الجزائر

دارالحکومت : الجزائر شہر

زبانیں : 99% فیصد عربی، بربر اور فرانسیسی وغیرہ۔

صوبے : 48 صوبے (553 اضلاع)

رقبہ : 919595 نو لاکھ انیس ہزار پانچ سو پچانوے مربع میل۔

آبادی : 33,858,000 تین کروڑ اڑتیس لاکھ اٹھاون ہزار۔

قومیت : عربی، بربر قبائل اور یورپی

مذاہب : 99% فیصد مسلمان اور باقی عیسائی وغیرہ۔

تعلیم کا تناسب : 95% پڑھی لکھی ہے۔

قدرتی ذخائر : معدنی تیل، قدرتی گیس

برآمدات : انجیر، کھجوریں اور کاک شامل ہے۔

عظیم ترین شہر : الجزائر

قومی زبان : عربی

نظام حکومت : جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)

آزادی	:فرانس سے عثمانی سلطنت 1516ء تا 1830ء
فرانسیسی قبضہ	:1830ء
آزادی	:5 جولائی 1962ء
خام ملکی پیداوار	:مجموعی 268.9 ارب بین الاقوامی ڈالر فی کس 8100 بین الاقوامی ڈالر
کرنسی	:الجزائری دینار (DZD)
انسانی ترقی اعشاریہ	:0.733

انڈورا

انڈورا تقریباً 180.7 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کے 7 صوبے ہیں۔اس ملک کا دارالحکومت انڈورا لاویلا ہے۔انڈوری قوم 31,363 ہے۔دیگر اقوام میں ہسپانوی النسل 27,300 ، پرتگالی 13,794 فرانسیسی 5,2013 برطانوی 1,085 اوراطالوی بھی شامل ہیں۔جن میں سے 90% فیصد رومن کیتھولک مذہب سے تعلق رکھتے ہیں اور باقی مسلمانوں ، ہندوؤں اور بہاریوں کی آبادی ہیں۔اس ملک کی آبادی 81,200 افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔جیسے کہ کتالن، ہسپانوی، فرانسیسی اور پرتگالی زبانیں وغیرہ اس ملک میں پن بجلی، منرل واٹر، لکڑی، لوہا اور سیسہ وغیرہ کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔ انڈورا میں چلنے والا سکہ یورو (EUR) کہلاتا ہے۔

ملک :انڈورا

دارالحکومت :انڈورا لاویلا

زبانیں :کتالن، ہسپانوی، فرانسیسی اور پرتگالی۔

صوبے :7 صوبے

رقبہ :180.7 مربع میل

آبادی :81,200 اکیاسی ہزار دوسو افراد

قومیت :انڈورا باشندے 31,363 ہسپانوی 27,300
پرتگالی 13794 فرانسیسی 5,213 برطانوی، 1085 شامل ہیں۔

مذاہب :90% رومن کیتھولک اس کے علاوہ مسلمان اور ہندو ہیں۔

تعلیم کا تناسب :پن بجلی، منرل واٹر، لکڑی، لوہا اور سیسہ۔

عظیم ترین شہر :انڈورا لاویلا

قومی زبان :کتالن

نظام حکومت :آئینی ملوکیت

تاریخ آزادی :1278ء فرانس اور ہسپانیہ نے تشکیل دیا

خام ملکی پیداوار :مجموعی 2.77 ارب بین الاقوامی ڈالر فی کس 38800 بین الاقوامی ڈالر

کرنسی :یورو (EUR)

قدرتی وسائل :پن بجلی، منرل واٹر، لکڑی، لوھا اور سیسہ۔

رکن ممالک :البانیہ، انڈورا، آرمینیا، بلغاریہ، بروونڈی، کمبوڈیا، کیمرون، قبرص، فرانس ودیگر

انگولا

انگولا تقریباً 481356 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کے 18 صوبے ہیں۔اس ملک کا دارالحکومت لواندا ہے۔اس ملک میں 4,00,000 کانگو، 30,000 پرتگالی اور 100,000 سے زیادہ چینی باشندے بھی آباد ہیں۔جن میں اکثریت رومن کیتھولک مذہب باقی 1 فیصد مسلمان اور کمیونسٹ شامل ہیں۔اس ملک میں پرتگالی، امبڈو، کمبڈو اور کیکونگو زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں تیل اور ہیروں کے قدرتی ذخائر پائے جاتے ہیں۔برآمدات پر بھی ہیروں اور تیل کا غلبہ ہے۔انگولا میں چلنے والا سکہ نیا کوانزا (AON) کہلاتا ہے۔

ملک :انگولا

دارالحکومت :لواندا

قومی زبانیں :پرتگیزی، امبوندو، کمبوندو، کیکونگو، چوکونے

صوبے :18 صوبے

رقبہ :481354 چار لاکھ اکیاسی ہزار تین سو چون مربع میل

آبادی :17024000 ایک کروڑ ستر لاکھ چوبیس ہزار افراد

قومیت :کانگو 4,00,000، پرتگالی 30,000 اور 100,000 چینی باشندے

مذاہب :اکثریت رومن کیتھولک، 1% فیصد مسلمان اور دیگر مذاہب۔

قدرتی ذخائر :تیل اور ہیرے

برآمدات :تیل، ہیرے، کیلے، کافی اور سیل

عظیم ترین شہر :لواندا

نظام حکومت :جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)

آزادی :پرتگال سے 11 نومبر 1975ء

خام ملکی پیداوار :مجموعی 80.95 ارب بین الاقوامی ڈالر فی کس 6500 بین الاقوامی ڈالر

انسانی ترقی اعشاریہ :0.446

کرنسی :نیا کوانزا (AON)

اینٹیگوا و باربوڈا

اینٹیگوا و باربوڈا 170.66 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے ۔اس ملک کا دارالحکومت سینٹ جونز ہے۔ یہ ملک 2 جزیروں پر مشتمل ایک ریاست ہے ۔اس ملک میں 91% فیصد مغربی افریقی 4.4% فیصد برطانوی، 1.7% پرتگالی اور 2.9% دیگر اقوام بستی ہیں ۔جن میں سے 74% فیصد عیسائی مذہب کے پیروکار، رستافاری تحریک، اسلام یہودیت اور بہائی مذہب سے تعلق رکھتے ہیں ۔اس ملک کی آبادی تقریباً 85,000 افراد پر مشتمل ہے ۔جن میں سے 90% آبادی پڑھی لکھی ہے ۔اس ملک میں انگریزی اور اینٹی گوان کریول زبانیں بولی جاتی ہیں ۔اینٹی گوا میں چلنے والا سکہ کیریبین ڈالر (XCD) ہے۔

ملک	:اینٹیگوا و باربوڈا
دارالحکومت	:سینٹ جونز
زبانیں	:انگریزی، اینٹی گوان کریول
رقبہ	:170.66 مربع میل
آبادی	:85,000 پچاسی ہزار افراد
قومیت	:91% مغربی افریقی، 4.4% برطانوی، 1.7% پرتگالی اور 2.9% دیگر اقوام شامل ہیں۔
مذاہب	:74% عیسائی مذہب، اسلام، یہودیت اور بہائی مذہب
تعلیم کا تناسب	:90% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
عظیم ترین شہر	: :سینٹ جونز
نظام حکومت	:آئینی ملوکیت
آزادی	: برطانیہ سے یکم نومبر 1981ء
کرنسی	: کیریبین ڈالر (XCD)
انسانی ترقی اعشاریہ	: 0.815
خام ملکی پیداوار	:مجموعی 1.189 ارب بین الاقوامی ڈالر فی کس 10900 بین الاقوامی ڈالر
معیشت	:زیادہ آمدنی سیاحت سے ہوتی ہے۔ بینک اور دیگر معاشی خدمات بھی معیشت کے لئے اہم ہیں۔
خارجہ تعلقات	:بولیوریان، دولت مشترکہ، کریبئن کمیونٹی وغیرہ۔

ارجنٹائن

ارجنٹائن تقریباً 1073518 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔ اس ملک کے 23 صوبے ہیں۔ اس ملک کا دارالحکومت بیونس آئرس ہے۔ یہاں اکثریت یورپی النسل افراد کی ہے جبکہ بولیویا، پیراگوئے، پیرو، ایکواڈور اور رومانیہ کے افراد بھی ہیں۔ جن میں سے 92.1% فیصد عیسائی، 3.1% فیصد غیر یقینی، 1.9% فیصد مسلمان، 1.3% یہودی، 0.9% کمیونسٹ اور اتنے ہی بدھ مت اور دیگر مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس ملک کی آبادی تقریباً 41,000,000 افراد پر مشتمل ہے۔ جن میں سے 97% آبادی پڑھی لکھی ہے۔ اس ملک میں اکثریت ہسپانوی، 15 لاکھ اطالوی، 10 لاکھ عربی جب کہ 5 لاکھ افراد جرمن بولتے ہیں۔ یہاں قدرتی ذرائع بکثرت ہیں زراعت کا شعبہ اور صنعتی شعبہ برآمدات کے لئے اہم ہیں۔ اس ملک میں چلنے والا سکہ ارجنٹائنی پیسو (ARS) ہے۔

ملک	: ارجنٹائن
دارالحکومت	: بیونسن آئرس
زبانیں	: اکثریت ہسپانوی، 15 لاکھ اطالوی، 10 لاکھ عربی جبکہ 5 لاکھ افراد جرمن بولتے ہیں
صوبے	: 23 صوبے
رقبہ	: 1073518 دس لاکھ تہتر ہزار پانچ سو اٹھارہ مربع میل
آبادی	: 41,000,000 چار کروڑ دس لاکھ افراد
قومیت	: یورپی النسل
مذاہب	: 92.1% عیسائی، 1.9% مسلمان، 1.3% یہودی، 0.9% کمیونسٹ اور باقی بدھ مت اور دیگر مذاہب
تعلیم کا تناسب	: 97% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
درآمدات	: زراعت اور صنعتی شعبہ
قومی زبان	: ہسپانوی
نظام حکومت	: جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی	: ہسپانیہ سے
انقلاب مئی	: 25 مئی 1810ء
تاریخ آزادی	: 9 جولائی 1816ء
خام ملکی پیداوار	: مجموعی 523.7 ارب بین الاقوامی ڈالر فی کس 13000 بین الاقوامی ڈالر
انسانی ترقی اعشاریہ	: 0.869
کرنسی	: ارجنٹائنی پیسو (ARS)

آرمیبیا

آرمیبیا تقریبا 11506 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کے 10 صوبے ہیں۔اس ملک کی آبادی تقریبا 3,00,2000 افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی دفتری زبان آرمیبیائی ہے۔آرمیبیائی میں چلنے والا سکہ ڈرام (AMD) ہے

ملک	:آرمیبیا
زبانیں	:آرمیبیائی
صوبے	:10 صوبے
رقبہ	:11506 گیارہ ہزار پانچ سو چھ مربع میل
آبادی	:3002000 تین لاکھ دو ہزار افراد
قومیت	:یورپی نسل
مذاہب	:عیسائی
دارالحکومت	:یریوان
عظیم ترین شہر	:یریوان
کرنسی	:ڈرم (ADM)
خام ملکی پیداوار	:مجموعی 16.83 ارب بین الاقوامی ڈالرفی کس 5700 بین الاقوامی ڈالر
آزادی	:روس سے
جمہوریہ کی تشکیل	: 28 مئی 1918ء
اعلان آزادی	:23 اگست 1990ء
آزادی	: 25 دسمبر 1991ء

آسٹریلیا

آسٹریلیا تقریباً 2988902 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے ۔اس ملک کی 6 ریاستیں اور کئی مملکتیں ہیں ۔اس ملک کا دارالحکومت کینبرا ہے ۔یہاں پر اکثریت یورپی اقوام کی ہے ۔باقی دیگر قومیں آباد ہیں ۔جن میں سے 60% عیسائی ، 19% فیصد کمیونسٹ اور دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے ہیں ۔اس ملک کی آبادی تقریباً 21,222,000 افراد پر مشتمل ہے ۔جن میں سے 99% آبادی پڑھی لکھی ہے ۔اس ملک میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں ۔جیسے کہ انگریزی ، چینی ، اتالین اور یونانی زبانیں ،آسٹریلیا ، جاپان ، چین ، امریکہ ، جنوبی کوریا اور نیوزی لینڈ کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے ۔آسٹریلیا میں چلنے والا سکہ آسٹریلوی ڈالر (AUD) ہے ۔

ملک : آسٹریلیا

دارالحکومت : کینبرا

زبانیں : انگریزی ، چینی ، اتالین اور یونانی

صوبے : 6 ریاستیں اور 2 بڑی اور کئی چھوٹی مملکتیں

رقبہ : 2988902 انتیس لاکھ اٹھاسی ہزار نو سو دو مربع میل

آبادی : 21,222,000 دو کروڑ بارہ لاکھ بائیس ہزار افراد

قومیت : یورپی النسل

مذاہب : 60% عیسائی ، 19% کمیونسٹ اور دیگر مذاہب

تعلیم کا تناسب : 99% پڑھی لکھی آبادی ہے ۔

قومی زبان : انگریزی

نظام حکومت : آئینی حکومت

آزادی : برطانیہ سے

آئینی آزادی : یکم جنوری 1901ء قانون ویسٹ منسٹر : 11 دسمبر 1931ء

آسٹریلیا ایکٹ : 3 مارچ 1986

خام ملکی پیداوار : مجموعی 766.8 ارب بین الاقوامی ڈالر فی کس 37500 بین الاقوامی ڈالر

کرنسی : آسٹریلوی ڈالر (AUD)

انسانی ترقی اعشاریہ : 0.962

برآمدی منڈیاں : جاپان ، چین ، امریکہ ، جنوبی کوریا ، نیوزی لینڈ

آسٹریا

آسٹریلیا 32378 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے ۔اس ملک کی 9 ریاستیں ہیں ۔اس ملک کا دارالحکومت ویانا ہے ۔اس ملک میں 91.1% آسٹرین ، 4% یوگوسلیوین ، 1.6% فیصد ترکی ، 0.9% فیصد جرمن اور دیگر اقوام 2.4% موجود ہیں جن میں سے 74% رومن کیتھولک ، پروٹیسٹ 5%، مسلم 4% ،اور کمیونسٹ 12% ہیں ۔اس ملک کی آبادی تقریباً 8356707 افراد پر مشتمل ہے ۔جن میں 98% پڑھی لکھی ہے ۔اس ملک میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں ۔جن میں جرمنی ،ترکی ،سربین ،کروشین ،ہنگری ، بوسنین اور سلوانین وغیرہ ۔اس ملک میں تیل ، کوئلہ ،لگنائٹ ،ٹمبر ، آئرن ، تانبا ، زنگ ،گریفائیٹ اور نمک کے ذخائر موجود ہیں ۔آسٹریلیا 158.3 ارب ڈالر کی مشینری ،موٹر کاریں ،کاغذ دھاتی اشیاء ، کیمیات ، اسٹیل ، پارچہ جات اور کھانے کی اشیاء ، برآمد کرتا ہے اور تقریباً 157.4 ارب ڈالر کی مشینری اور آلات ،موٹر کاریں ، کیمیات ،دھاتی اشیاء ،تیل او رتیل کی مصنوعات ،جرمنی ، اٹلی ،سوئیز رلینڈ اور نیدرلینڈ کے ساتھ کاروباری شراکت داری ہے اس ملک کی کرنسی یورو ہے ۔

ملک : آسٹریا

دارالحکومت : ویانا

زبانیں : 88.6 جرمنی، 2.3 ترکی، 2.2 سربین، کروشین 0.51.6 ہنگری، 0.4 بوسنین اور 0.3 سلوانین زبان بولی جاتی ہے

صوبے : 9 وفاقی ریاستیں

رقبہ : (32378) بتیس ہزار تین سو اٹھہتر

آبادی : (8,327,709) تیراسی لاکھ ستائیس ہزار سات سو نو افراد

مذاہب : 74 فیصد رومن کیتھولک، 12 فیصد کمیونسٹ باقی مسلم اور یہودی ہیں۔

تعلیم کا تناسب : 98% پڑھی لکھی ہے۔

قومیت : آسٹرین 91.1% یوگوسلیوین 4% ترک 1.6% جرمن 0.9% اور دیگر اقوام 2.4% موجود ہیں۔

قدرتی ذخائر : تیل، کوئلہ، لگنائٹ، ٹمبر، آئرن، تانبا، زنک، اینٹیمونی، ٹنگسن، گریفائیٹ اور نمک کے ذخائر

برآمدات : 158.3 ارب ڈالر کی مشینری اور آلات، موٹر کاریں، کاغذ،

دھاتی اشیا : کیمیات، لوہا، اسٹیل، پارچہ جات اور کھانے کی اشیاء۔

درآمدات : 157.4 ارب ڈالر کی مشینری اور آلات، موٹر کاریں، کیمیات، دھاتی اشیاء تیل اور کھانے کی اشیاء درآمد کرتا ہے۔

قومی زبان :المانی جرمن
نظام حکومت : پارلیمانی جمہوریہ
آزادی :بویریا سے
نفاذ قانون آزادی :27 جولائی 1955ء
اعلان غیر جانبداری :26 اکتوبر 1955ء
کرنسی :یورو (EUR)
خام ملکی پیداوار : مجموعی 319.7 ارب بین الاقوامی ڈالر فی کس 39000 بین الاقوامی ڈالر

آزربائیجان

آزربائیجان تقریباً 30,436 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کے 59 صوبے ہیں اس ملک کا دارالحکومت باکو ہے اس ملک میں 90.6% آزری، 2.2% دگستانی، 1.8% روسی، 1.5% ارمنی، 3.9% دیگر اقوام بستی ہیں جن میں سے 93% مسلمان، 3% روسی اورتھوڈوکس اور 2% دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے ہیں۔اس ملک کی آبادی تقریباً 82,38672 افراد پر مشتمل ہے جن میں سے 98.8% آبادی پڑھی لکھی ہے اس ملک میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں جیسے کہ ترکی، ارمنی، روسی اور دیگر زبانیں ۔اس ملک میں پیٹرول، قدرتی گیس، آئرن بھرت، بغیر لوہے کی دھاتیں اورایلومیںیا وغیرہ کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔آزربائیجان تقریباً 19.53 ارب ڈالر کی مالیت کی گیس، تیل، مشینری، کپاس اور کھانے کی اشیاء برآمد کرتا ہے۔جبکہ درآمدات 6.376 ارب ڈالر پر مشتمل ہیں جن میں تیل کی مصنوعات، کھانے کی اشیاء، دھات اور کیمیات شامل ہیں۔آزربائیجان اٹلی، اسرائیل ترکی، فرانس، روس، ایران اور جورجیا کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔آزربائیجان میں چلنے والا سکہ منات کہلاتا ہے۔

ملک : آزربائیجان

دارالحکومت : باکو

زبانیں : آزربائیجان ترکی 89%، روسی 3%، ارمنی 2% اور دیگر 6%۔

صوبے : 59 صوبے

رقبہ : 30,436 تیس ہزار چار سو چھتیس مربع میل

آبادی : 82,38672 بیاسی لاکھ اڑتیس ہزار چھ سو بہتر۔

قومیت : 90.6% آزری، 2.2% دگستانی، 1.8% روسی،
1.5% ارمنی، 3.9% دیگر اقوام۔

مذاہب : 93% مسلمان، 3% روسی اورتھوڈوکس اور 2% دیگر مذاہب ۔

تعلیم کا تناسب : 98.8% آبادی پڑھی لکھی ہے۔

قدرتی ذخائر : پیٹرول، قدرتی گیس، آئرن بھرت، بغیر لوہے کی دھاتیں
اورایلومیںیا وغیرہ۔

برآمدات : Billion 19.53$ ارب ڈالر جس میں گیس، تیل
، 90% مشینری، کپاس اور کھانے کی اشیاء۔

درآمدات: Billion 6.376$ ارب ڈالر جس میں مشینری اور آلات، تیل کی مصنوعات،

کھانے کی اشیاء، دھات اور کیمیات شامل ہیں۔

کاروباری شراکت ممالک :اٹلی ،اسرائیل ترکی ،فرانس، روس، ایران اور جورجیا۔

کرنسی : منات

خام ملکی پیداوار :72.2 مجموعی بین الاقوامی ڈالر فی کس 9000 بین الاقوامی ڈالر

بہاماس

بہاماس تقریباً 5,382 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔ یہ ایک آزاد ملک ہے جس کی آبادی تقریباً 3,90,136 افراد پر مشتمل ہے جن میں سے تقریباً 85% سیاہ فام، 12% گورے اور 3% ایشیائی اور ہسپینک ہیں۔ اس ملک میں جو زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ان میں انگریزی اور کریئول زبانیں شامل ہیں۔ ملک کا دارالحکومت ناساؤ ہے اور آبادی کا تقریباً 98.2% حصہ پڑھا لکھا ہے۔ بہاماس میں 35% بپٹسٹ، 15% اینگلیکن، رومن کیتھولک 14%، 8% پینٹیکوسٹل، چرچ آف گاڈ 5%، متھوڈسٹ 4% اور دیگر کرسچن 15% ہیں۔ بہاماس نمک، ایراگونائٹ، ٹمبر اور زرعی زمین سے مالامال ہے اس ملک کی برآمدات 469.3 ملین ڈالر پر مشتمل ہے جن میں معدنی مصنوعات، نمک، جانوروں کی مصنوعات، رم، کیمیات، پھل اور سبزیاں شامل ہیں۔ جبکہ درآمدات 1.82 ارب ڈالر کی سطح پر ہیں جن کی فہرست میں مشینری اور ذرائع نقل وحمل کے آلات، مصنوعات کی تیاری کرنے والے (افرادی قوت) کیمیات، معدنی تیل، کھانا اور زندہ جانور شامل ہیں۔ بہاماس، امریکہ، پولینڈ، اسپین، جرمنی، فرانس، جنوبی کوریا، برازیل، جاپان، اٹلی اور وینزویلا کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔ بہاماس میں رائج سکہ بہامین ڈالر ہے۔

ملک	:	بہاماس
دارالحکومت	:	ناساؤ
زبانیں	:	انگریزی، Creole کریئول۔
جزائر	:	27 بڑے جزائر
رقبہ	:	5,382 پانچ ہزار تین سو بیاسی مربع میل
آبادی	:	3,31000 تین لاکھ اکتیس ہزار
قومیت	:	85% سیاہ فام، 12% سفید/گورے، 3% ایشیائی اور ہسپینک۔
مذاہب	:	35% بپٹسٹ، 15% اینگلیکن، رومن کیتھولک 14%، 8% پینٹیکوسٹل، چرچ آف گاڈ 5%، متھوڈسٹ 4% اور دیگر کرسچن 15% ہیں۔
تعلیم کا تناسب	:	98.2% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر	:	نمک، ایراگونائٹ، ٹمبر، قابل کاشت زمین۔
برآمدات	:	469.3$ million ملین ڈالر جس میں معدنی مصنوعات، نمک، جانوروں کی مصنوعات، رم، کیمیات، پھل اور سبزیاں شامل ہیں۔
درآمدات	:	1.82$ Billion بلین ڈالر جس میں مشینری اور ذرائع نقل وحمل کے آلات بنانے والے، کیمیات، معدنی تیل، کھانا اور زندہ جانور شامل ہیں۔

کاروباری شراکت ممالک	:امریکہ، پولینڈ، اسپین، جرمنی، فرانس، جنوبی کوریا، برازیل، جاپان، اٹلی اور وینزویلا۔
خام ملکی پیداوار	:6.925 بین الاقوامی فی کس 22700 بین الاقوامی ڈالر
کرنسی	:بہامین ڈالر (BSD)
نظام حکومت	:آئینی ملوکیت
آزادی	: برطانیہ سے
خودمختاری	: 1964ء
مکمل آزادی	:10 جولائی 1973ء

بحرین

بحرین ایک مسلمان ملک ہے اس ملک میں گورنریاں ہیں اور المنامہ اس کا دارالحکومت ہے ۔ بحرین تقریباً 7,27,750 افراد کا ملک ہے ۔ یہ 257 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے اس میں %62.4 بحرینی اور %37.6 غیر ملکی آباد ہیں ۔ بحرین میں %81 مسلمان اور %9 عیسائی مذہب سے تعلق رکھنے والے ہیں ۔ تقریباً %89 آبادی پڑھی لکھی ہے ۔ بحرین میں عربی، انگریزی، فارسی اور اردو بولیاں بولی جاتی ہیں ۔ بحرین تیل، قدرتی گیس، مچھلی اور موتی جیسے قیمتی ذخائر سے مالا مال ہے ۔ برآمدات تقریباً 11.7 ارب ڈالر کی مالیت کی ہوتی ہے جن میں پیٹرول اور اس کی مصنوعات المونیم اور پارچہ جات شامل ہیں جبکہ درآمدات صرف 7.83 ارب ڈالر پر موجود ہیں جن میں خام تیل، مشینری اور کیمیات شامل فہرست ہیں ۔ بحرین سعودی عرب، متحدہ عرب امارات ، جاپان ، جرمنی ، برطانیہ اور فرانس کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے ۔ بحرین کسی طرح کے بین الاقوامی مسائل کا شکار نہیں اور اس ملک میں رائج سکہ بحرین دینار ہے ۔

ملک	: بحرین
دارالحکومت	: منامہ
زبانیں	: عربی، انگریزی، فارسی اور اردو ۔
ضلع	: 5 گورنریاں
رقبہ	: 26795 مربع میل
آبادی	: 7,60,168 سات لاکھ ساٹھ ہزار ایک سو اڑسٹھ
قومیت	: %85 %62.4 بحرینی اور %37.6 غیر ملکی ۔
مذاہب	: %81 مسلمان اور %9 عیسائی مذہب ۔
تعلیم کا تناسب	: %89 آبادی پڑھی لکھی ہے ۔
قدرتی ذخائر	: تیل، قدرتی گیس، مچھلی اور موتی ۔
برآمدات	: 11.7$ Billion ملین ڈالر جس میں پیٹرول اور اس کی مصنوعات المونیم اور پارچہ جات ۔
درآمدات	: 7.83$ Billion بلین ڈالر جس میں خام تیل، مشینری اور کیمیات ۔
کاروباری شراکت ممالک	: سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، جاپان، جرمنی، برطانیہ اور فرانس ۔
کرنسی	: بحرینی دینار

دفتری زبان	:عربی
نظام حکومت	:آئینی ملوکیت
خام ملکی پیداوار	:مجموعی 24.61 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:34700 بین الاقوامی ڈالر
انسانی ترقی اعشاریہ	:0.866

بنگلہ دیش

بنگلہ دیش ایک اسلامی ملک ہے۔اس کے 6 صوبے ہیں یہ تقریباً 50,598 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کی آبادی تقریباً 15,60,883 افراد ہے۔ملک کا دارالحکومت ڈھاکہ ہے اور ملک میں بانگلہ اور انگریزی بولی جاتی ہیں۔بنگلہ دیش میں 98% بنگالی اور باقی قبائلی اور غیر بنگالی قومیں بستی ہیں آبادی کا تقریباً 83% حصہ اسلام ، 16% ہندو مذہب اور 1% دیگر مذاہب کے پیروکار ہیں۔آبادی کا تقریباً 43% حصہ پڑھا لکھا ہے۔بنگلہ دیش قدرتی گیس، زرعی زمین،لکڑی اور کوئلے سے مالا ہے اس ملک کی تقریباً 9.372 ارب ڈالر کی برآمدات ہیں جن میں کپڑا،سوت،سوتی اشیاء، چمڑا، مچھلی اور سمندری خوراک،کھانے شامل ہیں جبکہ 12.97 ارب ڈالر کی اشیاء درآمد کی جاتی ہیں۔جن میں مشینری اور آلات کی مصنوعات اور سیمنٹ سرفہرست ہیں۔بنگلہ دیش میں جو سکہ رائج ہے اس کو ٹاکا کہتے ہیں۔

ملک : بنگلہ دیش

دارالحکومت : ڈھاکہ

زبانیں : بانگلا،انگریزی

ضلع :6 صوبے

رقبہ : 55,598 پچپن ہزار پانچ سو اٹھانوے مربع میل

آبادی : 65000 ,15,86 پندرہ کروڑ چھیاسی لاکھ پینسٹھ ہزار افراد۔

قومیت : 98% بنگالیم، قبائلی اور غیر بنگالی ۔

مذاہب : 81% مسلمان اور 9% عیسائی مذہب۔

تعلیم کا تناسب : 43% آبادی پڑھی لکھی ہے۔

قدرتی ذخائر : قدرتی گیس،زرعی زمین،لکڑی اور کوئلے۔

برآمدات : Billion 9.372$ ملین ڈالر جس میں کپڑا،سوت،سوتی اشیاء، چمڑا،مچھلی اور سمندری خوراک

درآمدات : Billion 12.97$ بلین ڈالر جس میں مشینری اور آلات کی مصنوعات اور سیمنٹ۔

کرنسی : ٹاکا (BDT)

قومی زبان : بنگالی

نظام حکومت	:پارلیمانی جمہوریہ
آزادی	: پاکستان سے
اعلان آزادی	:26مارچ 1971ء
تاریخ آزادی	:16دسمبر 1971ء
خام ملکی پیداوار	:مجموعی 209.2ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	: 1400 بین الاقوامی ڈالر
انسانی ترقی اعشاریہ	:0.547

بار بے ڈوس

اس ملک میں 11 ضلع ہیں بار بے ڈوس کا دارالحکومت برج ٹاؤن ہے اور یہ ملک تقریباً 166 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے اور اس میں بسنے والوں کی تعداد تقریباً 2 لاکھ چوراسی ہزار پانچ سو نواسی ہے۔اس ملک میں انگریزی بولی جاتی ہے جبکہ بار بے ڈوس میں 90% سیاہ فام، 4% گورے اور 6% ایشیائی اور دوسری قومیں بستی ہیں ۔آبادی کا تقریباً 67% حصہ پروٹسٹنٹ ، 4% رومن کیتھولک، 17% لادین جبکہ 12% دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والا ملک ہے۔آبادی کا 97% حصہ پڑھا لکھا ہے بار بے ڈوس کو اللہ تعالیٰ نے پیٹرول، مچھلی اور قدرتی گیس کے ذخائر سے نوازہ ہے اس ملک کی درآمدات تقریباً 1.476 ارب ڈالر کی مالیت کی ہے جس میں مشینری، کھانے کی اشیاء، تعمیری مواد، کیمیات، ایندھن ، برقی حصہ جات وغیرہ شامل ہیں۔جبکہ برآمدات تقریباً صرف 209 ملین ڈالر ہیں جن میں چینی، شیرہ، رم، دیگر کھانے اور پینے کی اشیاء، کیمیات اور برقی حصہ جات بھی موجود ہیں ۔بار بے ڈوس امریکہ، برطانیہ، ٹرنڈاڈ اور ٹوباگو، بیسنٹ لوسیا، جامائیکا، سینٹ ونسنٹ اور گرینڈائن اور جاپان کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے، بار بے ڈوس میں ڈالر رائج ہے۔

ملک	: بار بے ڈوس
دارالحکومت	: برج ٹاؤن
زبانیں	: انگریزی
ضلع	: 11
رقبہ	: 166.02 مربع میل
آبادی	: 2,94,000 دو لاکھ چھورانوے ہزار
قومیت	: 90% سیاہ فام، 4% گورے اور 6% ایشیائی اور دیگر
مذاہب	: 67% حصہ پروٹسٹنٹ، 4% رومن کیتھولک، 17% لادین جبکہ 12% دیگر مذاہب
تعلیم کا تناسب	: 97% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر	: پیٹرولیم، مچھلی اور قدرتی گیس۔
برآمدات	: $209 ملین ڈالر چینی، شیرہ، رم، دیگر کھانے اور پینے کی اشیاء، کیمیات اور برقی حصہ جات۔

درآمدات : 3.823$ ارب ڈالر جس میں مشینری، کھانے کی اشیاء، تعمیری مواد، کیمیات، برقی حصہ جات۔

کاروباری شراکت ممالک : امریکہ، برطانیہ، ٹرنڈاڈ اور ٹوباگو، سینٹ لوسیا، جامائیکا، سینٹ ونسنٹ گرینڈائن اور جاپان

قومی زبان : انگریزی

نظام حکومت : آئینی ملوکیت

آزادی : برطانیہ سے

تاریخ آزادی : 30 نومبر 1966ء

کرنسی : بارباڈوسی ڈالر (BBS)

انسانی ترقی اعشاریہ : 0.892

خام ملکی پیداوار : مجموعی 5.53 ارب بین الاقوامی ڈالر

فی کس : 19700 بین الاقوامی ڈالر

بیلارس

بیلارس میں 6صوبے ہیں یہ ملک تقریباً 80,155مربع میل پر پھیلا ہوا ہے اس کی آبادی 9714000افراد پر مشتمل ہے۔بیلارس کا دارالخلافہ منسک ہے اس ملک میں بیلورشین، روسی اور دیگر زبانیں بولی جاتی ہیں۔ملک کی آبادی تقریباً 80%مشرقی اورتھوڈوکس ہیں جبکہ باقی 20%میں مسلمان، یہودی، پروٹیسٹنٹ، رومن کیتھولک شامل ہیں۔ بیلارس میں بیلورشین، روسی پولش، یوکرینی اور دیگر قومیں بھی بستی ہیں۔اللہ تعالی نے بیلارس کو جنگل، تیل، گیس، گرینائٹ، چونے کا پتھر، چاک مٹی/ریت، چکنی مٹی وغیرہ سے نوازہ ہے۔اس ملک کی برآمدات تقریباً 23ارب ڈالر ہیں۔جن میں مشینری، آلات، معدنی اشیاء، کیمیات، دھاتیں، کپڑا اور کھانے کی اشیاء شامل ہیں۔جبکہ درآمدات 27ارب ڈالر ہیں جو کہ برآمدات سے کہیں گنا زیادہ ہیں۔درآمدات میں معدنی اشیاء، مشینری، آلات، کیمیات، کھانے کی اشیاء اور دھات شامل ہیں۔ بیلارس کاروباری شراکت داری میں روس، برطانیہ، نیدرلینڈ، پولینڈ، جرمنی اور یوکرین سے جڑا ہے۔ بیلارس میں بیلورشین روبل رائج ہے۔

ملک	:بیلارس
دارالحکومت	: منسک
زبانیں	: بیلورشین، روسی اور دیگر
صوبے	: 6صوبے
رقبہ	: (80,155)اسی ہزار ایک سو پچپن مربع میل۔
آبادی	: (97,14,000)ستانوے لاکھ چودہ ہزار افراد۔
قومیت	: بیلورشین، روسی پولش، یوکرینی اور دیگر اقوام
مذاہب	: 80%مشرقی اورتھوڈوکس، 20%میں مسلمان، یہودی، پروٹیسٹنٹ، رومن کیتھولک۔
قدرتی ذخائر	: تیل، گیس، گرینائٹ، چونے کا پتھر، چاک مٹی/ریت، چکنی مٹی وغیرہ۔
برآمدات	: 23ارب ڈالر ہیں جس میں مشینری، آلات، معدنی اشیاء، کیمیات، دھاتیں، کپڑا اور کھانے کی اشیاء شامل ہیں۔
درآمدات	: 27ارب ڈالر ہیں جس میں معدنی اشیاء، مشینری، آلات، کیمیات، کھانے کی اشیاء اور دھاتیں شامل ہیں۔
خام ملکی پیداوار	: مجموعی 104.7 ارب بین الاقوامی ڈالر

فی کس	: 10200 بین الاقوامی ڈالر
نظام حکومت	: جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
انسانی ترقی اعشاریہ	: 0.804
کرنسی	: بیلاروس روبل (BYR)
کاروباری شراکت داری	: روس، برطانیہ، نیدرلینڈ، پولینڈ، جرمنی وغیرہ۔

بیلجیئم:

بیلجیئم کے 10 صوبے ہیں۔ بیلجیئم کا دارالحکومت برسل ہے اور اس ملک کی آبادی تقریباً 1,40,14,336 افراد پر مشتمل ہے۔ بیلجیم تقریباً 11,787 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔ بیلجیئم میں مختلف قومیں بستی ہیں جن میں فلیمنگ %58، والون %31 اور دیگر %11 قومیں شامل ہیں جن میں %75 رومن کیتھولک او رباقی %25 میں پروٹسٹینٹ اور دیگر مذاہب کے لوگ شامل ہیں۔ س ملک میں فرانسیسی %40، ڈچ %60 اور جرمن %1 سے کم بولی جاتی ہے۔ تقریباً آبادی کا %99 حصہ پڑھا لکھا ہے۔ بیلجیئم میں تعمیری مواس، سیلیکا مٹی اور کاربونیٹ پایا جاتا ہے۔ بیلجیئم ہر سال 269.6 ارب ڈالر کی برآمدات کرتا ہے جس میں مشینری، آلات، کیمیات، ہیرا، دھاتیں، دھاتی اشیاء اور کھانے کی اشیاء وغیرہ شامل ہیں جبکہ درآمدات صرف 264.5 ارب ڈالر کی ہوتی ہے۔ جن میں تقریباً وہی چیزیں شامل ہیں اور تیل کی مصنوعات بھی۔ کاروباری شراکت داری میں بیلجیئم جرمنی، فرانس، نیدرلینڈ، برطانیہ، امریکہ، اٹلی اور آئرلینڈ کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ بیلجیئم میں یورو رائج ہے جسے پہلے بیلجیئن فرینک کہا جاتا تھا۔

ملک	: بیلجیئم
دارالحکومت	: برسلز
زبانیں	: فرانسیسی %40، ڈچ %60 اور جرمن %1 سے کم بھی بولی جاتی ہے۔
صوبے	: 10 صوبے
رقبہ	: 11,787 گیارہ ہزار سات سو ستاسی مربع میل۔
آبادی	: 10296350 دس کروڑ انتیس لاکھ چھ ہزار تین سو پچاس افراد۔
قومیت	: فلیمنگ %58، والون %31 اور دیگر %11 دیگر قومیں۔
مذاہب	: %75 رومن کیتھولک، %25 میں پروٹسٹینٹ اور دیگر مذاہب۔
تعلیم کا تناسب	: %99 آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر	: تعمیری مواس، سیلیکا مٹی اور کاربونیٹ
برآمدات	: 269.6 ارب ڈالر جس میں مشینری، آلات، کیمیات، ہیرا، دھاتیں، دھاتی اشیاء اور کھانے کی اشیاء۔
درآمدات	: 269.6 ارب ڈالر جس میں مشینری، آلات، کیمیات، تیل اور کھانے کی شیاء۔

کاروباری شراکت دار ممالک: بیلجیئم جرمنی ،فرانس ،نیدرلینڈ ،برطانیہ ،امریکہ ،اٹلی اور آئرلینڈ۔

نظام حکومت	:آئینی ملوکیت
آزادی	:نیدرلینڈ سے
اعلان آزادی	:14 اکتوبر 1830ء
آزادی	:19 اپریل 1839 ء
خام ملکی پیداوار	:مجموعی 378.9 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	: 36500 بین الاقوامی ڈالر
کرنسی	:یورو (EUR)

بیلیز

یہ ملک تقریباً 18,867 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کی آبادی1,04,14,336 افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کے 6 ضلع ہیں اور بیلمویان اس ملک کادارالحکومت ہے ملک میں انگریزی ، اسپانوی ، مایان ، گاریفونا اور کریئول بولی جاتی ہیں۔بیلیز میں 48.7% میٹیرو 24.9% کریئول ، 10.6% ، 6.1% گاریفونا اور 9.7% دیگر قومیں بستی ہیں۔اس ملک میں 50% رومن کیتھولک ، 27% پروٹیسٹینٹ ، 9% لادین اور 14% دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب تقریباً 94% ہے۔بیلیز زرخیز زمین، لکڑی، مچھلی اور آبی توانائی سے مالامال ہے۔اس ملک کی برآمدات تقریباً 349.9million ملین ڈالر کی ہیں۔جن میں چینی ، کیلا ، کپڑا ، مچھلی کی مصنوعات ، شیرہ اور لکڑی شامل ہیں جبکہ درآمدات تقریباً دُگنی ہیں یعنی 622.4million ملین ڈالر سالانہ جن میں مشینری اور آلاتِ نقل وحمل ، تیارشدہ مصنوعات ، ایندھن ، کیمیات ، ادویات ، کھانے کی اشیاء ، مشروبات اور تمبا کو وغیرہ شامل فہرست ہیں۔بیلیز امریکہ ، برطانیہ ، جمائیکا ، میکسیکو ، گوئٹیالا ، کیوبا ، چین اور جاپان کے ساتھ کاروباری شراکت داری میں جڑا ہوا ہے۔اس ملک میں بیلیز ڈالر رائج ہے۔

ملک	: بیلیز
دارالحکومت:	بیلمویان
زبانیں	: انگریزی، اسپانوی، مایان، گاریفونا اور کریئول۔
صوبے	: 6 ضلع
رقبہ	: (8,867) آٹھ ہزار آٹھ سو سڑسٹھ مربع میل
آبادی	: (2,88,000) دو لاکھ آٹھاسی ہزار افراد
قومیت	: 48.7% میٹیرو 24.9% کریئول، 10.6%، 6.1% گاریفونا اور 9.7% دیگر قومیں
مذاہب	: 50% رومن کیتھولک، 27% پروٹیسٹینٹ، 9% لادین اور 14% دیگر مذاہب
تعلیم کا تناسب	: 94% پڑھی لکھی آبادی۔
قدرتی ذخائر	: زرخیز زمین، لکڑی، مچھلی اور آبی توانائی۔
برآمدات	: 349.9million ملین ڈالر جس میں چینی، کیلا، کپڑا، مچھلی کی مصنوعات، شیرہ اور لکڑی۔
درآمدات	: 622.4 million ملین ڈالر سالانہ جن میں مشینری اور آلاتِ نقل وحمل ،

تیارشدہ مصنوعات، ایندھن، کیمیات، ادویات، کھانے کی اشیاء، مشروبات اورتمباکو وغیرہ شامل فہرست ہیں۔

کاروباری شراکت دار: امریکہ، برطانیہ، جمایکا، میکسیکو، گوٹیلا، چین اور جاپان۔

قومی زبان: انگریزی

نظام حکومت: آئینی ملوکیت

آزادی: برطانیہ سے

تاریخ آزادی: 21 ستمبر 1981ء

کرنسی: بلیزی ڈالر (BZD)

انسانی ترقی اعشاریہ: 0.778

خام ملکی پیداوار: مجموعی 2.336 ارب بین الاقوامی ڈالر

فی کس: 7800 بین الاقوامی ڈالر

بنین

ملک بنین کا دارالحکومت پورٹونووہ ہے اس ملک میں 12 ڈیپارٹمنٹ ہیں۔بنین تقریباً 43,484 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کی آبادی تقریباً 9933000 افراد پر مشتمل ہے۔بنین میں فارسی،فون،یوروبا اور قبائلی زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں 99% افریقی اور 5500 یورپی لوگ بستے ہیں اس ملک میں بسنے والے لوگ میں سے 50% مقامی، 30% عیسائی اور 20% مسلمان ہیں۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب 34.7% ہے۔بنین میں تیل کے ذخائر،چونے کا پتھر،(ماربل) سنگِ مرمر اور لکڑی کثرت سے پائی جاتی ہیں۔ہر سال تقریباً million 826.9 ملین ڈالر کی برآمدات کی جاتی ہیں جن میں کپاس،خام تیل،کوکو وغیرہ شامل ہیں۔جبکہ درآمدات بہت ہی کم تقریباً million 1.043 ملین ڈالر کی ہوتی ہیں جن میں کھانے کی اشیاء، پیٹرول کی مصنوعات وغیرہ شامل فہرست ہیں۔بنین چین،انڈیا،گھانا،نائجیریا،انڈونیشیا،نائجر،فرانس،تھائی لینڈ،کوٹ دی ایورے کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔بنین میں رائج سکے کو سی ایف اے فرینک کہا جاتا ہے۔

ملک	:بنین
دارالحکومت	: پورتو نوو
زبانیں	: فارسی،فون،یوروبا اور قبائلی زبانیں
صوبے	:12 ڈیپارٹمنٹ
رقبہ	:43,484 تینتالیس ہزار چار سو چوراسی مربع میل
آبادی	:9033000 نوے لاکھ تینتیس ہزار افراد
قومیت	: 99% افریقی اور 5500 یورپی اقوام۔
مذاہب	:50% افریقی،30% عیسائی اور 20% مسلمان ہیں۔۔
قدرتی ذخائر	:تیل،چونے کا پتھر،سنگِ مرمر اور لکڑی۔
برآمدات	:826.9million ملین ڈالر جس میں کپاس،خام تیل،کوکو وغیرہ۔
درآمدات	:1.043million ملین ڈالر جس میں کھانے کی اشیاء، پیٹرول کی مصنوعات وغیرہ۔
کاروباری شراکت دار	:چین،انڈیا،گھانا،نائجیریا،انڈونیشیا،نائجر،فرانس،تھائی لینڈ ،کوٹ دی ایورے۔
قومی زبان	:فرانسیسی
نظام حکومت	:جمہوریہ (صدارتی نظام)

آزادی	:فرانس سے
تاریخ آزادی	:یکم اگست 1960ء
تعلیم کا تناسب	: 34.7% آبادی پڑھی لکھی
کرنسی	:افریقی فرانک (XAF)
خام ملکی پیداوار	:مجموعی 12.16 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:1500 بین الاقوامی ڈالر

بھوٹان

ملک بھوٹان 18,147 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک میں 6لاکھ اکیانوے ہزار ایک سو اکتالیس افراد (6,91,141) بستے ہیں اور ملک کا دارالحکومت تھمفو ہے۔بھوٹان میں چار باب حکومت ہیں بھوٹان میں زونگکھا، نیپالی اور طبتی زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں تقریباً 50% بھوٹ، 35% نیپالی اور 15% مقامی اور مہاجر قبیلے بستے ہیں جن میں 75% بدھ مت جو کہ لاما کے پیروکار ہیں جبکہ 25% بھارتی اور نیپالی ہندو ہیں اس ملک میں تعلیم کا تناسب 47% ہے۔بھوٹان میں لکڑی، آبی توانائی، جپسم اور کیلشیم کاربائیڈ کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔بھوٹان ہر سال تقریباً 154 million ملین ڈالر کی بجلی، دارچینی، جپسم، لکڑی، سیمنٹ، پھل، قیمتی پتھر، مصالحے اور دستکاریاں برآمد کرتا ہے جبکہ تقریباً 196 million ملین ڈالر کی مالیت کی ایندھن اناج، مشینری اور اس کے حصہ جات، پارچہ جات، گاڑیاں اور چاول درآمد کرتا ہے جس سے اس ملک کی معیشت زوال پذیر ہے۔بھوٹان انڈیا، بنگلہ دیش، جاپان، جرمنی اور آسٹریا کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔بھوٹان میں نگلٹرم رائج ہے۔

ملک	: بھوٹان
دارالحکومت	: تھمپو
زبانیں	: زونکھا، نیپالی اور طبتی
صوبے	: 4صوبے
رقبہ	: 18,147 اٹھارہ ہزار ایک سو سینتالیس مربع میل
آبادی	: 58000 اٹھاون ہزار افراد
قومیت	: 50% بھوٹ، 35% نیپالی اور 15% مقامی۔
مذاہب	: 75% بدھ مت، 25% بھارتی اور نیپالی ہندو۔
تعلیم کا تناسب	: 47% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر	: لکڑی، آبی توانائی، جپسم اور کیلشیم کاربائیڈ۔
برآمدات	: 154 ملین ڈالر جس میں بجلی، دارچینی، جپسم، لکڑی، سیمنٹ، پھل، قیمتی پتھر، مصالحے اور دستکاریاں شامل ہیں۔
درآمدات	: 196 ملین ڈالر جس میں ایندھن اناج، مشینری اور اس کے حصہ جات، پارچہ جات، گاڑیاں اور چاول شامل ہیں۔

کاروباری شراکت دار	:انڈیا، بنگلہ دیش، جاپان، جرمنی اور آسٹریا۔
قومی زبان	:زونکھا
نظام حکومت	:مطلق ملوکیت
آزادی	:بھارت سے
قیام	:سترھویں صدی
وانگچک بادشاہت	: 17 دسمبر 1097ء
بھارت سے آزادی	:8 اگست 1949ء
کرنسی	:نگلتر وم (BTN)
انسانی ترقی اعشاریہ	: 0.579
خام ملکی پیداوار	: مجموعی 3.503 بین الاقوامی ڈالر
فی کس	: 1400 بین الاقوامی ڈالر

بولیویا

بولیویا 4,24,164 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے اس ملک میں تقریباً 9525000 افراد بستے ہیں اس ملک کا دارالحکومت لاپاز ہے اس ملک میں 9 ڈیپارٹمنٹ ہیں جو مزید 100 صوبوں میں تقسیم شدہ ہیں۔ اس ملک میں ہسپانوی، کیوچا، ایمارہ زبانیں بولی جاتی ہیں۔ آبادی کا تقریباً 30% کیوچا، 30% میسٹیزو، 25% ایمارہ اور 15% گورے لوگ ہیں جن میں سے 95% رومن کیتھولک اور 5% پروٹیسٹنٹ مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ آبادی کا تقریباً 87% پڑھا لکھا ہے۔ بولیویا میں ٹن، قدرتی گیس، پیٹرول، زنک، ٹنگسٹن، اینٹیمونی، چاندی، لوہا، لیڈ، سونا، لکڑی اور آبی توانائی کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔ بولیویا کی برآمدات تقریباً 1.845 ارب ڈالر کی مالیت کی ہیں جن میں پیٹرول کی مصنوعات، پلاسٹک، کاغذ، ہوائی جہاز اور اس کے حصہ جات، تیار شدہ کھانا، گاڑیاں، کیڑے مار ادویات اور سویابین شامل ہیں جبکہ درآمدات کی فہرست میں شامل اشیاء میں قدرتی گیس، سویابین اور سویا کی مصنوعات، خام تیل، زنک، ٹن شامل ہیں۔ بولیویا، برازیل، امریکہ، وینزویلا، پیرو، ارجنٹینا، کولمبیا، چائل، چین، اور جاپان کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔ بولیویا کی کرنسی کو بولیویانو کہا جاتا ہے۔

ملک	: بولیویا
دارالحکومت	: لاپاز (انتظامی) سوکر (آئینی وعدالتی)
زبانیں	: اسپانوی، قوسیچاؤ، آئیمارا
صوبے	: 9 ڈیپارٹمنٹ
رقبہ	: 4,24,164 چار لاکھ چوبیس ہزار ایک سو چونسٹھ مربع میل
آبادی	: 9525000 پچانوے لاکھ پچیس ہزار افراد
قومیت	: 30% کیوچا، 30% میسٹیزو، 25% ایمارہ اور 15% گورے۔
مذاہب	: 95% رومن کیتھولک اور 5% پروٹیسٹنٹ۔
تعلیم کا تناسب	: 87% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر	: ٹن، قدرتی گیس، پیٹرول، زنک، ٹنگسٹن، اینٹیمونی، چاندی، لوہا، لیڈ، سونا، لکڑی اور آبی توانائی۔
برآمدات	: 1.845 ارب ڈالر جس میں پیٹرول کی مصنوعات، پلاسٹک، کاغذ، ہوائی جہاز و اس کے حصہ جات، تیار شدہ کھانا، گاڑیاں، کیڑے مار ادویات اور سویابین شامل ہیں۔

درآمدات	: قدرتی گیس، سویابین اور سویا کی مصنوعات، خام تیل، زنک اور ٹن۔
کاروباری شراکت دار	: برازیل، امریکہ، وینزویلا، پیرو، ارجنٹینا، کولمبیا، چائل، چین، اور جاپان۔
نظام حکومت	:جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی	:ہسپانیہ سے
تاریخ آزادی	:6اگست 1820ء
کرنسی	:بولیویائی پیسو (BOB)
انسانی ترقی اعشاریہ	:0.695
خام ملکی پیداوار	:مجموعی 39.78 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:4400 بین الاقوامی ڈالر

بوسنیا وہرزوگووینا

یہ ملک 19767 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے ۔اس ملک کی آبادی 3935000 افراد پر مشتمل ہے اس ملک کا دارالحکومت سارہ جیوہ ہے ۔بوسنی، کروشین اور سربین اس ملک میں بولی جانے والی زبانیں ہیں ۔اس ملک میں 48% بوسنی، 37.1% سرب، 14.3% کروٹ اور 0.6% دیگر قومیں بستی ہیں جن میں سے 40% مسلمان، 31% آرتھوڈوکس، 15% رومن کیتھولک اور 14% دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے ہیں ۔ملک میں تعلیم کا تناسب تقریباً 96.7% ہے اس خطۂ ارض میں کوئلہ، لوہا، باکسائیڈ، تانبہ، لیڈ، زنک، کرومائیٹ، کوبالٹ، مینگنیز، نکل، چکنی مٹی، جپسم، نمک، ریت، جنگلات اور آبی توانائی سے مالامال ہے ۔اس ملک کی برآمدات 2.7 ارب ڈالر کی ہیں ۔جن میں دھات، کپڑا، لکڑی کی مصنوعات وغیرہ شامل ہیں جبکہ درآمدات 6.8 ارب ڈالر کی ہیں۔جن میں مشینری، آلات، کیمیات، ایندھن اور کھانے کی اشیاء سرفہرست ہیں ۔اٹلی، کروشیا، جرمنی، آسٹریا، سلووکینیا اور ہنگری اس کے کاروباری شراکت دار ممالک ہیں۔اس ملک میں جو سکہ رائج ہے اسے مارک کہتے ہیں۔

ملک	: بوسنیا وہرزوگووینا
دارالحکومت	: سرائیوو
زبانیں	: بوسنی، کروشین اور سربین
رقبہ	: 19,767 انیس ہزار سات سو سڑسٹھ مربع میل
آبادی	: 3935000 انتالیس لاکھ پینتیس ہزار افراد
قومیت	: 48% بوسنی، 37.1% سرب، 14.3% کروٹ اور 0.6% دیگر قومیں ۔
مذاہب	: 40% مسلمان، 31% آرتھوڈوکس، 15% رومن کیتھولک اور 14% دیگر مذاہب ۔
تعلیم کا تناسب	: 96.7% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر	: کوئلہ، لوہا، باکسائیڈ، تانبہ، لیڈ، زنک، کرومائیٹ، کوبالٹ، مینگنیز، نکل، چکنی مٹی، جپسم، نمک، ریت، جنگلات اور آبی توانائی۔
برآمدات	: 2.7 ارب ڈالر جس میں دھات، کپڑا، لکڑی کی مصنوعات وغیرہ شامل ہیں۔

درآمدات	:6.8ارب ڈالرجس میں مشینری،آلات، کیمیات،ایندھن اور کھانے کی اشیاء ہیں۔
کاروباری شراکت دار	:اٹلی،کروشیا،جرمنی،آسٹریا،سیلو کینیا اورہنگری۔
قومی زبان	:بوسینائی
نظام حکومت	:جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
آزادی	:یوگوسلاویہ سے
قیام	:29 اگست 1189ء
عثمانی سلطنت	: 1463ء سے 1878ء
اعلان آزادی	:یکم مارچ 1992ء
آزادی	:6 اپریل 1992ء
کرنسی	:بوسنیائی مارک(BAM)
انسانی ترقی اعشاریہ	:0.803
خام ملکی پیداوار	:مجموعی29.89ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:6600بین الاقوامی ڈالر

بوٹسوانا

بوٹسوانا کا دارالحکومت گبورون ہے اس ملک کی آبادی تقریباً 1882000 افراد پر مشتمل ہے۔یہ ملک 224607 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے اس ملک کے 10 ضلع ہیں اس ملک میں 2% انگریزی ، 78% سیٹسوانا، 8% سیکالگادی وغیرہ بولی جاتی ہیں۔بوٹسوانا میں 79% سیٹسوانا، 11% کلنگا، 3% سبروہ، 7% دیگر قومیں بستی ہیں جن میں سے 72% عیسائی ، 6% بدیمو اور 21% لادین ہیں ۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب 81.2% ہے یہ زمین ہیرے، تانبے،نکل،نمک ،سوڈا، پوٹاشیم،کوئلہ، آئرن اور چاندی سے مالامال ہے۔اس ملک کی برآمدات 3.68 ارب ڈالر ہیں جن میں ہیرے ، تانبہ نکل، سوڈا، گوشت اور کپڑا شامل ہیں جبکہ درآمدات 3.37 ارب ڈالرکی ہیں جن میں کھانے کی اشیاء،مشینری، برقی آلات، ذرائع نقل وحمل، کپڑا، ایندھن اور پیٹرول کی مصنوعات،لکڑی اور کاغذ کی مصنوعات، دھاتیں اور اس کی مصنوعات شامل فہرست ہیں۔بوٹسوانا EFTA اور SACU کا ممبر ہے اور زمبابوے کا کاروباری شراکت دار ہے۔اس ملک کے سکے کو پولا کہتے ہیں۔

ملک	: بوٹسوانا
دارالحکومت	: گبورون
زبانیں	: 2%انگریزی، 78%سیٹسوانا ، 8%سیکالگادی
صوبے	: 10صوبے
رقبہ	: 224607 دولاکھ چوبیس ہزار چھ سو سات مربع میل
آبادی	:1882000 اٹھارہ لاکھ بیاسی ہزار افراد۔
قومیت	: 79%سیٹسوانا، 11%کلنگا، 3%سبروہ، 7%دیگر قومیں
مذاہب	: 72%عیسائی، 6%بدیمو اور 21%لادین ہیں۔
تعلیم کا تناسب	:81.2% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر	:ہیرے، تانبہ نکل،سوڈا، پوٹاشیم،کوئلہ، آئرن، اور چاندی۔
برآمدات	:3.68ارب ڈالر جس میں ہیرے، تانبہ نکل،سوڈا، گوشت اور کپڑا شامل
درآمدات	:3.37ارب ڈالر جس میں مشینری، برقی آلات، ذرائع نقل وحمل، کپڑا، ایندھن،لکڑی، کاغذ اور دھاتیں شامل ہیں۔

کاروباری شراکت دار :زمبابوے۔

قومی زبان :ستسوانا

نظام حکومت :پارلیمانی جمہوریہ

آزادی : برطانیہ سے

تاریخ آزادی : 30 ستمبر 1966ء

کرنسی : پولا

انسانی ترقی اعشاریہ :6.654

خام ملکی پیداوار :مجموعی 24.14 ارب بین الاقوامی ڈالر

فی کس :14700 بین الاقوامی ڈالر

برازیل

برازیل کا دارالحکومت براسیلیہ ہے۔یہ ملک تقریباً 3287612 ربع میل پر پھیلا ہوا ہے اس ملک کی آبادی 186302538 افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی 26 ریاستیں ہیں اور ایک وفاقی ضلع ہے۔برازیل میں پرتگالی، اسپانوی، انگریزی اور فرانسیسی بولی جاتی ہیں اس ملک میں تقریباً 53.7% گورے، 38.5% مولاٹو، 6.2% سیاہ فام، 0.9% دیگر اور 0.7% نہ معلوم قومیں بستی ہیں جن میں سے 74% رومن کیتھولک، 15% پروٹیسٹینٹ، 1% روحانی پیشوا جبکہ 7% لادین ہیں۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب 88.6% ہے اس ملک کو خدا نے باکسائیٹ، سونے، آئرن، مینگنیز، نکل، فاسفیٹ، پلاٹینم، ٹن، یورینیم، پیٹرولیم، آبی توانائی اور لکڑی کے ذخائر سے نوازہ ہے۔اس ملک کی برآمدات تقریباً 137.5% ارب ڈالر کی ہیں جن میں ذرائع نقل وحمل، آئرن، سویابین، جوتے، کافی اور گاڑیاں شامل ہیں جبکہ درآمدات صرف 91.4 ارب ڈالر کی ہیں جن میں مشینری، برقی اور نقل وحمل کے آلات، کیمیات اور تیل شامل ہیں۔برازیل، امریکہ، ارجنٹینا، چین، نیدرلینڈ، جرمنی، میکسیکو، نائیجیریا اور جاپان کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔اس ملک کے سکے کو ریل کہا جاتا ہے۔

ملک	: برازیل
دارالحکومت	: برازیلیا
زبانیں	: پرتگالی، اسپانوی، انگریزی اور فرانسیسی
صوبے	: 26 صوبے
رقبہ	: 3287612 بتیس لاکھ ستاسی ہزار چھ سو بارہ مربع میل
آبادی	: 186302538 اٹھارہ کروڑ تریسٹھ لاکھ دو ہزار پانچ سو اڑتیں افراد۔
قومیت	: 53.7% گورے، 38.5% مولاٹو، 6.2% سیاہ فام، 0.9% دیگر اور 0.7% نہ معلوم قومیں۔
مذاہب	: 74% رومن کیتھولک، 15% پروٹیسٹینٹ، 1% روحانی پیشوا اور 7% لادین ہیں۔
تعلیم کا تناسب	: 88.6% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر	: باکسائیٹ، سونے، آئرن، مینگنیز، نکل، فاسفیٹ، پلاٹینم، ٹن، یورینیم، پیٹرولیم، آبی توانائی اور لکڑی۔

برآمدات	: 137.5% ارب ڈالر جن میں ذرائع نقل وحمل، آئرن،سویابین، جوتے،کافی اور گاڑیاں۔
درآمدات	: 91.4 ارب ڈالر کی ہیں جن میں مشینری، برقی اور نقل وحمل کے آلات، کیمیات اور تیل۔
کاروباری شراکت دار	: برازیل، امریکہ، ارجنٹینا، چین، نیدرلینڈ، جرمنی، میکسیکو، نائیجیریا اور جاپان۔
قومی زبان	: پرتگیزی
نظام حکومت	: جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی	: پرتگال سے
اعلان آزادی	: 7 ستمبر 1822ء
اعلان آزادی	: 29 اگست 1825ء
آزادی	: 15 نومبر 1889ء
کرنسی	: کروزائزوریئل (BRR)
انسانی ترقی اشاریہ	: 0.8
خام ملکی پیداوار	: مجموعی 1838 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	: 9700 بین الاقوامی ڈالر

برونائی دارالسلام

اس ملک کا دارالحکومت بندرسیری بیگاون ہے۔برونائی تقریباً2,226مربع میل پر پھیلا ہوا ہے جبکہ اس ملک کی آبادی3,90,000 ہے۔برونائی دارالسلام میں چار ضلع ہیں اس ملک میں مالے %67،چینی %15 ،قبائلی %6 ،دیگر %12 قومیں بستی ہیں جن میں سے %67 مسلمان، %13 بدھ مت، %10 عیسائی اور %10 دیگر مذاہب کے پیروکار ہیں۔اس ملک کی قومی زبان مالے ہے ۔جبکہ انگریزی اور چینی بھی اس ملک میں بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب تقریباً %92.7 ہے برونائی کو اللہ تعالیٰ نے پیٹرول،قدرتی گیس اور لکڑی کے ذخائر سے نوازہ ہے اس ملک کی برآمدات تقریباً 4.514 ارب ڈالر ہیں جن میں خام تیل،قدرتی گیس اور تیار مصنوعات شامل ہیں جبکہ درآمدات صرف 1.641 ارب ڈالرکی ہیں جن میں مشینری اور نقل وحمل کے آلات، تیارشدہ مصنوعات،کھانا اور کیمیات شامل فہرست ہیں۔یہ ملک جاپان،جنوبی کوریا،آسٹریا،امریکہ،تھائی لینڈ،انڈونیشیا،چین،سنگاپور،ملیشیاء ،اور برطانیہ کے ساتھ کاروبار میں شریک ہیں۔اس ملک میں رائج سکے کا نام برونائی ڈالر ہے۔

ملک	: برونائی
دارالحکومت	: بندرسیری بیگاران
زبانیں	: مالے، انگریزی اور چینی
صوبے	: 4صوبے
رقبہ	: 2,226 دوہزار دوسوچھبیس مربع میل
آبادی	: 390,000 تین لاکھ نوے ہزار افراد۔
قومیت	: مالے %67،چینی %15،قبائلی %6،دیگر %12 قومیں۔
مذاہب	: %67 مسلمان،%13 بدھ مت،%10 عیسائی اور %10 دیگر مذاہب۔
تعلیم کا تناسب	: %92.7 آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر	: پیٹرول،قدرتی گیس اور لکڑی کے ذخائر۔
برآمدات	: 4.514ارب ڈالر ہیں جس میں خام تیل،قدرتی گیس اور تیارشدہ مصنوعات۔
درآمدات	: 1.641 ارب ڈالر جس میں مشینری اور نقل وحمل کے آلات، تیارشدہ مصنوعات،کھانا اور کیمیات شامل ہیں۔

کاروباری شراکت دار : جاپان،جنوبی کوریا،آسٹریا،امریکہ،تھائی لینڈ،انڈونیشیا،چین،سنگاپور،ملیشیاء،اور برطانیہ۔

قومی زبان :ملاوی (بھاس ملایو)

نظام حکومت :مطلق ملوکیت

آزادی : برطانیہ سے

تاریخ آزادی :یکم جنوری 1984ء

کرنسی : بروناَئی ڈالر(BND)

انسانی ترقی اشاریہ :0.894

خام ملکی پیداوار :مجموعی 9.557ارب بین الاقوامی ڈالر

فی کس :25600بین الاقوامی ڈالر

بلغاریہ

بلغاریہ کا دارالحکومت صوفیہ ہے۔ یہ ملک 42,823 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے اس ملک میں 76,39,000 لوگ بستے ہیں۔ بلغاریہ کے 28 صوبے ہیں اس ملک میں بولی جانے والی زبانوں میں بلغاری، ترکی، روما وغیرہ شامل ہیں۔ اس ملک میں 83.9% بلغاری، 9.4% ترک، 4.7% روما اور 2% دیگر قومیں بستی ہیں جن میں 83% بلغاری آرتھوڈوکس، 12% مسلمان اور 1% دیگر عیسائی ہیں اس ملک میں تعلیم کا تناسب 98.2% ہے اس ملک میں باکسائیڈ، تانبے، لیڈ، زنک، کوئلہ، لکڑی اور زرخیز زمین موجود ہیں۔ اس ملک کی برآمدات تقریباً 11.67 ارب ڈالر کی ہیں جس میں بینگ، جوتے، لوہا اور اسٹیل، مشینری اور آلات اور ایندھن شامل ہیں۔ جبکہ درآمدات 15.9 ارب ڈالر کی ہیں جن میں مشینری اور آلات، دھاتیں، کیمیات اور پلاسٹک، معدنیات اور خام مال شامل ہیں۔ بلغاریہ، اٹلی، جرمنی، ترکی، بیلجیئم، گریس، امریکہ، فرانس اور روس کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے اور اس ملک میں کیوسکہ رائج ہے۔

ملک	: بلغاریہ
دارالحکومت	: صوفیہ
زبانیں	: بلغاری، ترکی، روما وغیرہ
صوبے	: 28 صوبے
رقبہ	: 42,823 بیالیس ہزار آٹھ تیئیس مربع میل
آبادی	: 76,39,000 چھہتر لاکھ انتالیس ہزار افراد۔
قومیت	: 83.9% بلغاری، 9.4% ترک، 4.7% روما اور 2% دیگر قومیں۔
مذاہب	: 83% بلغاری آرتھوڈوکس، 12% مسلمان اور 1% دیگر عیسائی۔
تعلیم کا تناسب	: 98.2% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر	: باکسائیڈ، تانبے، لیڈ، زنک، کوئلہ، لکڑی اور زرخیز زمین۔
برآمدات	: 11.67 ارب ڈالر بینگ، جوتے، لوہا اور اسٹیل مشینری اور آلات اور ایندھن شامل ہے۔
درآمدات	: 1.641 ارب ڈالر جس میں مشینری اور آلات، دھاتیں، کیمیات اور پلاسٹک معدنیات اور خام مال شامل ہیں۔

کاروباری شراکت دار	: بلغاریہ،اٹلی،جرمنی،ترکی،بیلجیئم،گریس،امریکہ،فرانس اورروس۔
قومی زبان	:بلغاروی
نظام حکومت	:پارلیمانی جمہوریہ
آزادی	: ترک عثمانی سلطنت سے
قیام	: 681ء
عثمانی سلطنت	: 1422ء سے 1878ء
خودمختاری	: 3مارچ 1878ء
آزادی	:1908ء
کرنسی	:لیف (BGL)
انسانی ترقی شاریہ	:0.824
خام ملکی پیداوار	:مجموعی 86.73ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:11800بین الاقوامی ڈالر

بُرکینا فاسو

بُرکینا فاسو کا دارالحکومت اوگاڈوگو ہے۔یہ ملک تقریباً 105,869 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے اس ملک کی آبادی تقریباً 10,57,6,232 افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک میں 13 خطے، 45 صوبے ہیں اس ملک میں فرانسیسی، مقامی افریقی زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں موسی، گرونسی، سیبقو، لوبی، بوبو، مندے اور فولانی قومیں بستی ہیں جن میں سے 50% مسلمان، 40% مقامی مذاہب، 10% عیسائی زیادہ تر رومن کیتھولک ہیں۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب 21% ہے اس ملک میں مینگنیز، چونے کا پتھر، سنگِ مرمر، سونا، فاسفیٹ، پیومس اور نمک کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی برآمدات تقریباً 543.5 million ملین ڈالر ہیں جن میں کپاس، مویشی اور سونا سرفہرست ہیں جبکہ درآمدات 1.016 ارب ڈالر کی سطح پر ہیں جن میں کھانے کی اشیاء اور پیٹرول شامل ہیں یہ ملک چین، سنگاپور، گھانا، بنگلہ دیش، فرانس، کوٹے دی لیورے اور ٹوگو کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔اس ملک میں CFA فرانک رائج سکہ ہے۔

ملک	:بُرکینا فاسو
دارالحکومت	: اوگادوگو
زبانیں	:فرانسیسی، مقامی افریقی زبانیں
صوبے	: 45 صوبے
رقبہ	:105,792 ایک لاکھ پانچ ہزار سات سو بانوے مربع میل
آبادی	: 14784000 ایک کروڑ سنتالیس لاکھ چوراسی ہزار افراد۔
قومیت	: موسی، گرونسی، سیبقو، لوبی، بوبو، مندے اور فولانی قومیں۔
مذاہب	: 50% مسلمان، 40% مقامی مذاہب، 10% عیسائی۔
تعلیم کا تناسب	: 21% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر	:مینگنیز، چونے کا پتھر، سنگِ مرمر، سونا، فاسفیٹ، پیومس اور نمک۔
برآمدات	:543.5 ملین ڈالر جس میں کپاس، مویشی اور سونا شامل ہے۔
درآمدات	:1.016 ارب ڈالر جن میں کھانے کی اشیاء اور پیٹرول شامل ہیں۔
کاروباری شراکت دار	:چین، سنگاپور، گھانا، بنگلہ دیش، فرانس، کوٹے دی لیورے اور ٹوگو۔
قومی زبان	:فرانسیسی
نظامِ حکومت	:جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
آزادی	:فرانس سے

تاریخ آزادی	:5 اگست 1960ء
کرنسی	:افریقی فرانک XAF
انسانی ترقی اشاریہ	:0.37
خام ملکی پیداوار	:مجموعی 17.5 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:1200 بین الاقوامی ڈالر

برونڈی

برونڈی کا دارالحکومت بوجمبورا ہے۔یہ ملک تقریباً 10,747 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے اس ملک کی آبادی تقریباً 8508000 افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک میں 17 صوبے ہیں اس ملک میں کرونڈی، فرانسیسی اور سواہلی زبانیں بولی جاتی ہیں ۔اس ملک میں 50% ہوتو، 14% تتسی ، 1% تواقومیں بستی ہیں جن میں سے 62% رومن کیتھولک ، 23% انڈیجنس ، 10% مسلمان اور 5% پروٹیسٹینٹ ہیں۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب تقریباً 59.3% ہے اس ملک میں نکل، یورینیم، زمینی آکسائیڈ، پیٹ، کوبالٹ، تانبہ، پلاٹینیم، ونادیم، زرعی زمین، آبی توانائی ، نیوبیم ٹینٹیلم ، میونا، ٹن، ٹنگسٹن، کاؤلن اور چونے کا پتھر پائے جاتے ہیں ۔اس ملک کی برآمدات تقریباً million 52 ملین ڈالر کی ہیں جن میں کافی، چائے، چینی، کپاس وغیرہ شامل ہیں۔جبکہ درآمدات 200 million ملین ڈالر کی ہیں جن میں سرمایہ، پیٹرولیم کی مصنوعات اور کھانے پینے کی اشیاء شامل ہیں ۔یہ ملک جرمنی، بیلجیئم، پاکستان، امریکہ، روانڈا، کینیا، تنزانیہ، فرانس ، اٹلی ، یوگینڈا اور جاپان کے ساتھ کاروبار میں شراکت دار ہے۔اس ملک میں رائج سکہ بُرنڈی فرینک کہلاتا ہے۔

ملک	: برونڈی
دارالحکومت	: برجومبورا
زبانیں	: کرونڈی، فرانسیسی اور سواہلی زبانیں
صوبے	: 17 صوبے
رقبہ	: 10,745 دس ہزار سات سو پینتالیس مربع میل
آبادی	: 89,88,091 نواسی اٹھاسی ہزار اکیانوے افراد۔
قومیت	: 50% ہوتو، 14% تتسی، 1% توا قومیں۔
مذاہب	: 62% رومن کیتھولک، 23% انڈیجنس، 10% مسلمان اور 5% پروٹیسٹینٹ۔
تعلیم کا تناسب	: 59.3% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر	: نکل، یورینیم، زمینی آکسائیڈ، پیٹ، کوبالٹ، تانبہ، پلاٹینیم، ونادیم، زرعی زمین، آبی توانائی، نیوبیم ٹینٹیلم، میونا، ٹن، ٹنگسٹن، کاؤلن اور چونے کا پتھر۔
برآمدات	: 52 ملین ڈالر جس میں کافی، چائے، چینی، کپاس وغیرہ شامل ہیں۔

درآمدات	: 200 ملین ڈالر کی ہیں جن میں سرمایہ، پیٹرولیم کی مصنوعات اور کھانے پینے کی اشیاء۔
کاروباری شراکت دار	: جرمنی، بیلجیئم، پاکستان، امریکہ، روانڈا، کینیا، تنزانیہ، فرانس، اٹلی، یوگینڈا اور جاپان ۔
قومی زبان	: کرونڈی، فرانسیسی
نظام حکومت	: جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی	: برطانیہ و بیلجیم سے
تاریخ آزادی	: یکم جولائی 1962ء
کرنسی	: برونڈائی فرانک (BIF)
انسانی ترقی	: 0.413
خام ملکی پیداوار	: مجموعی 6.389 بین الاقوامی ڈالر
فی کس	: 800 بین الاقوامی ڈالر

کمبوڈیا

کمبوڈیا کا دارالحکومت کا نام پنوم پن ہے۔یہ ملک تقریباً 69,898 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے اس ملک کی آبادی تقریباً 1,44,94,000 افراد پر مشتمل ہے ۔اس ملک میں 30صوبے ہیں اس ملک میں خمر،فرانسیسی اور انگریزی بولی جاتی ہیں ۔ملک کی آبادی کا 90%خمر ، 5%ویتنامی، 1% چینی، 4% دیگر قومیں ہیں ۔تقریباً 95% تھیراوادا بدھ اور 5% دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب 73.6% ہے اس ملک کو اللہ تعالیٰ نے تیل، گیس، قیمتی پتھر، آئرن اور مینگنیز ، فاسفیٹ اور آبی توانائی کے ذخائر سے مالا مال کیا ہوا ہے۔اس ملک کی برآمدات تقریباً 3.38 ارب ڈالر سالانہ ہیں جن میں کپڑا، لکڑی، ربڑ، چاول، مچھلی تمباکو، جوتے سرفہرست ہیں ۔جبکہ درآمدات 4.446 ارب ڈالر سالانہ ہیں جن میں پیٹرولیم کی مصنوعات، سگریٹ، سونا، تعمیراتی مواد، مشینری، موٹر کاریں اور ادویات شامل ہیں ۔کمبوڈیا امریکہ، جرمنی، برطانیہ، ویتنام، کینیڈا، ہانگ کانگ، چین، سنگاپور اور تائیوان کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے اس ملک میں رائل سکہ رائج ہے۔

ملک	:کمبوڈیا
دارالحکومت	:پنوم پن
زبانیں	:خمر، فرانسیسی اور انگریزی
صوبے	:30صوبے
رقبہ	:69,898 انہتر ہزار آٹھ سو اٹھانوے مربع میل
آبادی	:1,44,94,293 ایک کروڑ چوالیس لاکھ چورانوے ہزار افراد۔
قومیت	:90% خمر، 5% ویتنامی، 1% چینی، 4% دیگر قومیں۔
مذاہب	:95% تھیراوادا بدھ اور 5% دیگر مذاہب۔
تعلیم کا تناسب	:73.6% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر	:تیل، گیس، قیمتی پتھر، آئرن اور مینگنیز، فاسفیٹ اور آبی توانائی ۔
برآمدات	:3.38 ارب ڈالر جس میں کپڑا، لکڑی، ربڑ، چاول، مچھلی، تمباکو، جوتے ۔
درآمدات	:4.446 ارب ڈالر جس میں پیٹرولیم کی مصنوعات، سگریٹ، سونا، تعمیراتی مواد، مشینری، موٹر کاریں اور ادویات شامل ہیں ۔

کاروباری شراکت دار	:امریکہ، جرمنی، برطانیہ، ویتنام، کینیڈا، ہانگ کانگ، چین، سنگاپور اور تائیوان۔
قومی زبان	:خمیر
نظام حکومت	:آئینی ملوکیت
آزادی	:فرانس سے
تاریخ آزادی	:9 نومبر 1953ء
کرنسی	: ریئل (KHR)
انسانی ترقی اشاریہ	:0.598
خام ملکی پیداوار	:مجموعی 25.79 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:1800 بین الاقوامی ڈالر

کیمرون

کیمرون کا دارالحکومت یاؤندے ہے۔ یہ ملک تقریباً 1,83,569 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔ اس ملک کی آبادی تقریباً 18549000 افراد پر مشتمل ہے۔ اس ملک میں 10 خطے ہیں اس ملک میں فرانسیسی، انگریزی اور 24 افریقی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ آبادی کا 40% انڈیجینس، 40% عیسائی اور 20% مسلمان لوگ ہیں اس ملک میں 31% پہاڑی کیمرون، 19% بنتو، 11% کردی، 10% فلانی، 8% شمال مغربی بنتو، 13% دیگر افریقی اور 1% غیر افریقی قومیں آباد ہیں۔ اس ملک میں تعلیم کا تناسب تقریباً 67.2% ہے اس ملک میں پیٹرولیم، باکسائیڈ، آئرن اور لکڑی، برقی توانائی کے ذخائر موجود ہیں۔ اس ملک کی برآمدات 3.236 ارب ڈالر سالانہ ہے۔ خام تیل اور پیٹرولیم کی مصنوعات، کوکوبین، المونیم، کافی، کپاس وغیرہ اس میں سرفہرست ہیں۔ درآمدات تقریباً 2.514 ارب ڈالر کی ہیں جن میں مشینری، برقی آلات، نقل وحمل کے آلات، کھانا اور ایندھن وغیرہ شامل ہیں۔ اسپین، اٹلی، برطانیہ، فرانس، امریکہ، جنوبی کوریا، نیدرلینڈ، نائیجیریا، بیلجیئم، چین اور جرمنی کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔ اس ملک میں رائج سکہ CFA فرینک ہے۔

ملک: کیمرون

دارالحکومت: یاؤند

زبانیں: فرانسیسی، انگریزی اور 24 افریقی زبانیں

صوبے: 10 صوبے

رقبہ: 1,83,569 ایک لاکھ تیراسی ہزار پانچ انہتر مربع میل

آبادی: 18549000 ایک کروڑ پچاسی لاکھ انچاس ہزار افراد۔

قومیت: 31% پہاڑی کیمرون، 19% بنتو، 11% کردی، 10% فلانی، 8% شمال مغربی بنتو، 13% دیگر افریقی اور 1% غیر افریقی۔

مذاہب: 40% انڈیجینس، 40% عیسائی اور 20% مسلمان۔

تعلیم کا تناسب: 67.2% آبادی پڑھی لکھی ہے۔

قدرتی ذخائر: پیٹرولیم، باکسائیڈ، آئرن اور لکڑی، برقی توانائی۔

برآمدات: 3.236 ارب ڈالر جس میں خام تیل اور پیٹرولیم کی مصنوعات، کوکوبین، المونیم، کافی، کپاس۔

درآمدات: 2.514 ارب ڈالر جس میں مشینری، برقی آلات، نقل وحمل کے آلات، کھانا اور ایندھن۔

کاروباری شراکت دار	:اسپین، اٹلی، برطانیہ فرانس، امریکہ، جنوبی کوریا، نیدرلینڈ، نائیجیریا، بیلجیئم، چین اور جرمنی۔
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	فرانس اور اقوام متحدہ سے
فرانس سے آزادی:	یکم جنوری 1960ء
برطانیہ سے آزادی:	یکم اکتوبر 1961ء
کرنسی:	افریقی فرانک (XAF)
انسانی ترقی اشاریہ	0.532:
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 40.01 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:2300 بین الاقوامی ڈالر

کینیڈا

کینیڈا کا دارالحکومت کا نام اوٹاوا ہے۔یہ ملک تقریباً 3849674 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کی آبادی تقریباً ، 33195000افراد پر مشتمل ہے ۔اس ملک میں 10 صوبے ہیں اس ملک میں 59.3%انگریزی، 23.2% فرانسیسی اور دیگر زبانیں 17.5% بولی جاتی ہیں ۔اس ملک میں 25% برطانوی، 23%فرانسیسی ، 15% دیگر یورپی قومیں، 2% بھارتی ، 6% عربی، 26% ملی جلی اقوام بستی ہیں جن میں ایشیائی اور افریقی وغیرہ شامل ہیں ۔اس ملک میں بسنے والوں میں 43% رومن کیتھولک، 23% پروٹیسٹینٹ ، 4% دیگر عیسائی ، 2% مسلمان اور 16% لادین ہیں۔کینیڈا میں تعلیم کا تناسب 99% ہے کینیڈا کو اللہ تعالی نے آئرن،نکل، زنک،تانبہ،سونا،لیڈ،پوٹاشیم،ہیرے، چاندی، مچھلی،لکڑی،جنگلی حیاتیات،کوئلہ،پیٹرول،قدرتی گیس اور برقی توانائی سے مالا مال کیا ہے۔اس ملک کی برآمدات 364.8 ارب ڈالر سالانہ ہیں جن میں موٹر کاریں،صنعتی مشینری، جہاز، کیمیات، پلاسٹک،کھاد،لکڑی،خام پیٹرول،قدرتی گیس،بجلی اور المونیم شامل ہیں جبکہ درآمدات صرف 317.7 ارب ڈالر سالانہ ہیں جن میں مشینری، آلات،موٹر کاریں، خام تیل ، کیمیات ،بجلی اور پائیدار اشیاء تعارف شامل فہرست ہیں ۔امریکہ، جاپان ، برطانیہ،چین، میکسیکو،کینیڈا کے شراکت دار ہیں۔اس ملک میں ڈالر رائج ہے۔

ملک:	کینیڈا
دارالحکومت:	اوٹاوہ
زبانیں:	59.3%انگریزی، 23.2%فرانسیسی اور دیگر زبانیں 17.5%
صوبے؛	10 صوبے
رقبہ:	3849674 اڑتیس لاکھ انچاس ہزار چھ سو چوہتر مربع میل
آبادی:	3,31,95,000 تین کروڑ اکتیس لاکھ پچانوے ہزار افراد۔
قومیت:	25%برطانوی، 23%فرانسیسی، 15% یورپی قومیں، 2%بھارتی ، 6% عربی، 26% دیگر۔
مذاہب:	43%رومن کیتھولک، 23%پروٹیسٹینٹ ، 4% عیسائی، 2%مسلمان اور 16% لادین۔
تعلیم کا تناسب	:99% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	آئرن،نکل،زنک،تانبہ،سونا،لیڈ،پوٹاشیم،ہیرے، چاندی، مچھلی،لکڑی، جنگلی حیاتیات،کوئلہ،پیٹرول،قدرتی گیس اور برقی توانائی۔
برآمدات:	364.8 ارب ڈالر جس میں موٹر کاریں،صنعتی مشینری، جہاز، کیمیات، پلاسٹک،کھاد، لکڑی،خام پیٹرول،قدرتی گیس، بجلی اور المونیم شامل ہیں۔

درآمدات: 317.7 ارب ڈالر سالانہ ہیں جن میں مشینری، آلات، موٹر کاریں، خام تیل، کیمیات، بجلی اور پائیدار اشیاء شامل ہیں۔

کاروباری شراکت دار: امریکہ، جاپان، برطانیہ، چین، میکسیکو۔

قومی زبان: انگریزی، فرانسیسی

نظام حکومت: آئینی ملوکیت

آزادی: برطانیہ سے

پہلا قانون: یکم جولائی 1976ء

قانون ویسٹ منسٹر: 11 دسمبر 1931ء

کینیڈا ایکٹ: 17 اپریل 1982ء

کرنسی: کینیڈا کا ڈالر (CAD)

انسانی ترقی اشاریہ: 0.961

خام ملکی پیداوار: مجموعی 1274 ارب بین الاقوامی ڈالر

فی کس: 38200 بین الاقوامی ڈالر

کیپ وردے

کیپ وردے کا دارالحکومت پرایا ہے۔ یہ ملک تقریباً 1557 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔ اس ملک کی آبادی تقریباً 530000 افراد پر مشتمل ہے۔ اس ملک میں 22 میونسپلٹیاں ہیں اس ملک میں پرتگالی اور کرایولو بولی جاتی ہیں۔ اس ملک میں کریول 71%، 25% افریقی اور 1% یورپی اقوام بستی ہیں۔ جن میں سے کچھ رومن کیتھولک او رباقی پروٹیسٹیٹ ہیں اس ملک میں تعلیم کا تناسب 77% ہے اس ملک میں نمک، سبالٹ پتھر، چونے کا پتھر، کاؤلن، مچھلی، چکنی مٹی، اور جپسم کے ذخائر موجود ہیں۔ اس ملک کی برآمدات 73.35 million ملین ڈالر ہے جن میں ایندھن، جوتے، کپڑے، مچھلی وغیرہ شامل ہیں جبکہ درآمدات 500 million ملین ڈالر ہیں جن میں کھانے کی اشیاء، صنعتی مصنوعات، ذرائع نقل وحمل کے آلات، ایندھن شامل ہیں۔ یہ ملک پرتگال، فرانس، امریکہ، برطانیہ، نیدرلینڈ، اسپین، اٹلی اور برازیل کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے اس ملک میں رائج سکے کا نام کیپ وردین ایسکوڈو ہے۔

ملک:	کیپ وردے
دارالحکومت:	پرایا
زبانیں:	پرتگالی اور کرایولو
صوبے:	22 صوبے
رقبہ:	1557 ایک ہزار پانچ سو ستاون مربع میل
آبادی:	530000 پانچ لاکھ تیس ہزار افراد۔
قومیت:	کریول 71%، 25% افریقی اور 1% یورپی اقوام بستی ہیں۔
مذاہب:	رومن کیتھولک، پروٹیسٹیٹ
تعلیم کا تناسب:	77% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	نمک، سبالٹ پتھر، چونے کا پتھر، کاؤلن، مچھلی، چکنی مٹی، اور جپسم۔
برآمدات:	73.35 ملین ڈالر ہے جن میں ایندھن، جوتے، کپڑے، مچھلی وغیرہ شامل ہیں۔
درآمدات:	500 ملین ڈالر جس میں کھانے کی اشیاء، صنعتی مصنوعات، ذرائع نقل وحمل کے آلات، ایندھن۔
کاروباری شراکت دار:	پرتگال، فرانس، امریکہ، برطانیہ، نیدرلینڈ، اسپین، اٹلی اور برازیل۔

قومی زبان:	پرتگیزی
نظام حکومت:	جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
آزادی:	پرتگال سے
تاریخ آزادی	:5 جولائی 1975ء
کرنسی:	اسکودو کابو وردیا نو (CVE)
انسانی ترقی اشاریہ	:0.736
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 3.709 ارب بین الاقوامی
فی کس	:7000 بین الاقوامی ڈالر

وسطی افریقہ

اس ملک میں 14 انتظامی ضلع ہیں۔اس ملک کا دارالحکومت بینگوئی ہے۔یہ ملک 2,40,535 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کی آبادی 4343000 افراد ہے۔اس ملک میں فرانسیسی،سنگھو اور قبائلی زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں 33% بایا، 27% بندا، 13% مندجیا، 10% سارہ، 7% بوم، 4% ممبکا، 4% یاکوما اور دیگر اقوام 2% ہیں۔اس ملک میں پروٹیسٹیٹ اور رومن کیتھولک 50%، 15% مسلمان اور 35% دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے رہتے ہیں۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب 48.6% ہے اس ملک میں ہیرے، یورینیم، لکڑی، سونا، تیل اور برقی توانائی کے ذخائر موجود ہیں اس ملک کی برآمدات 131 million ملین ڈالر کی ہے۔جن میں ہیرے، لکڑی، کپاس، کافی اور تمبا کو شامل ہیں جبکہ درآمدات 203 million ملین ڈالر کی ہیں جن میں کھانا، کپڑا، پیٹرولیم کی مصنوعات، مشینری، برقی آلات، موٹر کاریں، کیمیات اور ادویات شامل فہرست ہیں۔اس ملک کے نمایاں کاروباری شراکت دار بیلجیئم، اٹلی، اسپین، امریکہ، فرانس، انڈونیشیا، چین اور کیمرون جیسے ممالک ہیں۔اس ملک میں CFA فرینک سکہ رائج ہے۔

ملک:	وسطی افریقہ
دارالحکومت:	بینگوئی
زبانیں:	فرانسیسی، سنگھو اور قبائلی زبانیں
صوبے:	14 صوبے
رقبہ:	2,40,535 دو لاکھ چالیس ہزار پانچ سو پینتیس مربع میل
آبادی:	4343000 تینتالیس لاکھ تینتالیس ہزار افراد۔
قومیت:	33% بایا، 27% بندا، 13% مندجیا، 10% سارہ، 7% بوم، 4% ممبکا، 4% یاکوما اور 2% دیگر۔
مذاہب:	پروٹیسٹیٹ اور رومن کیتھولک 50%، 15% مسلمان اور 35% دیگر مذاہب۔
تعلیم کا تناسب:	48.6% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	ہیرے، یورینیم، لکڑی، سونا، تیل اور برقی توانائی۔
برآمدات:	131 ملین ڈالر جس میں ہیرے، لکڑی، کپاس، کافی اور تمبا کو شامل ہے۔
درآمدات:	203 ملین ڈالر جس میں کھانا، کپڑا، پیٹرولیم کی مصنوعات، مشینری، برقی آلات، موٹر کاریں، کیمیات اور ادویات شامل ہیں۔

کاروباری شراکت دار:	بلجیم، اٹلی، اسپین، امریکہ، فرانس، انڈونیشیا، چین اور کیمیرون۔
قومی زبان:	فرانسیسی سنگھو (قومی)
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	فرانس سے
تاریخ آزادی	:13 اگست 1960ء
کرنسی:	افریقی فرانک (XAF)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.384
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 3.101 ارب بین الاقوامی
فی کس	:700 بین الاقوامی ڈالر

چاڈ

چاڈ کے 22 ضلع ہیں اس ملک کا دارالحکومت اینجامینا ہے۔یہ ملک 4,95,755 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کی آبادی 10781000 ہے اس ملک میں فرانسیسی ،عربی،سارہ اور 120 سے زائد بولیاں بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں 200 مختلف گروہ رہتے ہیں جن میں زیادہ تر عربی، کورین ، زگھاوا، کنمبو ،کوٹوکو، حاؤسہ ،بؤلالا اور رابا جنوب میں زیادہ تر عیسائی سارہ، ماؤ ڈنگ ،منہ، مؤسی آباد ہیں۔اس ملک میں 51%اسلام، 35% عیسائیت، 14% دیگر مذاہب کے ماننے والے ہیں اس ملک میں 25.7% تعلیم یافتہ آبادی ہے اس ملک میں پیڑول ، یورینیم ،نیٹرون کاؤلن، مچھلی ، سونا، چونے کا پتھر، مٹی گارہ اور نمک کے ذخائر موجود ہیں۔اس ملک کی برآمدات تقریباً 4.342 ارب ڈالر کی ہیں جن میں کپاس، مویشی ،عربی گوندو تیل شامل ہیں جبکہ درآمدات 823.1million ڈالر کی ہیں جن میں مشینری، ذرائع نقل وحمل کے آلات، صنعتی مصنوعات، کھانے پینے کی اشیاء اور کپڑا شامل ہیں۔اس ملک کے نمایاں کاروباری شراکت دار میں چین، پرتگال،فرانس،کیمرون، جرمنی، بیلجیئم شامل ہیں۔اس ملک میں CFA فرینک سکہ رائج ہے۔

ملک: چاڈ

دارالحکومت: اینجامینا

زبانیں: فرانسیسی،عربی،سارہ اور دیگر

صوبے: 22صوبے

رقبہ: 4,95,755 چار لاکھ پچانوے ہزار سات سو پچپن مربع میل

آبادی: 10781000 ایک کروڑ سات لاکھ اکیاسی ہزار افراد۔

قومیت: عربی، کورین، زگھاوا، کنمبو ،کوٹوکو، حاؤسہ،بؤلالا اور رابا

مذاہب: 51% اسلام، 35% عیسائیت، 14% دیگر مذاہب۔

تعلیم کا تناسب: 823.1% آبادی پڑھی لکھی ہے۔

قدرتی ذخائر: پیڑول، یورینیم،نیٹرون کاؤلن، مچھلی، سونا، چونے کا پتھر، مٹی گارہ اور نمک کے ذخائر۔

برآمدات: 4.342 ارب ڈالر جس میں کپاس، مویشی،عربی گوند و تیل شامل ہیں

درآمدات: 203 ملین ڈالر جس میں مشینری، ذرائع نقل وحمل کے آلات، صنعتی مصنوعات، کھانے پینے کی اشیاء اور کپڑا شامل ہیں۔

کاروباری شراکت دار:	چین، پرتگال، فرانس، کیمرون، جرمنی، اور بیلجیئم شامل ہیں۔
قومی زبان:	فرانسیسی عربی
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	فرانس سے
تاریخ آزادی:	11 اگست 1960ء
کرنسی:	افریقی فرانک (XAF)
انسانی ترقی اشاریہ	0.388:
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 15.95 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	1600: بین الاقوامی ڈالر

چلی

یہ ملک تقریباً 291930 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے، چائل کا دارالحکومت سنتیا گو ہے اس ملک میں 16598074 افراد بستے ہیں۔اس ملک کے 15 ضلع ہیں اس ملک میں اسپانوی بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں 89% رومن کیتھولک، 11% پروٹیسٹینٹ اور باقی یہودی بستے ہیں۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب 96% ہے اس ملک میں کاپر، لکڑی، آئرن، نائٹریٹ، قیمتی دھاتیں، مولیبیم، آبی توانائی کے ذخائر موجود ہیں۔اس ملک کی برآمدات تقریباً 58.21 ارب ڈالر کی ہیں جن میں تانبہ، پھل، مچھلی کی مصنوعات، کاغذ، کیمیات اور شراب شامل ہیں جبکہ درآمدات صرف 35.57 ارب ڈالر ہیں جن میں پیٹرول اور اس کی مصنوعات، کیمیات، برقی آلات، صنعتی مشینری، گاڑیاں اور قدرتی گیس وغیرہ شامل ہیں۔چائل امریکہ، جاپان، چین، جنوبی کوریا، نیدرلینڈ، برازیل، اٹلی، میکسیکو اور ارجنٹینا کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔اس ملک میں چلین پیسو سکہ رائج ہے۔

ملک:	چائل
دارالحکومت:	سنتیا
زبانیں:	اسپانوی
صوبے؛	15 صوبے
رقبہ:	291930 دولاکھ اکیانوے ہزار نوسوتیس مربع میل
آبادی	:16598074 ایک کروڑ پینسٹھ لاکھ اٹھانوے ہزار چوہتر ہزار سات سو سات افراد۔
مذاہب:	89% رومن کیتھولک، 11% پروٹیسٹینٹ اور باقی یہودی
تعلیم کا تناسب:	96% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	کاپر، لکڑی، آئرن، نائٹریٹ، قیمتی دھاتیں، مولیبیم، آبی توانائی کے ذخائر۔
برآمدات:	58.21 ارب ڈالر کی ہیں جن میں تانبہ، پھل، مچھلی کی مصنوعات، کاغذ، کیمیات اور شراب شامل ہیں۔
درآمدات:	35.57 ارب ڈالر جس میں پیٹرول اور اس کی مصنوعات، کیمیات، برقی آلات، صنعتی مشینری، گاڑیاں اور قدرتی گیس وغیرہ شامل ہیں۔

کاروباری شراکت دار:	امریکہ، جاپان، چین، جنوبی کوریا، نیدرلینڈ، برازیل ،اٹلی، میکسیکو اور ارجنٹینا۔
قومی زبان:	ہسپانوی
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	ہسپانیہ سے
قومی جنتا:	18 ستمبر 1810ء
اعلان آزادی:	12 فروری 1818ء
تاریخ آزادی:	25 اپریل 1844ء
کرنسی:	چلی کا پیسو (CLP)
انسانی ترقی اشاریہ	0.867:
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 234.4 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	14400 بین الاقوامی ڈالر

چین

چین میں 34 صوبے ہیں۔ بیجنگ اس ملک کا دارالحکومت ہے اور یہ ملک 3722342 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔ اس ملک کی آبادی 1322721419 افراد پر مشتمل ہے۔ اس ملک میں چینی، یو، وو، منھی، زیانگ، گین، ہکا اور اقلیتی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اس ملک میں ہین %91.9 اور باقی اقوام %8.1 بستی ہیں جن میں تبتی، کورین، منگول، وغیرہ شامل ہیں۔ اس ملک میں کافر، تاؤوی، بدھ، عیسائی %3-4 اور مسلمان %1-2 بستے ہیں۔ اس ملک میں تعلیم کا تناسب تقریباً %90.9 ہے اس ملک میں کوئلہ، آئرن، پیٹرول، قدرتی گیس، مرکیوری، ٹن، ٹنگسٹن، اینٹیمونی، مینگنیز، مولیبڈینم، وناڈیم، میگنیٹائٹ، المونیم، لیڈ، زنک، یورینیم، آبی توانائی کے (دنیا میں سب سے بڑے صلاحیت) موجود ہیں۔ اس ملک کی برآمدات 974 ارب ڈالر کی ہیں جن میں مشینری اور آلات، پلاسٹک، طبی آلات، لوہا اور اسٹیل سرفہرست ہیں۔ جبکہ درآمدات صرف 777.9 ارب ڈالر کی ہیں جن میں مشینری اور آلات، تیل اور معدنی ایندھن، پلاسٹک، طبی آلات، کیمیات، لوہا اور اسٹیل شامل ہیں۔ چین امریکہ، ہانگ کانگ، جاپان، جنوبی کوریا، جرمنی اور تائیوان کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے اس ملک میں رائج سکے کو یوآن / رنمبی کہا جاتا ہے۔

ملک:	چین
دارالحکومت:	بیجنگ
زبانیں:	چینی، یو، وو، منھی، زیانگ، گین، ہکا اور اقلیتی زبانیں
ضلع:	34 صوبے
رقبہ:	3722342 سینتیس لاکھ بائیس ہزار تین سو بیالیس مربع میل
آبادی:	1322721419 ایک ارب بتیس کروڑ ستائیس لاکھ چار سو انیس افراد
قومیت:	ہین %91.9 اور باقی اقوام %8.1 بستی، کورین، منگول شامل ہیں۔
مذاہب:	کافر، تاؤوی، بدھ، عیسائی %3-4 اور مسلمان %1-2۔
تعلیم کا تناسب:	%90.9 آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	کوئلہ، آئرن، پیٹرول، قدرتی گیس، مرکیوری، ٹن، ٹنگسٹن، اینٹیمونی، مینگنیز، مولیبڈینم، وناڈیم، میگنیٹائٹ، المونیم، لیڈ، زنک، یورینیم اور آبی توانائی۔
برآمدات:	974 ارب ڈالر کی ہیں جن میں مشینری اور آلات، پلاسٹک، طبی آلات، لوہا اور اسٹیل شامل ہے۔

درآمدات :	777.9ارب ڈالر جس میں مشینری اور آلات، تیل اور معدنی ایندھن، پلاسٹک، طبی آلات، کیمیات، لوہا اور اسٹیل شامل ہیں۔
کاروباری شراکت ممالک:	امریکہ، ہانک کانگ، جاپان، جنوبی کوریا، جرمنی اور تائیوان۔
قومی زبان:	بن چینی
نظام حکومت:	اشتراکی جمہوریہ
تاریخ آزادی:	یکم اکتوبر 1949ء
کرنسی:	یوان (CNY)
انسانی ترقی اشاریہ	0.777:
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 7043ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	5300:بین الاقوامی ڈالر

کولمبیا

کولمبیا میں 32 ادارے/شعبے ہیں اور ایک بڑا ضلع ہے اس ملک کی آبادی 44075000 افراد پر مشتمل ہے جبکہ ملک 4,39,737 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کا دارالحکومت بگوٹا ہے اس ملک میں اسپانوی زبان بولی جاتی ہے جبکہ اس ملک میں بسنے والی اقوام میں 58% میٹیزو، 20% گورے، 14% ملاٹو، 4% سیاہ فام، 3% ارمندین سیاہ فام، اور 1% ارمندین ہیں۔اس ملک میں 90% لوگ رومن کیتھولک مذہب کے پیروکار ہیں۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب 92.8% ہے اس ملک سے پیٹرول، کافی، کوئلہ، کپڑے، کیلے اور پھول بہت زیادہ برآمد ہوتے ہیں۔اس ملک کی برآمدات 24.8 ارب ڈالر مبنی ہیں جبکہ درآمدات 24.33 ارب ڈالر کی ہوتی ہیں جن میں صنعتی آلات، ذرائع نقل وحمل کے آلات، اشیاء تعارف، کیمیات، کاغذ کی مصنوعات، ایندھن اور بجلی ہے اس ملک میں پیٹرول، قدرتی گیس، کوئلہ، آئرن، نکل، سونا، تانبہ، ایمیرلڈ اور آبی توانائی کے ذخائر و ذرائع موجود ہیں۔کولمبیا امریکہ، وینزویلا، ایکویڈر، چین، میکسیکو اور برازیل کے ساتھ کاروبار میں شراکت دار ہے۔اس ملک میں کولمبین پیسو رائج ہے۔

ملک:	کولمبیا
دارالحکومت:	بگوٹا
زبانیں:	اسپانوی
ضلع:	32 صوبے
رقبہ:	4,39,737 چار لاکھ انتالیس ہزار سات سینتیس مربع میل
آبادی:	44075000 چار کروڑ چالیس لاکھ پچھتر ہزار افراد
قومیت:	58% میٹیزو، 20% گورے، 14% ملاٹو، 4% سیاہ فام، 3% ارمندین سیاہ فام، اور 1% ارمندین
مذاہب:	90% رومن کیتھولک۔
تعلیم کا تناسب:	92.8% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	پیٹرول، قدرتی گیس، کوئلہ، آئرن، نکل، سونا، تانبہ، ایمیرلڈ اور آبی توانائی۔
برآمدات:	24.8 ارب ڈالر کی ہیں جن میں پیٹرول، کافی، کوئلہ، کپڑے، کیلے اور پھول شامل ہے۔

درآمدات:	24.33 ارب ڈالر جس میں صنعتی آلات، ذرائع نقل وحمل کے آلات، اشیاء تعارف، کیمیات، کاغذ کی مصنوعات، ایندھن اور بجلی شامل ہے۔
کاروباری شراکت ممالک:	امریکہ، وینزویلا، ایکیوڈر، چین، میکسیکو اور برازیل۔
قومی زبان:	ہسپانوی
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	ہسپانیہ سے
اعلان آزادی	:20 جولائی 1810ء
تاریخ آزادی	:7 اگست 1819ء
کرنسی:	کولمبیا کا پیسو (COP)
انسانی ترقی اشاری	:0.791
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 320.4 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:7200 بین الاقوامی ڈالر

کوموروس

کوموروس میں 4 جزیرے ہیں یہ ملک 862.94 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کی آبادی 682000 افراد پر مشتمل ہے اس ملک کا دارالحکومت مورونی ہے۔اس ملک میں عربی اور فرانسیسی قومی زبانیں ہیں جبکہ شیکومورو جو کہ سواہلی/عربی امتزاج ہے بھی بولی جاتی ہے۔اس ملک میں اینٹلوٹ، کیفرے مکوا، اوئے میتیا اور سکالاوا وغیرہ بستے ہیں۔۔اس ملک میں 89% سنّی مسلمان اور 2% رومن کیتھولک ہیں۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب 57% ہے۔اس ملک میں 34 ملین ڈالر کی برآمدات کی جاتی ہیں جن میں ونیلا، خوشبو، لونگ اور کھوپرا شامل ہیں جبکہ درآمدات 115 ملین ڈالر کی ہیں جن میں چاول اور دیگر کھانے کی اشیاء، اشیا ءتعارف، پیٹرول کی مصنوعات، سیمنٹ، ذرائع نقل وحمل کے آلات وغیرہ شامل ہیں۔کوموروس امریکہ، فرانس، سنگاپور، ترکی، جرمنی، جنوبی افریقہ، کینیا، متحدہ عرب امارات، اٹلی، پاکستان اور موریشین کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔اس ملک میں فرینگ سکہ رائج ہے۔

ملک:	کوموروس
دارالحکومت:	مورونی
زبانیں:	عربی، فرانسیسی اور شیکومورو
ضلع:	4 صوبے
رقبہ:	862.94 آٹھ سو باسٹھ اشاریہ چورانوے مربع میل
آبادی:	682000 چھ لاکھ بیاسی ہزار افراد
قومیت:	اینٹلوٹ، کیفرے مکوا، اوئے میتیا اور سکالاوا وغیرہ۔
مذاہب:	98% سنّی مسلمان اور 2% رومن کیتھولک ہیں۔
تعلیم کا تناسب:	57% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
برآمدات:	34 ملین ڈالر جس میں ونیلا، خوشبو، لونگ اور کھوپرا شامل ہیں۔
درآمدات:	115 ملین ڈالر جس میں چاول اور دیگر کھانے کی اشیاء، اشیا ءتعارف، پیٹرول کی مصنوعات، سیمنٹ، ذرائع نقل وحمل کے آلات وغیرہ۔
کاروباری شراکت ممالک:	امریکہ، فرانس، سنگاپور، ترکی، جرمنی، جنوبی افریقہ، کینیا، متحدہ عرب امارات، اٹلی، پاکستان اور موریشین۔
قومی زبان:	عربی، فرانسیسی

نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	فرانس سے
تاریخ آزادی:	6 جولائی 1975ء
کرنسی:	قمری فرانک (KMF)
انسانی ترقی اشاریہ	0.561:
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 1.262 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:600 بین الاقوامی ڈالر

کانگو

کانگو میں کوئی صوبہ نہیں ہے۔یہ ملک 905355 مربع میل پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کی آبادی 62636000 افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت برازاویل ہے۔اس ملک میں فرانسیسی ،لنگالا،مونوکتوبا، کیکونگواور بہت سی دیگر زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں 48% کونگو، 20% سنگھا، 12% بوچی، 17% تیکے اور 3% یورپی اور دیگر اقوام بستی ہیں۔اس ملک میں 50% عیسائی، 48% مظاہر پرست اور 2% مسلمان ہیں اس ملک میں تعلیم کا تناسب 84% ہے۔اس ملک میں پیٹرول،لکڑی، پوٹاشیم، لیڈ، یورینیم، تانبہ، فاسفیٹ،قدرتی گیس اور آبی توانائی موجود ہیں۔اس ملک کی برآمدات 2.209 ارب ڈالر کی ہیں جن میں پیٹرول ، پلائی کی لکڑی، چینی، کوکوا، کافی اور ہیرے شامل ہیں جبکہ درآمدات صرف 806.5 ملین کی ہیں جن میں تعمیراتی مواد اور کھانے کی اشیاء شامل ہیں۔یہ ملک چین، تائیوان، شمالی کوریا، امریکہ، فرانس، جرمنی، اٹلی اور نیدرلینڈ کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے اس ملک میں CFA فرینک رائج ہے۔

ملک:	کانگو
دارالحکومت:	برازاویل
زبانیں:	فرانسیسی،لنگالا،مونوکتوبا، کیکونگواور بہت سی دیگر زبانیں
ضلع:	کوئی نہیں
رقبہ:	905355 ایک لاکھ بتیس ہزار چھیالیس مربع میل
آبادی:	62636000 چھ کروڑ چھبیس لاکھ چھتیس ہزار نو افراد
قومیت:	48% کونگو، 20% سنگھا، 12% بوچی، 17% تیکے اور 3% یورپی۔
مذاہب:	50% عیسائی، 48% مظاہر پرست اور 2% مسلمان۔
تعلیم کا تناسب:	84% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	پیٹرول،لکڑی، پوٹاشیم،لیڈ، یورینیم، تانبہ، فاسفیٹ،قدرتی گیس اور آبی توانائی۔
برآمدات:	2.209 ارب ڈالر جس میں پیٹرول، پلائی کی لکڑی، چینی، کوکوا، کافی اور ہیرے شامل ہیں
درآمدات:	806.5 ملین ڈالر جس میں تعمیراتی مواد اور کھانے کی اشیاء شامل ہیں۔

کاروباری شراکت ممالک:	چین، تائیوان، شمالی کوریا، امریکہ، فرانس، جرمنی، اٹلی اور نیدرلینڈ ۔
قومی زبان:	فرانسیسی
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	بیلجیم سے
تاریخ آزادی:	30 جون 1960ء
کرنسی:	نیازائر (CDZ)
انسانی ترقی اشاریہ	0.411:
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 19.07 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	300 بین الاقوامی ڈالر

کوسٹاریکا

اس ملک میں 7 صوبے ہیں اس ملک میں 4468000 افراد بستے ہیں اس ملک کا دارالحکومت سان جوز ہے۔یہ ملک 19,730 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک میں اسپانوی اور انگریزی بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں 94% گورے، 3% سیاہ فام، 1% ارمندین، 1% چینی اور 1% دیگر اقوام بستی ہیں جن میں 76% رومن کیتھولک، 14% ایونجیلیکل، 1% پروٹیسٹیٹ، 5% دیگر مذاہب اور 3 % لادین ہیں۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب 94.9% ہے اس ملک میں آبی توانائی کی صلاحیت موجود ہے۔کوسٹاریکا کی برآمدات 7.005 ارب ڈالر سالانہ ہیں جن میں کافی، کیلا، چینی، انناس، کپڑا، برقی آلات اور طبی آلات شامل ہیں۔جبکہ درآمدات 9.69 ارب ڈالر کی سطح پر ہیں جن میں خام مال، اشیاء تعارف، سرمایہ اور پیٹرول شامل ہیں۔یہ ملک امریکہ، نیدرلینڈ، گوئٹمالا، جاپان، میکسیکو اور برازیل کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔اس ملک میں کولوں سکہ رائج ہے۔

ملک:	کوسٹاریکا
دارالحکومت:	سین جوز
زبانیں:	اسپانوی اور انگریزی
ضلع:	7صوبے
رقبہ:	19,730 انیس ہزار سات سو تیس مربع میل
آبادی:	4468000 چوالیس لاکھ اڑسٹھ ہزار آٹھ افراد
قومیت:	94% گورے، 3% سیاہ فام، 1% ارمندین، 1% چینی اور 1% دیگر۔
مذاہب:	76% رومن کیتھولک، 14% ایونجیلیکل، 1% پروٹیسٹیٹ، 5% دیگر مذاہب اور 3% لادین۔
تعلیم کا تناسب:	94.9% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	آبی توانائی
برآمدات:	7.005 ارب ڈالر جس میں کافی، کیلا، چینی، انناس، کپڑا، برقی آلات اور طبی آلات شامل ہیں۔
درآمدات:	9.69 ارب ڈالر جس میں خام مال، اشیا تعارف، سرمایہ اور پیٹرول شامل ہیں۔۔

کاروباری شراکت ممالک:	امریکہ، نیدرلینڈ، گوئٹمالا، جاپان، میکسیکو اور برازیل۔
قومی زبان:	ہسپانوی
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	ہسپانیہ سے
ہسپانیہ سے:	15 ستمبر 1821ء
UPCA سے	:1838ء
کرنسی:	کولون (CRC)
انسانی ترقی اشاریہ	:0.846
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 55.95 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	: 13500 بین الاقوامی ڈالر

کوٹ ڈی ایوائرے

اس ملک میں 19 خطے ہیں ۔اس ملک کا دارالحکومت یاموسوکرو ہے یہ ملک 1,24,504 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے ۔اس ملک کی آبادی 19262000 افراد پر مشتمل ہے اس ملک میں فرانسیسی اور افریقی زبانیں بولی جاتی ہیں ۔اس ملک میں 42.1% اکان، 17% گر، 16.5% شمالی مینڈس ، 11% کروس، 10% جنوبی مینڈس اور 2.8% دیگر اقوام بستی ہیں جن میں 25-40% مقامی، 35-40% مسلمان، 20-30% عیسائی ہیں ۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب 51% ہے اس ملک میں پیٹرول ،قدرتی گیس، ہیرے، مینگنیز ،آئرن، کوبالٹ، باکسائیڈ، تانبہ، آبی توانائی موجود ہیں ۔اس ملک کی برآمدات 6.49 ارب ڈالر کی ہیں جن میں کوکوا، کافی، لکڑی، پیٹرول، کپاس، کیلا، انناس، پام کا تیل، اور مچھلی شامل ہیں جبکہ درآمدات صرف 4.759 ارب ڈالر کی ہیں جن میں ایندھن، کھانے کی اشیاء وغیرہ شامل ہیں ۔یہ ملک فرانس، نیدرلینڈ، امریکہ، نائیجیریا، اٹلی، تھائی لینڈ سے کاروباری شراکت میں جڑا ہوا ہے ۔اس ملک میں CFA فرینک سکہ رائج ہے ۔

ملک:	کوٹ ڈی ایوائرے
دارالحکومت:	یاموسوکرو (باضابطہ) عابد جان (انتظامی)
زبانیں:	فرانسیسی اور افریقی
صوبے:	19 خطے
رقبہ:	1,24,504 ایک لاکھ چوبیس ہزار پانچ سو چار مربع میل
آبادی:	19262000 ایک کروڑ بانوے لاکھ باسٹھ ہزار افراد
قومیت:	42.1% اکان، 17% گر، 16.5% شمالی مینڈس، 11% کروس، 10% جنوبی مینڈس اور 2.8% دیگر۔
مذاہب:	25-40% مقامی، 35-40% مسلمان، 20-30% عیسائی۔
تعلیم کا تناسب:	51% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	پیٹرول ،قدرتی گیس، ہیرے، مینگنیز ،آئرن، کوبالٹ، باکسائیڈ، تانبہ، آبی توانائی۔
برآمدات:	6.49 ارب ڈالر جس میں کوکوا، کافی، لکڑی، پیٹرول، کپاس، کیلا، انناس، پام کا تیل، اور مچھلی شامل ہے۔

درآمدات:	4.759ارب ڈالر جس میں ایندھن، کھانے کی اشیاء وغیرہ شامل ہیں۔
کاروباری شراکت ممالک:	فرانس، نیدرلینڈ، امریکہ، نائیجیریا، اٹلی، تھائی لینڈ۔
قومی زبان:	فرانسیسی
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	فرانس سے
تاریخ آزادی:	7 اگست 1960ء
کرنسی:	افریقی فرانک
انسانی ترقی اشاریہ	:0.432
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 32.86ارب بین الاقوامی
فی کس	:1800بین الاقوامی ڈالر

کروشیا

کروشیا میں 20 علاقائی حصے ہیں اس ملک کا دارالحکومت زغرب ہے یہ ملک 21,829 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک میں 4555000 افراد کی آبادی ہے اس ملک میں کروشین 96% اور دیگر زبانیں 4% بولی جاتی ہیں ۔اس ملک میں 89.6% کروٹ، 4.5% سرب، 0.5% بوسنک، 0.4% ہنگری، 0.3% سلوی، 0.2% چیک، 0.5% روما، 0.1% البانوی، 0.1% مونٹیگرین اور 4.1% دیگر اقوام بستی ہیں جن میں 88% رومن کیتھولک، 4% آرتھوڈکس، 1% مسلمان اور 1% دیگر عیسائی اور 5% لادین ہیں ۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب 99% ہے اس ملک میں تیل تھوڑا سا کوئلہ، باکسائیڈ، نچلے درجے کا آئرن، کیلشیم، میکا، چکنی مٹی، نمک اور آبی توانائی موجود ہیں ۔اس ملک کی برآمدات ______ ارب ڈالر کی ہیں جن میں ذرائع نقل وحمل کے آلات، کپڑا، کیمیات، کھانے کی اشیاء اور ایندھن شامل ہیں ۔جبکہ درآمدات 18.93 ارب ڈالر کی ہیں جن میں مشینری، ذرائع نقل وحمل اور برقی آلات، کیمیات، ایندھن اور کھانے کی اشیاء شامل فہرست ہیں ۔اس ملک کے کاروباری شراکت داروں کی فہرست میں اٹلی، بوسنیا، جرمنی، آسٹریا، سلوینیا، روس اور فرانس شامل ہیں ۔اس ملک میں کونا سکہ رائج ہے۔

ملک: کروشیا

دارالحکومت: زغرب

زبانیں: کروشین 96% اور دیگر 4%

ضلع: 20 صوبے

رقبہ: 21,829 اکیس ہزار آٹھ سو انتیس مربع میل

آبادی: 4555000 پینتالیس لاکھ پچپن ہزار افراد

قومیت: 89.6% کروٹ، 4.5% سرب، 0.5% بوسنک،
0.4% ہنگری، 0.3% سلوی،
0.2% چیک، 0.5% روما، 0.1% البانوی،
0.1% مونٹیگرین اور 4.1% دیگر اقوام۔

مذاہب: 88% رومن کیتھولک، 4% آرتھوڈکس،
1% مسلمان اور 1% دیگر عیسائی اور 5% لادین۔

تعلیم کا تناسب : 99% آبادی پڑھی لکھی ہے۔

قدرتی ذخائر:	تیل تھوڑا سا کوئلہ، باکسائیڈ، نچلے درجے کا آئرن کیلشیم، میکا، چکنی مٹی، نمک اور آبی توانائی۔
برآمدات:	ذرائع نقل وحمل کے آلات، کپڑا، کیمیات، کھانے کی اشیاء اور ایندھن۔
درآمدات	:18.93 ارب ڈالر جس میں مشینری، ذرائع نقل وحمل اور برقی آلات، کیمیات، ایندھن اور کھانے کی اشیاء شامل ہیں۔
کاروباری شراکت ممالک :	اٹلی، بوسنیا، جرمنی، آسٹریا، سلووینیا، روس اور فرانس۔
قومی زبان:	کروشیائی
نظام حکومت:	پارلیمانی جمہوریہ
آزادی:	یوگوسلاویہ سے
آسٹریا ہنگری سے آزادی:	29 اکتوبر 1981ء
یوگوسلاویہ میں شمولیت:	یکم دسمبر 1981ء
آزادی	:8 اکتوبر 1991ء
کرنسی:	کروشیائی دینا(HRD)
انسانی ترقی اشاریہ	:0.85
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 69.44
فی کس	:15500 بین الاقوامی ڈالر

کیوبا

کیوبا میں کل ملا کر 14 صوبے اور ایک خاص ضلع ہے یہ ملک 42,804 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کی آبادی 11268000 افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی آبادی 1,14,51,652 افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت ہوانا ہے اس ملک میں اسپانوی بولی جاتی ہے اس ملک میں 51% مولاٹو، 37% گورے، 11% سیاہ فام اور 1% چینی بستے ہیں جن میں نمایاں طور پر رومن کیتھولک اور سینٹیریا مذاہب کے پیروکار ہیں۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب 97% ہے اس ملک میں کوبالٹ، نکل، آئرن، تانبہ، مینگنیز، نمک، لکڑی، سیلیکا، پیٹرول اور زرخیز زمین موجود ہیں۔اس ملک کی برآمدات 2.9656 ارب ڈالر کی ہیں جن میں چینی، نکل، تمباکو، مچھلی، طبی مصنوعات اور کافی وغیرہ شامل ہیں جبکہ درآمدات کا حجم 9.51 ارب ڈالر کی سطح پر ہے جن میں پیٹرول، کھانا، مشینری اور آلات، کیمیات وغیرہ شامل ہیں۔کیوبا نیدرلینڈ، کینیڈا، چین، روس، اسپین، وینزویلا، امریکہ، اٹلی اور میکسیکو کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔اس ملک میں کیوبن پیسو سکہ رائج ہے۔

ملک:	کیوبا
دارالحکومت:	ہوانا
زبانیں:	اسپانوی
ضلع:	14 صوبے
رقبہ:	42,804 بیالیس ہزار آٹھ سو چار مربع میل
آبادی:	11268000 ایک کروڑ بارہ لاکھ اڑسٹھ ہزار افراد
قومیت:	42.1%51% مولاٹو، 37% گورے، 11% سیاہ فام اور 1% چینی۔
مذاہب:	رومن کیتھولک اور سینٹیریا مذاہب۔
تعلیم کا تناسب:	97% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	کوبالٹ، نکل، آئرن، تانبہ، مینگنیز، نمک، لکڑی، سیلیکا، پیٹرول اور زرخیز زمین۔
برآمدات:	2.9561 ارب ڈالر جس میں چینی، نکل، تمباکو، مچھلی، طبی مصنوعات اور کافی وغیرہ۔

درآمدات:	9.51 ارب ڈالر جس میں پیٹرول، کھانا، مشینری اور آلات، کیمیات وغیرہ شامل ہیں۔
کاروباری شراکت ممالک:	نیدرلینڈ، کینیڈا، چین، روس، اسپین، وینزویلا، امریکہ، اٹلی اور میکسیکو شامل ہیں۔
نظام حکومت:	اشتراکی جمہوریہ
آزادی:	امریکہ سے
اعلان آزادی:	10 اکتوبر 1868ء
جمہوریہ:	20 مئی 1902ء
انقلاب:	یکم جنوری 1959ء
کرنسی:	کیوبا کا پیسو (CUP)
انسانی ترقی اشاریہ	:0.838
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 51.11 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:4500 بین الاقوامی ڈالر

سائپرس

اس ملک میں 6 ضلع ہیں اس ملک کا دارالحکومت نکوسیا ہے یہ ملک 3,572 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کی آبادی 855000 افراد پر مشتمل ہے اس ملک میں گریک ،ترکی اور انگریزی زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں 77% گریک، 18% ترک اور 5% دیگر اقوام رہتی ہیں جن میں 78% گریک، 18% مسلمان، میرونائٹ اور دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے 4% ہیں ۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب 98% ہے۔اس ملک میں تانبہ، پائرائٹ، ایبٹس، جپسم، لکڑی، نمک، سنگِ مرمر، چکنی مٹی موجود ہیں ۔اس ملک کی برآمدات تقریباً 1.5 ارب ڈالر گریک سائپرس اور 69 ملین ڈالر ترک سائپرس سے ہوتی ہیں جن میں آلو، ادویات، سیمنٹ، کپڑا اور سگریٹ شامل ہیں۔جبکہ درآمدات تقریباً 6.9 ارب ڈالر گریک سائپرس اور 415.2 ملین ڈالر ترک سائپرس سے ہوتی ہیں جن میں اشیا ءتعارف، پیٹرول، مشینری، ذرائع نقل وحمل کے آلات، گاڑیاں، ایندھن، سگریٹ، کھانا، معدنیات اور کیمیات شامل ہیں۔سائپرس امریکہ، گریس، جرمنی، متحدہ عرب امارات، فرانس، اٹلی، جاپان، اسرائیل اور نیدرلینڈ کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔اس ملک میں یورو کرنسی رائج ہے۔

ملک:	سائپرس
دارالحکومت:	نکوسیا
زبانیں:	گریک، ترکی اور انگریزی۔
صوبے:	6 صوبے
رقبہ:	3,572 تین ہزار پانچ سو بہتر مربع میل
آبادی:	855000 آٹھ لاکھ پچپن ہزار مربع میل۔
قومیت:	77% گریک، 18% ترک اور 5% دیگر۔
مذاہب:	78% گریک، 18% مسلمان، میرونائٹ اور دیگر مذاہب ۔
تعلیم کا تناسب :	98% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	تانبہ، پائرائٹ، ایبٹس، جپسم، لکڑی، نمک، سنگِ مرمر، چکنی مٹی۔
برآمدات:	71.5 ارب ڈالر جس میں آلو، ادویات، سیمنٹ، کپڑا اور سگریٹ شامل ہیں۔

درآمدات	:421.2 ارب ڈالرجس میں اشیاء تعارف، پیٹرول، مشینری، ذرائع نقل وحمل کے آلات، گاڑیاں، ایندھن، سگریٹ، کھانا، معدنیات اور کیمیات شامل ہیں۔
کاروباری شراکت ممالک:	امریکہ، گریس، جرمنی، متحدہ عرب امارات، فرانس، اٹلی، جاپان، اسرائیل اور نیدرلینڈ۔
قومی زبان:	یونانی، ترکی
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	برطانیہ سے
تاریخ آزادی:	16 اگست 1960ء
کرنسی:	یورو (EUR)
انسانی ترقی اشاریہ	:0.903
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 21.41 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:31522 بین الاقوامی ڈالر

چیک جمہوریہ

چیک جمہوریہ تقریباً (30450) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کا دارالحکومت پراگ ہے۔اس ملک میں 90.4% چیک، 3.7% موراوین، 1.9% سلوک اور 4% دیگر اقوام بستی ہیں۔جن میں سے 27% رومن کیتھولک، 2% پروٹیسٹنٹ اور 59% غیر ملحقہ مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں۔اس ملک کی آبادی تقریباً (10,349,372) افراد پر مشتمل ہے۔جن میں سے 99% آبادی پڑھی لکھی ہے۔اس ملک میں چیک زبان بولی جاتی ہے اس ملک میں کوئلہ، کاؤلن، چکنی مٹی، گریفائیٹ اور لکڑی کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔ڈنمارک کی تقریباً 113 ارب ڈالر کی برآمدات ہیں جن میں مشینری اور آلات، نقل وحمل 52%، 5% کیمیات، 9% خام مال اور ایندھن شامل ہیں۔جبکہ درآمدات تقریباً 109.8 ارب ڈالر ہیں جس میں مشینری اور آلات نقل وحمل ii 46% خام اور ایندھن، 15% اور کیمیات 10% شامل ہے۔یہ ملک جرمنی، سلوویکیا، آسٹریا، پولینڈ، برطانیہ، فرانس، اٹلی، نیدرلینڈ، چین اور رشیا سے کاروبار میں شراکت دار ہے اس ملک کی کرنسی چیک کرونا ہے۔

ملک: چیک جمہوریہ

دارالحکومت: پراگ

زبانیں: چیک

صوبے: 13 صوبے

رقبہ: (30450) تیس ہزار چار سو پچاس مربع میل

آبادی: (10,349,372) ایک کروڑ تین لاکھ انچاس ہزار تین سو بہتر افراد

قومیت: 90.4% چیک، 3.7% موراوین، 1.9% سلوک اور 4% دیگر۔

مذاہب: 27% رومن کیتھولک، 2% پروٹیسٹنٹ اور 59% غیر ملحقہ مذاہب۔

تعلیم کا تناسب: 99% آبادی پڑھی لکھی ہے۔

قدرتی ذخائر: کوئلہ، کاؤلن، چکنی مٹی، گریفائیٹ اور لکڑی وغیرہ۔

برآمدات: 113 ارب ڈالر جس میں مشینری اور آلات، نقل وحمل 52%، 5% کیمیات، 9% خام مال اور ایندھن شامل ہیں۔

درآمدات : 109.8 ارب ڈالر جس میں مشینری اور آلات نقل وحمل ii 46% خام اور ایندھن، 15% اور کیمیات 10% شامل ہیں۔

کاروباری شراکت دار	:جرمنی،سلوویکیا،آسٹریا،پولینڈ،برطانیہ،فرانس، اٹلی،نیدرلینڈ،چین اور رشیا۔
قومی زبان:	چیک
نظام حکومت:	پارلیمانی جمہوریہ
تشکیل:	چیکوسلواکیہ کے 2 حصے ہوئے
آسٹریا ہنگری سے آزادی	:28 اکتوبر 1918ء
یورپی یونین کی رکنیت:	یکم مئی 2004ء
کرنسی:	چیک کرونا (C2K)
انسانی ترقی اشاریہ	:0.891
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 249.1 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:24400 بین الاقوامی ڈالر

ڈنمارک

ڈنمارک تقریباً (16,639) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے اس ملک کا دارالحکومت کوپن ہیگن ہے۔اس ملک میں اینوٹ، سکانڈنیوین، فاروس، جرمن، ترک، ایرانی اور سومالی اقوام بستی ہیں۔جن میں سے 95% لوتھری عقیدے کے لوگ، 3% پروٹیسٹیٹ اور رومن کیتھولک اور 2% مسلمان مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں۔اس ملک کی آبادی تقریباً (5,47,5791) افراد پر مشتمل ہے جن میں سے 100% آبادی پڑھی لکھی ہے۔اس ملک میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں جن میں انگریزی، جرمنی، ڈچ اور فاروس قابل ذکر ہیں۔اس ملک میں پیٹرول، قدرتی گیس، مچھلی، نمک، چونے کا پتھر، گارا اور مٹی کے ذخائر موجود ہیں۔ڈنمارک 84.95 ارب ڈالر جس میں مشینری اور آلات، گوشت کی مصنوعات، دودھ کی مصنوعات، مچھلی اور کیمیات، اثاثیہ، بحری جہاز اور پن چکیاں شامل ہیں برآمد کرتا ہے اور تقریباً 74.69 ارب ڈالر جس میں مشینری اور آلات، خام مال، نیم تیار مال برائے صنعت، کیمیات اور اناج اور کھانے کی اشیاء درآمد کرتا ہے۔ڈنمارک کی جرمنی، سویڈن، برطانیہ، امریکہ، نیدرلینڈ، ناروے، فرانس، اٹلی اور چین سے کاروباری شراکت داری ہے۔یہاں کی کرنسی ڈنمارک کا کرونا ہے۔

ملک:	ڈنمارک
دارالحکومت:	کوپن ہیگن
زبانیں:	انگریزی، جرمنی، ڈچ اور فاروس
صوبے:	5 صوبے
رقبہ:	(16,639) سولہ ہزار چھ سو انتالیس مربع میل
آبادی:	(5,47,5791) چون لاکھ پچھتر ہزار سات سو اکیانوے افراد
قومیت:	اینوٹ، سکانڈنیوین، فاروس، جرمن، ترک، ایرانی اور سومالی۔
مذاہب:	95% لوتھری عقیدے کے لوگ، 3% پروٹیسٹیٹ اور رومن کیتھولک اور 2% مسلمان۔
تعلیم کا تناسب:	100% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	پیٹرول، قدرتی گیس، مچھلی، نمک، چونے کا پتھر، گارا اور مٹی کے ذخائر۔
برآمدات:	84.95 ارب ڈالر جس میں مشینری اور آلات، گوشت کی مصنوعات، دودھ کی مصنوعات، مچھلی اور کیمیات، اثاثیہ، بحری جہاز اور پن چکیاں شامل ہیں۔

درآمدات:	74.69ارب ڈالر جس میں مشینری اور آلات، خام مال، نیم تیار مال برائے صنعت، کیمیات اور اناج اور کھانے کی اشیاء شامل ہیں۔
کاروباری شراکت دار:	جرمنی، سویڈن، برطانیہ، امریکہ، نیدرلینڈ، ناروے ،فرانس، اٹلی اور چین
قومی زبان:	ڈینش
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
اتحاد:	قبل از تاریخ سے
یورپی یونین کی رکنیت:	یکم جنوری 1973ء
کرنسی:	ڈنمارک کا کرونا(DDK)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.949
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 204.6ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	37400بین الاقوامی ڈالر

جبوتی

اس ملک کا رقبہ 8958مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس کا دارالحکومت بھی جبوتی ہے۔اس ملک کے پانچ صوبے ہیں۔اس ملک میں 60%صومالی، 35% آفار،اور 5% دیگر اقوام بستی ہیں جن میں 94% مسلمان اور 6% عیسائی مذہب کے لوگ رہتے ہیں۔اس ملک کی آبادی 833000افراد پر مشتمل ہے جس میں 68% آبادی پڑھی لکھی ہے۔اس ملک میں فرانسیسی، عربی، صومالی اور آفار زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں 94% مسلمان اور 6% عیسائی مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔اس ملک میں سونا، چکنی مٹی، گرینائیٹ، سنگ مرمر، نمک، جپسم اور پیٹرول کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی برآمدات 340 ملین ڈالر ہے جس میں چمڑا اور کافی شامل ہے جبکہ درآمدات 1.555 ارب ڈالر کی ہیں جس میں کھانا، مشروبات، آلات نقل و حمل، کیمیات اور پیٹرولیم کی مصنوعات شامل ہے۔یہ ملک صومالیہ، یمن، ایتھوپیا، سعودی عرب، انڈیا اور چین کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔اس ملک میں جبوتی فرینک رائج ہے۔

ملک:	جبوتی
دارالحکومت:	جبوتی
زبانیں:	فرانسیسی، عربی، صومالی اور آفار
صوبے:	پانچ صوبے
رقبہ:	(8958) آٹھ ہزار اٹھ سو اٹھانوے مربع میل
آبادی:	(833000) آٹھ لاکھ تینتیس ہزار افراد
قومیت:	60%صومالی، 35% آفار،اور 5% دیگر
مذاہب:	94%مسلمان اور 6%عیسائی
تعلیم کا تناسب:	68% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذرائع:	سونا، چکنی مٹی، گرینائیٹ، سنگ مرمر، نمک، جپسم اور پیٹرول
برآمدات:	340 ملین ڈالر ہے جس میں چمڑا اور کافی شامل ہے
درآمدات:	1.555 ارب ڈالر کی ہیں جس میں کھانا، مشروبات، آلات نقل وحمل، کیمیات اور پیٹرولیم کی مصنوعات شامل ہے۔

کاروباری شراکت دار:	صومالیہ، یمن، ایتھوپیا،سعودی عرب، انڈیااورچین
قومی زبان:	فرانسیسی،عربی
نظام حکومت:	جمہوریہ(صدارتی نظام)
آزادی:	فرانس سے
تاریخ آزادی:	27جون 1977ء
کرنسی:	جبوتی فرانک(DJF)
انسانی ترقی اشاریہ	0.516:
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 1.878 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	1000: بین الاقوامی ڈالر

ڈومینیکا

اس ملک کا رقبہ دو289.92مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کا دارالحکومت روسو ہے۔اس ملک میں دس پیرش (صوبے) ہیں۔ اس ملک میں سیاہ فام، یورپی، شامی،گریک، ایرانڈین اقوام آباد ہیں جن میں 77% رومن کیتھولک، 15% پروٹیسٹینٹ، اور 2% لادین ہیں۔اس ملک کی آبادی 67000 افراد پر مشتمل ہے جس میں سے 94% آبادی پڑھی لکھی ہے۔اس ملک میں انگریزی اور فرانسیسی زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں لکڑی، آبی توانائی اور زرخیز زمین کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی برآمدات 74 ملین ڈالر ہے جس میں صابن، تیل، سبزیاں اور پھل شامل ھیں جبکہ درآمدات 234 ہے جس میں مشینری اور آلات، کھانا اور کیمیات شامل ہیں۔یہ ملک برطانیہ، جمائیکا، جاپان، امریکہ، چین اور جنوبی کوریا کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔ اس ملک کی کرنسی مشرقی کریبین ڈالر ہے۔

ملک:	ڈومینیکا
دارلحکومت:	روسو
زبانیں:	انگریزی اور فرانسیسی
صوبے:	10صوبے
رقبہ:	289.96مربع میل
آبادی:	67000سڑسٹھ ہزار
قومیت:	سیاہ فام، یورپی، شامی، گریک اور ایرانڈین
مذاہب:	77%رومن کیتھولک، 15%پروٹیسٹینٹ، 2%لادین
تعلیم کا تناسب:	94% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	لکڑی، آبی توانائی اور زرخیز زمین
برآمدات:	74ملین ڈالر جس میں صابن، تیل، سبزیاں اور پھل شامل ہیں۔
درآمدات:	234جس میں مشینری اور آلات، کھانا اور کیمیات شامل ہیں۔
کاروباری شراکت دار ممالک:	برطانیہ، جمائیکا، جاپان، امریکہ، چین اور جنوبی کوریا
قومی زبان:	انگریزی
نظام حکومت:	پارلیمانی جمہوریہ

آزادی:	برطانیہ سے
تاریخ آزادی:	3نومبر 1978ء
کرنسی:	مشرقی کریبین ڈالر(XCD)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.798
خام ملکی پیداوار:	مجموعی4850 بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:3800 بین الاقوامی ڈالر

ڈومینیکین ریپبلک

اس ملک کا رقبہ (18704) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس کا دارالحکومت سانتو ڈومینگو ہے۔ اس ملک کے اکیس صوبے ہیں۔اس ملک میں ہسپانوی زبان بولی جاتی ہے۔اس ملک میں 16% گورے، 11% سیاہ فام اور 73% دیگر اقوام بستی ہیں جن میں 95% رومن کیتھولک ہیں۔اس ملک کی آبادی (9378818) افراد پر مشتمل ہے،جس میں سے 85% آبادی پڑھی لکھی ہے۔اس ملک میں نکل، باکسائیٹ، سونا اور چاندی کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی برآمدات 6.881 ارب ڈالر کی ہیں جس میں نکل، چینی، سونا، چاندی، کافی، کوکوا، تمباکو اور گوشت شامل ہے جبکہ درآمدات 12.89 ارب ڈالر کی ہیں جس میں کھانے کی اشیاء، پیٹرول، کپاس، کپڑا، کیمیات اور ادویات شامل ہیں۔یہ ملک امریکہ، برطانیہ، بیلجیم، وینزویلا، کولمبیا اور میکسیکو کے ساتھ کاروباری شراکت دار ہے۔

ملک:	ڈومینکس
دارلحکومت:	سانتو ڈومینگو
صوبے:	اکتیس صوبے
رقبہ:۔	18715 اٹھارہ ہزار سات سو پندرہ مربع میل
آبادی:	(9378818) ترانوے لاکھ اٹھتر ہزار آٹھ سو اٹھارہ
قومیت:	16% گورے، 11% سیاہ فام اور 73% دیگر اقوام
تعلیم کا تناسب:	85% پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	نکل، باکسائیٹ، سونا اور چاندی
برآمدات:	6.881 ارب ڈالر کی ہیں جس میں نکل، چینی، سونا، چاندی، کافی، کوکوا، تمباکو اور گوشت شامل ہے۔
درآمدات:	12.89 ارب ڈالر کی ہیں جس میں کھانے کی اشیاء، پیٹرول، کپاس، کپڑا، کیمیات اور ادویات شامل ہیں۔
کاروباری شراکت دار ممالک:	امریکہ، برطانیہ، بیلجیم، وینزویلا، کولمبیا اور میکسیکو
قومی زبان:	سپینش
نظام حکومت:	ڈیموکریٹک

آزادی:	سپین سے
سپین سے:	1دسمبر 1821ء
ھیٹی سے	:27فروری 1844ء
اسپین سے:	16اگست 1865ء
کرنسی:	پیسو(DOP)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.663
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 93.383ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	9286بین الاقوامی ڈالر

ایکواڈور

اس ملک کا رقبہ تقریب (109484) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس کا دارالحکومت کیوٹو ہے۔اس ملک میں 65% ایمر انڈین، 25% گورے، 7% بلیک اور 7% اسپینش اقوام بستی ھیں جن میں 95% رومن کیتھولک مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔یہاں کی آبادی (13341000) افراد پر مشتمل ہے جن میں سے 93% آبادی پڑھی لکھی ھے۔اس ملک میں پیٹرول، لکڑی، مچھلی اور ہائیڈرو پاور کے قدرتی ذخائر پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی برآمدات تقریبا 13.3 بلین ڈالر جس میں پیٹرول، کیلے، جھینگا شامل ہے جبکہ درآمدات 13 بلین ڈالر جس میں گاڑیاں، صحت آور اشیاء اور ٹیلی مواصلات کی اشیاء شامل ہیں۔ایکواڈور کی زیادہ تر تجارت امریکہ، پیرو، اٹلی، کولمبیا، برازیل اور پانامہ سے ہوتی ھے۔یہاں کا سکہ یو ایس ڈالر ہے۔

ملک:	ایکواڈور
دارالحکومت:	کوئٹو
زبانیں:	اسپینش، کوئیلو اور دیگر ایمر انڈین زبانیں
رقبہ:	(109484) ایک لاکھ نو ہزار چار سو چوراسی مربع میل
آبادی:	(14573101) ایک کروڑ پینتیس لاکھ اکتالیس ہزار ایک سو ایک افراد
قومیت:	65% ایمر انڈین، 25% گورے، 7% بلیک اور 7% اسپینش
مذاہب:	95% رومن کیتھولک
تعلیم کا تناسب:	93% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	پیٹرول، لکڑی، مچھلی اور ہائیڈرو پاور
برآمدات:	13.3 بلین ڈالر جس میں پیٹرول، کیلے اور جھینگا شامل ہے۔
درآمدات:	13 بلین ڈالر جس میں گاڑیاں صحت آور اشیاء، اور ٹیلی مواصلات کی اشیاء شامل ہیں۔
کاروباری شراکت دار ممالک:	امریکہ، پیرو، اٹلی، کولمبیا، برازیل اور پاپامہ
قومی زبان:	ہسپانوی
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	ہسپانیہ سے
ہسپانیہ سے	:24 مئی 1822ء

کولمبیا سے:	13 مئی 1830ء
کرنسی:	امریکی ڈالر (USD)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.772
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 98.28 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	7100 بین الاقوامی ڈالر

مشرقی تیمور

اس ملک کا رقبہ تقریباً (5743) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔ اس ملک کا دارالحکومت دلی ہے۔ یہاں زیادہ تر ایسٹرویفیین، پاپون، چائنیز اقوام بستی ہیں۔ جن میں %90 رومن کیتھولک، %4 مسلم، %3 پروٹیسٹنٹ، %0.5 ہندو مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں اس ملک کی آبادی تقریباً (1131612) افراد پر مشتمل ہے جس میں %58.6 آبادی پڑھی لکھی ہے اس ملک میں جو زبانیں بولی جاتی ہیں ان میں تیتم، انڈونیشین اور انگریزی زبان شامل ہے اس ملک میں سونا، پیٹرول، قدرتی گیس، سنگ مرمر اور مینگنیز کے قدرتی ذخائر پائے جاتے ہیں۔ یہاں کی برآمدات تقریباً 10 لاکھ ڈالر جس میں کافی، صندل کی لکڑی اور سنگ مرمر شامل ہے۔ جبکہ درآمدات تقریباً 202 ملین ڈالر جس میں گیسولین، کھانے کی اشیاء، مٹی کا تیل اور مشینری شامل ہے۔ تیمور کا کاروباری شراکت دار ملک انڈونیشیا ہے۔

ملک:	مشرقی تیمور
دارلحکومت:	دلی
زبانیں:	تیتون، انڈونیشین اور انگریزی۔
رقبہ:	(5743) پانچ ہزار چھ سو تینتالیس مربع میل۔
آبادی:	(1155000) گیارہ لاکھ پچپن افراد۔
قومیت:	ایسٹرویفیین، پاپون، چائنیز۔
مذاہب:	%90 رومن کیتھولک، %4 مسلم، %3 پروٹیسٹنٹ، %0.5 ہندو مذاہب۔
تعلیم کا تناسب:	%58.6 آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	سونا، پیٹرول، قدرتی گیس، سنگ مرمر اور مینگنیز۔
برآمدات:	10 لاکھ ڈالر جس میں کافی، صندل کی لکڑی اور سنگ مرمر شامل ہے۔
درآمدات:	202 ملین ڈالر جس میں گیسولین، کھانے کی اشیاء، مٹی کا تیل اور مشینری شامل ہے۔
کاروباری شراکت:	انڈونیشیا
قومی زبان:	تیتون

نظام حکومت:	پارلیمانی جمہوریہ
آزادی:	انڈونیشیا
اعلان آزادی	:28 نومبر 1975ء
تاریخ آزادی	:20 مئی 2002ء
کرنسی:	تیموری اسکودو
انسانی ترقی اشاریہ	:0.514
ملکی پیداوار:	مجموعی 3700 بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	800 بین الاقوامی ڈالر

مصر

اس ملک کا رقبہ (378716) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت قاہرہ ہے۔یہاں اکثریت عرب اقوام کی ہے جن کا تعلق اسلام سے ہے۔اس ملک کی آبادی (75498000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی زبان عربی ہے۔اس ملک کی کرنسی مصری پونڈ کہلاتی ہے۔

ملک:	مصر
دارالحکومت:	قاہرہ
زبانیں:	عربی
رقبہ:	(378716) تین لاکھ اٹھتر ھزار سات سو سولہ مربع میل
آبادی:	(75498000) سات کروڑ چون لاکھ اٹھانوے ہزار افراد
قومیت:	عرب اقوام
مذاہب:	اسلام
تعلیم کا تناسب:	51.4%
قدرتی ذرائع:	
برآمدات:۔	تخمیہ دستیاب نہیں ہے
درآمدات:۔	14.4 بلین ڈالر، کولڈ، اولیو آئل، لینن، گلاس وئیر
کاروباری شراکت دار:	بوسنیا و ہرزیگووینا، وسطی افریقہ، روس، تھائی لینڈ
نظام حکومت:	جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
آزادی:	برطانیہ سے
پہلی شہنشاہت	:3150 قبل از مسیح
برطانیہ سے آزادی	:28 فروری 1922ء
جمہوریہ	18 جون 1953ء
کرنسی:	مصری پونڈ (EGP)

انسانی ترقی اشاریہ:	0.708
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 431.9 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:5400 بین الاقوامی ڈالر

ایل سلواڈور

اس ملک کا دارالحکومت سن سلوا ڈور ہے۔اس ملک میں بولی جانے والی زبانوں میں اسپینش ، ناھو، شامل ہیں ۔اس ملک میں 90% میسٹیزو، 9% گورے، اور 1% انڈین رہتے ہیں۔جن میں 83% رومن کیتھولک ہیں ۔اس ملک میں تعلیم کا تناسب 80% ہے۔اس ملک کے قدرتی ذخائر میں پیٹرول، جیوتھرمل پاور، ہائیڈرو پاور اور قابل کاشت زمین بھی شامل ہے۔اس ملک کی برآمدات 13.98 ارب ڈالر ہے جس میں کافی، شکر، جھینگا، بجلی، کپڑا اور کیمیائی مرکبات شامل ہیں جبکہ درآمد 8.667 ارب ڈالر ہے۔جس میں خام مال، ایندھن اور دیگر غذائی اشیاء شامل ہیں ۔اس ملک کی زیادہ تر تجارت امریکہ، گوئٹے مالا، جرمنی، چین، میکسیکو، ہونڈوراس اور نکارا گو سے ہوتی ہے۔

ملک:	ایل سلواڈور
دارالحکومت:	سان سالوادور
قومی زبان:	ہسپانوی
رقبہ:	8124 مربع میل
آبادی:	6857000 اڑسٹھ لاکھ ستاون ہزار
قومیت:	90% میسٹیزو، 9% گورے، اور 1% انڈین
مذاہب:	83% رومن کیتھولک باقی دیگر
تعلیم کا تناسب:	13.98% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	پیٹرول، جیوتھرمل پاور، ہائیڈرو پاور اور قابل کاشت زمین
برآمدات:	3.98 ارب ڈالر جس میں کافی، شکر، جھینگا، بجلی، کپڑا، اور کیمیائی مرکبات شامل ہیں۔
درآمدات:	18.667 ارب ڈالر جس میں خام مال، ایندھن اور دیگر
کاروباری شراکت دار ممالک:	امریکہ، گوئٹے مالا، جرمنی، چین، میکسیکو اور ہنڈوراس
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	ہسپانیہ سے
ہسپانیہ سے	:15 ستمبر 1821ء

UPCA سے	1842ء:
کرنسی:	امریکی ڈالر (USD)
انسانی ترقی اشاریہ	0.735:
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 35.97 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	5200: بین الاقوامی ڈالر

انگلستان

اس ملک کا دارالحکومت لندن ہے۔اس ملک 9 کے نو صوبے ہیں۔اس ملک میں یورپین، جرمن اور فرانسیسی اقوام کی اکثریت ہے۔ یہاں پر عیسائی 71.6% اسلام 3.1% ہندو، سکھ، اور بدھ مت 2% جبکہ 14% سے زیادہ افراد لادین ہیں۔ اس ملک کی آبادی تقریبا(51000000) افراد پر مشتمل ہے جس میں سے 95% آبادی پڑھی لکھی ہے۔ یہاں اکثریت انگریزی، فرانسیسی، جرمن اور غیر ملکی زبانوں میں پنجابی اور اردو بولی جاتی ہے۔ اس ملک کے قدرتی ذرائع میں خام تیل، ریتیلے پتھر، چونے کا پتھر اور کوئلہ پائے جاتے ہیں۔یہاں کی برآمدات میں ادویہ سازی، گاڑیاں، سیاحت، خام تیل، ہوائی جہازوں کے انجن اور شراب شامل ہے۔

ملک:	انگلستان
دارالحکومت:	لندن
زبانیں:	انگریزی، جرمن، اردو، پنجابی
صوبے:	9 صوبے 48 کاؤنٹیز
رقبہ:	93784مربع میل
آبادی:	(60587300) چھ کروڑ پانچ لاکھ ستاسی ہزار تین سو افراد
قومیت:	یورپین، جرمن، فرانسیسی
مذاہب:۔	71.6%عیسائیت، 3.1% مسلمان، 2%ہندو، سکھ اور بدھ مت، 14% کمیونسٹ
تعلیم کا تناسب:	95 آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	خام تیل، ریتیلے پتھر، چونے کے پتھر اور کوئلہ
برآمدات:	ادویہ سازی، گاڑیاں، خام تیل، جہاز اور شراب وغیرہ — Both(824 بلین ڈالر)
درآمدات:۔	فروٹ، نمبر، بیف، میٹ فش، ہتھیار
کاروباری شراکت دار ممالک:۔	
قومی زبان:	انگریزی (ڈی فیکٹو)
نظام حکومت:	آئینی بادشاہت
تشکیل:	

قوانین اتحاد اول:	یکم مئی 1707ء
قوانین اتحاد دوم:	یکم جنوری 1801ء
انگریز۔آئری معاہدہ:	12 اپریل 1922ء
کرنسی:	برطانوی پونڈ
انسانی ترقی اشاریہ:	0.946
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 2147 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:35300 بین الاقوامی ڈالر

جمہوریہ گوئینی

جمہوریہ گوئینی تقریباً (94926) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے اس ملک کا دارالحکومت کونکرے ہے۔مذہب کے اعتبار سے کونیا کی کل آبادی کا 85% مسلمان، 8% کرسچن اور 7% مقامی مذاہب ہیں اس ملک کی آبادی تقریباً (9370000) افراد پر مشتمل ہے جن میں سے 29.5% آبادی پڑھی لکھی ہے۔اس ملک میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں جن میں فرانسیسی، ملنگ، سوسو اور فلانی وغیرہ ہیں۔اس ملک میں ایلومینیم کی کچی دھات، سونا، لوہے کی کچی دھات، الماس یورینیم، مچھلی اور ہائیڈرو پاور کے ذخائر موجود ہیں۔گونیا 998 ارب ڈالر کا ایلومینیم، سونا، ڈائمنڈ، چائے، مچھلی اور زرعی پروڈکٹس برآمد کرتا ہے اور تقریباً 838 ارب ڈالر کا پیٹرولیم پروڈکٹس، دھات، مشینری، ٹرانسپورٹ کے آلات، ٹیکسٹائل، بیج اور کھانے پینے کی اشیاء درآمد کرتا ہے۔اس ملک کی کرنسی گونین فرینک ہے۔

ملک:	جمہوریہ گوئینی
دارالحکومت:	بساؤ
زبانیں:	فرانسیسی، ملنگ، سوسو اور فلانی
رقبہ:	(94924) چورانوے ہزار نوسو چوبیس مربع میل
آبادی:	(9370000) ترانوے لاکھ سینتیس ہزار افراد
مذاہب:	85% مسلمان، 8% کرسچن اور 7% مقامی مذاہب
تعلیم کا تناسب	:29.5% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذرائع:	ایلومینیم، سونا، لوہا، الماس، یورینیم، مچھلی اور ہائیڈرو پاور شامل ہیں۔
برآمدات:	998 ملین ڈالر جس میں ایلومینیم، سونا، ڈائمنڈ، چائے، مچھلی اور زرعی پروڈکٹس۔
درآمدات:	838 ارب ڈالر جس میں پیٹرولیم پروڈکٹس، دھات، مشینری، ٹرانسپورٹ آلات، ٹیکسٹائل، بیج اور کھانے پینے کی اشیاء شامل ہیں۔
قومی زبان:	فرانسیسی
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	2 اکتوبر 1959ء
کرنسی:	گنی سیلر (GNS)

انسانی ترقی اشاریہ:	0.456
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 9.741:ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:1000 بین الاقوامی ڈالر

اریٹریا

اس ملک کا رقبہ تقریباً (46504) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کا دارالحکومت اسمارا ہے۔یہاں پر 50% تائیگر ینیا، 40% ٹگری اور کونامہ، 4% افار، 3% ساھو اور 3% دیگر اقوام بستی ہیں جن میں اسلام، آرتھوڈوکس، رومن کیتھولک اور کچھ پروٹیسٹنٹ مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں۔اس ملک کی آبادی تقریباً (4851000) افراد پر مشتمل ہے۔جس میں سے 59% آبادی پڑھی لکھی ہے یہاں اکثریت اَفار، عربی، کونامہ، اورکشٹ اور تائیگر زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں سونا، پوٹاش، زنک، تانبہ، نمک، قدرتی گیس اور مچھلیوں کے ذخائر موجود ہیں یہاں کی برآمدات تقریباً 565.9 ملین ڈالر ہے جس میں مشینری، مٹی کا تیل اور دیگر اشیاء شامل ہیں جبکہ درآمدات تقریباً 16.82 ملین ڈالر جس میں مویشی، سرغو اور کپڑا شامل ہے۔اس ملک کی زیادہ تر تجارت آسٹریلیا، فرانس، ملائیشیا، اٹلی، سوڈان، سعودی عرب، جورڈان، جرمنی، چین، برازیل، یو۔ایس اور ترکی سے ہوتی ہے اس ملک کی کرنسی نکفا ہے۔

ملک:	اریٹریا
دارالحکومت:	سمارا
زبانیں:	اَفار، عربی، کونامہ، اورکشٹ اور تائیگر زبانیں۔
رقبہ:	(46504) چھیالیس ہزار پانچ سو چار مربع میل۔
آبادی:	(4851000) اڑتالیس لاکھ اکیاون ہزار افراد۔
قومیت:	50% تائیگر ینیا، 40% ٹگری اور کونامہ، 4% افار، 3% ساھو اور 3% دیگر اقوام۔
مذاہب:	اسلام، آرتھوڈوکس، رومن کیتھولک اور کچھ پروٹیسٹنٹ مذاہب۔
تعلیم کا تناسب:	59% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	سونا، پوٹاش، زنک، تانبہ، نمک، قدرتی گیس اور مچھلیاں۔
برآمدات:	565.9 ملین ڈالر جس میں مشینری، مٹی کا تیل اور دیگر اشیاء شامل ہیں۔
درآمدات:	16.82 ملین ڈالر جس میں مویشی، سرغو اور کپڑا وغیرہ شامل ہیں۔
کاروباری شراکت:	آسٹریلیا، فرانس، ملائیشیا، اٹلی، سوڈان، سعودی عرب، جورڈان، جرمنی، چین، برازیل، یو۔ایس اور ترکی۔

قومی زبان:	عربی
نظام حکومت:	جمہوریہ
آزادی:	ایتھوپیا
عملی آزادی	:24 مئی 1991ء
قانونی	آزادی:24 مئی 1993ء
کرنسی:	نکفا (ERN)
انسانی ترقی اشارہ	:0.483
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 4.751 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:1000 بین الاقوامی ڈالر

جمہوریہ استونیا

اس ملک کا رقبہ تقریباً (17413) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کا دارالحکومت تلین ہے۔یہاں اکثریت %67.9 ایستونین ، %25.6 رشین، %2.1 یوکرینی، %1.3 ابلورسن، %0.9 فن اور %2.2 دیگر اقوام کی ہے جن میں %14.8 ایونجیکل نوتھرین، %14.5 آرتھوڈوکس عیسائی، %75.5 افراد کمیونسٹ مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں ۔یہاں کی آبادی تقریباً (1340600) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک میں تیل، پیٹ، فاسفورس، چکنی مٹی، چونا، ریت، موتی بلو اور سمندر کی مٹی کے ذخائر موجود ہیں۔یہاں کی درآمدات تقریباً 14.71 ارب ڈالر ہے جس میں %33.5 مشینری اور آلات، %11.6 کیمیکل پروڈکٹس، %10.3 کپڑا، %9.4 غذائی اشیاء اور %8.9 ٹرانسپورٹیشن کے ذرائع شامل ہیں۔یہاں کی درآمدات تقریباً 11.31 ارب ڈالر ہے جس میں %33 مشینری اور آلات، %15 لکڑی اور کاغذ، %14 کپڑا، %8 فوڈ پروڈکٹس، %7 فرنیچر، دھات اور کیمیکل شامل ہیں اس ملک کی کرنسی کرون کہلاتی ہے۔اس ملک کی زیادہ تر تجارت فن لینڈ، سویڈن، جرمنی، لٹویا، روس، لیتھونوی اور یو۔ایس سے ہوتی ہے۔

ملک:	استونیا
دارالحکومت:	تالن
زبانیں:	%67 ایستونین، %30 رشین زبان بولی جاتی ہے۔
رقبہ:	(17413) سترہ ہزار چار سو تیرا مربع میل۔
آبادی:	(1340600) تیرہ لاکھ چالیس ہزار چھ سو افراد۔
قومیت:	%67.9 ایستونین، %25.6 رشین، %2.1 یوکرینی، %1.3 ابلورسن، %0.9 فن اور %2.2 دیگر اقوام۔
مذاہب:	%14.8 ایونجیکل نوتھرین، %14.5 آرتھوڈوکس عیسائی، %75.5 افراد کمیونسٹ۔
تعلیم کا تناسب:	آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	تیل، پیٹ، فاسفورس، چکنی مٹی، چونا، ریت، موتی بلو اور سمندر کی مٹی ۔
برآمدات:	14.71 ارب ڈالر جس میں %33.5 مشینری اور آلات، %11.6 کیمیکل پروڈکٹس، %10.3 کپڑا، %9.4 غذائی اشیاء اور %8.9 ٹرانسپورٹیشن کے ذرائع شامل ہیں۔

درآمدات:	11.31 ارب ڈالر جس میں %33 مشینری اور آلات، %15 لکڑی اور کاغذ، %14 کپڑا، %8 فوڈ پروڈکٹس، %7 فرنیچر، دھات اور کیمیکل۔
کاروباری شراکت:	فن لینڈ، سویڈن، جرمنی لٹویا، روس، لیتھونوی اور یو۔ ایس۔
قومی زبان:	ایستی
نظام حکومت:	پارلیمانی جمہوریہ
آزادی:	روس سے
تاریخ آزادی:	20 اگست 1991ء
یورپی یونین کی رکنیت:	یکم مئی 2004ء
کرنسی:	کرون:(EEK)
انسانی ترقی اشاریہ	0.86:
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 26.68 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	21800: بین الاقوامی ڈالر

ایتھوپیا

اس ملک کا رقبہ تقریباً (426373) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس کے 15 صوبے ہیں۔اس ملک کا دارالحکومت عدلیس بابا ہے ۔اس ملک میں ایم یارک سومالیا،عربی ،انگریزی اور دیگر 70 سے زائد زبانیں بولی جاتی ہیں۔یہاں 40% اورمو، 32% ایم ہارہ اورٹیگرین، 9% سڈامو، 6% شنکلا، 6% سومالیا، 4% افار، 3% دیگر اقوام بستی ہیں۔جن میں سے 45% سے 50% اسلامی، 35% سے 40% ایتھوپین آرتھوڈوکس، 12% انیمسٹ اور 3% سے 8% دیگر مذاہب کے ماننے والے ہیں۔یہاں کی آبادی تقریباً (77127000) افراد پر مشتمل ہے۔جس میں سے 43% آبادی پڑھی لکھی ہے ایتھوپیا میں سونا، پلاٹینیم، پوٹاش، تانبا، قدرتی گیس کے قدرتی ذخائر پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی برآمدات تقریباً 1.2 ارب ڈالر ہے جس میں کافی ،سونا، چمڑے کی تیار کردہ اشیاء ، جاندار جانور اور روغن دار بیج شامل ہیں جبکہ درآمدات تقریباً 4.54 ارب ڈالر ہے جس میں کھانے کی اشیاء، جاندار جانور، مٹی کا تیل، کیمیائی مرکبات ،مشینری، موٹر وہیکل، کر یلے اور کپڑا وغیرہ شامل ہے۔اس ملک کی زیادہ تر تجارت جرمنی، جاپان، سعودی عرب، یو۔ایس، یو۔کے، اٹلی، چین اور انڈیا سے ہوتی ہے اس ملک کی کرنسی بیر کہلاتی ہے۔

ملک:	ایتھوپیا
زبانیں:	ایم یارک سومالیا،عربی ،انگریزی اور دیگر۔
دارالحکومت:	عدلیس ابابا
صوبے:	15 صوبے
رقبہ:	(426373) چار لاکھ چھبیس ہزار تین سو تہتر مربع میل۔
آبادی:	(77127000) سات کروڑ، اکہتر لاکھ، ستائیس ہزار افراد۔
قومیت:	40% اورمو، 32% ایم ہارہ اورٹیگرین، 9% سڈامو، 6% شنکلا، 6% سومالیا، 4% افار، 3% دیگر اقوام۔
مذاہب:	50% اسلام، 35% آرتھوڈوکس، 12% انیمسٹ اور 8% دیگر۔
تعلیم کا تناسب:	43% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	سونا، پلاٹینیم، پوٹاش، تانبا اور قدرتی گیس ۔
برآمدات:	1.2 ارب ڈالر جس میں کافی ،سونا، چمڑے کی تیار کردہ اشیاء، جاندار جانور اور روغن دار بیج۔

درآمدات:	4.54ارب ڈالر جس میں کھانے کی اشیاء، جانور، مٹی کا تیل، کیمیائی مرکبات، مشینری، موٹر وہیکل، کر لیے اور کپڑا وغیرہ شامل ہے۔
کاروباری شراکت:	جرمنی، جاپان، سعودی عرب، یو۔ایس، یو۔کے، اٹلی، چین اور انڈیا۔
قومی زبان:	اھرامی
نظام حکومت:	پارلیمانی جمہوریہ
تشکیل:	دسویں صدی قبل از مسیح
تشکیل کا زمانہ:	دسویں صدی قبل از مسیح
کرنسی:	بیر (ETB)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.406
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 55.07ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	700بین الاقوامی ڈالر

فجی

اس ملک کا رقبہ (7056) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے ۔اس ملک کا دارالحکومت سوا ہے ۔اس ملک میں %51 فجین، %44 انڈین اور %5 دیگر اقوام بستی ہیں ۔جن میں %52 عیسائی، %37 میتھوڈسٹ، %9 رومن کیتھولک، %38 ہندو، %8 مسلمان اور %2 دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں اس ملک کی آبادی تقریباً (839000) افراد پر مشتمل ہے جس میں سے %94 آبادی پڑھی لکھی ہے یہاں انگریزی، فجین اور ہندوستانی زبانیں بولی جاتی ہیں اس ملک میں ٹمبر کی لکڑی، مچھلیاں، تانبہ اور پن بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت کثرت سے پائی جاتی ہے ۔اس ملک کی برآمدات تقریباً 934 ملین ڈالر ہے جس میں چینی، لباس، سونا، ٹمبر کی لکڑی، مچھلیاں اور ناریل شامل ہے جبکہ درآمدات تقریباً 1.595 ملین ڈالر جن میں تیار شدہ مال، مشینری، ٹرانسپورٹ کے آلات، پیٹرولیم مصنوعات، کھانے کی اشیاء اور کیمیات شامل ہیں اس ملک کی تجارت آسٹریلیا، یو۔ایس، ساموا، جاپان، چین، ٹونگا اور نیوزی لینڈ کے ساتھ ہے ۔اس ملک کی کرنسی فجی ڈالر ہے ۔

ملک:	فجی
دارالحکومت:	سووا
زبانیں:	انگریزی، فجین اور ہندوستانی زبانیں ۔
رقبہ:	(7056) سات ہزار پانچ سو چھ مربع میل ۔
آبادی:	(839000) آٹھ لاکھ انتالیس ہزار افراد ۔
قومیت:	%51 فجین، %44 انڈین اور %5 دیگر اقوام ۔
مذاہب:	%52 عیسائی، %37 میتھوڈسٹ، %9 رومن کیتھولک، %38 ہندو، %8 مسلمان اور %2 دیگر مذاہب ۔
تعلیم کا تناسب:	%94 آبادی پڑھی لکھی ہے ۔
قدرتی ذخائر:	ٹمبر کی لکڑی، مچھلیاں، تانبہ اور پن بجلی پیدا کرنے کے ذخائر ۔
برآمدات:	934 ملین ڈالر جس میں چینی، لباس، سونا، ٹمبر کی لکڑی، مچھلیاں اور ناریل شامل ہیں ۔
درآمدات:	1.595 ملین ڈالر جس میں تیار شدہ مال، مشینری، ٹرانسپورٹ کے آلات، پیٹرولیم مصنوعات، کھانے کی اشیاء اور کیمیات شامل ہیں ۔

کاروباری شراکت :	آسٹریلیا، یو۔ایس، ساموا، جاپان، چین، ٹونگا اور نیوزی لینڈ ۔
قومی زبان:	انگریزی
نظام حکومت:	جمہوریہ (افواج کے اختیار میں)
آزادی:	برطانیہ
تاریخ آزادی:	10 اکتوبر 1977ء
کرنسی:	فجی کا ڈالر
انسانی ترقی اشاریہ	0.762:
خام ملکی پیداوار	مجموعی 3.731 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	4100: بین الاقوامی ڈالر

فن لینڈ

فن لینڈ کا رقبہ تقریباً (130,559) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کا دارالحکومت ہیلسنکی ہے۔اس ملک میں 93.4% فائن، 5.7% سویڈن، 0.2% روما اور 0.2% اسٹونین اقوام بستی ہیں۔جن میں 84% ایونجیکل لوتھران، 1% گریک آرتھوڈوکس، 1% عیسائی اور 14% لادین مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔اس ملک کی آبادی تقریباً (5304400) افراد پر مشتمل ہے جس میں سے 100% آبادی پڑھی لکھی ہے۔یہاں 92% فنش، 6% سویڈش اور 2% رشین زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں ٹمبر کی لکڑی، آئرن، تانبا، زنک، کرومائیٹ، نکل، سونا، چاندی اور چونے کا پتھر کے ذخائر پائے جاتے ہیں اس ملک کی برآمدات تقریباً 92.62 ملین ڈالر ہے جس میں مشینری، آلات، کیمیات، دھاتیں، ٹمبر، کاغذ اور بلب شامل ہیں۔جبکہ درآمدات تقریباً 76.36 ملین ڈالر جس میں کھانے کی اشیاء، پیٹرولیم اور اس کی مصنوعات، کیمیات، نقل وحمل کا سامان، لوہا، اسٹیل، مشینری، ٹیکسٹائل، کپڑے اور اناج وغیرہ شامل ہیں۔فائن لینڈ کی زیادہ تر تجارت جرمنی، رشیا، یو۔کے، یو۔ایس، ہالینڈ، ڈنمارک اور چین سے ہوتی ہے یہاں کی کرنسی یورو ہے۔

ملک:	فن لینڈ
دارالحکومت	ہلسنکی
زبانیں:	92% فنش، 6% سویڈش اور 2% رشین زبانیں۔
رقبہ:	(130,559) ایک لاکھ تیس ہزار پانچ سو انسٹھ مربع میل۔
آبادی:	(5304400) ترپن لاکھ چار ہزار چار سو
قومیت:	93.4% فائن، 5.7% سویڈن، 0.2% روما اور 0.2% اسٹونین۔
مذاہب:	84% ایونجیکل لوتھران، 1% گریک آرتھوڈوکس، 1% عیسائی اور 14% لادین مذہب۔
تعلیم کا تناسب:	100% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	ٹمبر کی لکڑی، آئرن، تانبا، زنک، کرومائیٹ، نکل، سونا، چاندی اور چونے کا پتھر۔
برآمدات:	92.62 ملین ڈالر جس میں مشینری، آلات، کیمیات، دھاتیں، ٹمبر، کاغذ اور بلب شامل ہیں۔

درآمدات:	76.36 ملین ڈالر جس میں کھانے کی اشیاء،
	پیٹرولیم اوراس کی مصنوعات، کیمیات، نقل وحمل کا سامان، لوہا،
	اسٹیل، مشینری، ٹیکسٹائل، کپڑے اور اناج وغیرہ شامل ہیں۔
کاروباری شراکت:	جرمنی، رشیا، یو۔کے، یو۔ایس، ہالینڈ، ڈنمارک اور چین۔
قومی زبان:	ساؤمی سونسکا
نظام حکومت:	جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
آزادی:	روس سے
خودمختاری:	29 مارچ 1869ء
اعلان آزادی	:6 دسمبر 1917ء
آزادی:	6 جنوری 1918ء
یورپی یونین رکنیت:	یکم جنوری 1995ء
کرنسی: یورو	(EUR)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.952
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 185.9 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:35500 بین الاقوامی ڈالر

فرانس

فرانس کا رقبہ(212935)مربع میل پر پھیلا ہوا ہے ۔اس ملک کا دارالحکومت پیرس ہے ۔یہاں لاطینی سلاو، شمالی افریقی، ٹیوفونی، جنوب مشرقی ایشیائی اور باسکی اقلیتی قوموں کے رہنے والے ہیں ۔جن میں سے 83% رومن کیتھولک، پروٹیسٹینٹ 2%، مسلمان 10%، یہودی 1% اور 4% دیگر مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں اس ملک کی آبادی تقریباً(64057792)افراد پر مشتمل ہے ۔جس میں سے 99% آبادی پڑھی لکھی ہے ۔یہاں فرنچ، بریٹن، پروینکال، کارشین اور کیٹالین زبانیں بولی جاتی ہیں اس ملک میں کوئلہ، آئرن، باکسائیٹ، جست، زنک، یورینیم پوٹاش، جپسم، ٹمبر اور مچھلیوں کے قدرتی ذخائر پائے جاتے ہیں ۔اس ملک کی برآمدات تقریباً 558.9 ملین ڈالر جس میں مشینری، نقل وحمل کا ساز وسامان، ایئر گرافٹ، پلاسٹک، کیمیات، دوا سازی کی مصنوعات، لوہا اور اسٹیل اور مشروبات شامل ہیں جبکہ درآمدات تقریباً 601.4 ملین ڈالر جس میں مشینری اور آلات، گاڑیاں، خام تیل، پلاسٹک، ایئر گرافٹ اور کیمیات وغیرہ شامل ہیں ا

س ملک کی زیادہ تر تجارت جرمنی، اسپین، یو۔کے، اٹلی، بیلجیئم، یو۔ایس اور ہالینڈ سے ہوتی ہے ۔اس ملک کی کرنسی یورو ہے ۔

ملک:	فرانس
دارالحکومت:	پیرس
زبانیں:	100% فرنچ، بریٹن، پروینکال، کارشین اور کیٹالین ۔
رقبہ:	(212935) دو لاکھ بارہ ہزار نو سو پینتیس مربع میل ۔
آبادی:	(65800000) چھ کروڑ، اٹھاون ہزار افراد
قومیت:	لاطینی سلاو، شمالی افریقی، ٹیوفونی، جنوب مشرقی ایشیائی اور باسکی وغیرہ ۔
مذاہب:	83% رومن کیتھولک، پروٹیسٹینٹ 2%، مسلمان 10%، یہودی 1% اور 4% دیگر مذاہب ۔
تعلیم کا تناسب:	99% آبادی پڑھی لکھی ہے ۔
قدرتی ذخائر:	کوئلہ، آئرن، باکسائیٹ، جست، زنک، یورینیم پوٹاش، جپسم، ٹمبر اور مچھلیاں ۔
برآمدات:	558.9 ملین ڈالر جس میں مشینری، نقل وحمل کا ساز وسامان، ایئر گرافٹ، پلاسٹک، کیمیات، دوا سازی کی مصنوعات، لوہا اور اسٹیل اور مشروبات شامل ہیں ۔

درآمدات:	601.4ملین ڈالر جس میں مشینری اور آلات، گاڑیاں، خام تیل، پلاسٹک، ایئر کرافٹ اور کیمیات۔
کاروباری شراکت :	جرمنی، اسپین، یو۔کے، اٹلی، بیلجئم، یو۔ایس اور ہالینڈ۔
قومی زبان:	فرانسیسی
نظام حکومت:	جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
تشکیل:	
معاہد ہ وردان	843: ء
پانچویں جمہوریہ قانون	1958: ء
کرنسی: یورو	(EUR)
انسانی ترقی اشاریہ	0.952:
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 2.067 بین الاقوامی ڈالر
فی کس	33800: بین الاقوامی ڈالر

گیبون

یہ ملک (103347) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کا دارالحکومت لابر یوائل ہے۔یہاں افریقی، یورپی %10.8 اور فرنچ %0.8 دھری قومیت کے افراد بستے ہیں۔جن میں %55 سے %75 عیسائی ۶ ممیسٹ اور %1 سے بھی کم اسلام مذہب سے تعلق رکھتے ہیں اس ملک کی آبادی تقریباً (1331000) افراد پر مشتمل ہے جن میں سے %63 آبادی پڑھی لکھی ہے۔یہاں فرنچ، فینگ، مائن اور بندجی زبانیں بولی جاتی ہیں اس ملک میں پیٹرولیم، قدرتی گیس، ہیرا، مینگنیز، یورینیم، سونا، ٹمبر، آئرن اور ہائیڈ و پاور کے ذخائر موجود ہیں۔اس ملک کی برآمدات تقریباً 5.86 ملین ڈالر ہے جس میں خام تیل، ٹمبر کی لکڑی، مینگنیز اور یورینیم شامل ہیں۔جبکہ درآمدات 2.29 ملین ڈالر ہے جس میں مشینری اور آلات۔کھانے کی اشیاء، کیمیات اور تعمیراتی مواد شامل ہے۔اس ملک کی زیادہ تر تجارت یو۔ایس، چین، فرانس، ٹرینیڈاڈ اور ٹوبا گو، تھائی لینڈ، ہالینڈ اور کیمیرون سے ہوتی ہے یہاں کی کرنسی فرینک کہلاتی ہے۔

ملک:	گیبون
دارالحکومت:	لیر یویل
زبانیں:	فرنچ، فینگ، مائن اور بندجی۔
رقبہ:	(103347) یک لاکھ تین ہزار تین سو سنتالیس مربع میل۔
آبادی:	(1331000) تیرا لاکھ اکتیس ہزار افراد۔
قومیت:	افریقی، یورپی %10.8 اور فرنچ %0.8 اور %0.8 دھری قومیں۔
مذاہب:	%75 عیسائی، %1 مسلمان اور باقی دیگر۔
تعلیم کا تناسب:	%63 آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	پیٹرولیم، قدرتی گیس، ہیرا، مینگنیز، یورینیم، سونا، ٹمبر، آئرن اور ہائیڈ و پاور۔
برآمدات:	5.86 ملین ڈالر جس میں خام تیل، ٹمبر کی لکڑی، مینگنیز اور یورینیم شامل ہیں۔
درآمدات:	2.29 ملین ڈالر جس میں مشینری اور آلات۔کھانے کی اشیاء، کیمیات اور تعمیراتی مواد۔

کاروباری شراکت :	یو۔ایس،چین،فرانس،ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو،تھائی لینڈ،ہالینڈ اور کیمرون۔
قومی زبان:	فرانسیسی
نظام حکومت:	جمہوریہ(صدارتی نظام)
آزادی:	فرانس سے
تاریخ آزادی:	17اگست 1960ء
کرنسی:	افریقی فرانک(XAF)
انسانی ترقی اشاریہ	0.677:
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 20:09
فی کس	:13800بین الاقوامی ڈالر

گیمبیا

یہ ملک تقریباً (4361) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔ اس ملک کا دارالحکومت بانجول ہے۔اس ملک کی آبادی تقریباً (1709,000)افراد پر مشتمل ہے۔یہاں انگریزی زبان بولی جاتی ہے۔اس ملک کی کرنسی"دالاسی" کہلاتی ہے۔

ملک:	گیمبیا
دارالحکومت:	:بانجول
زبانیں:	انگریزی
رقبہ:	(4361)چار ہزار تین سو اکسٹھ مربع میل
آبادی:	(1709,000)سترہ لاکھ نو ہزار افراد
قومی زبان:	انگریزی
نظام حکومت:	جمہوریہ(صدارتی نظام)
آزادی:	برطانیہ سے
تاریخ آزادی:	18فروری 1965ء
جمہوریہ:	24اپریل 1970ء
کرنسی:	دالاسی
انسانی ترقی اشاریہ:	0.502
خام ملکی پیداوار:	مجموعی:1.338ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:800بین الاقوامی ڈالر

جارجیا

اس ملک کا رقبہ تقریباً (26911) مربع میل ہے اس کا دارالحکومت تبلیسی ہے یہاں 83.3% جورجین، 6.5% آذری، 5.7% آرمینین، 1.5% رشین اور 2.5% دیگر اقوام بستی ہیں۔ جن میں 84% قدامت پسند، 10% مسلمان، 4% آرمینین جورجین، اور 1% کیتھولک فرقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس ملک کی آبادی تقریباً (4395000) افراد پر مشتمل ہے۔ جن میں سے 100% آبادی پڑھی لکھی ہے۔ جارجیا میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ جن میں 7% جورجیا، 9% رشین، 7% آرمینین، 6% آزربائیجانی اور 7% دیگر زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اس ملک میں جنگلات، ہائیڈو پاور، مینگنیج، آئرن، تانبا کے ذخائر پائے جاتے ہیں یہاں کی برآمدات تقریباً 1.24 ملین ڈالر ہے جس میں سکریپ دھات، مشینری، کیمیات، ایندھن، پھل، چائے اور شراب شامل ہے۔ جبکہ درآمدات 5.2 ملین ڈالر ہے جس میں ایندھن، مشینری اور مشینری کے پارٹس، نقل وحمل کے آلات، اناج اور دیگر کھانے کی اشیاء اور دوا سازی بھی شامل ہے۔ اس ملک کی زیادہ تر تجارت ترکی، ترکمانستان، بلغاریہ، روس، آرمیبیا، برطانیہ، آزربائیجان، جرمنی، یوکرائن، کینیڈا اور امریکہ۔

ملک:	جارجیا
دارالحکومت:	جارجوی
زبانیں:	7% جورجیا، 9% رشین، 7% آرمینین، 6% آزربائیجانی اور 7% دیگر زبانیں۔
رقبہ:	(26911) چھبیس ہزار نو سو گیارہ مربع میل۔
آبادی:	(4395000) تر تالیس لاکھ پچانوے ہزار افراد۔
قومیت:	83.3% جورجین، 6.5% آذری، 5.7% آرمینین، 1.5% رشین اور 2.5% دیگر اقوام.
مذاہب:	84% قدامت پسند، 10% مسلمان، 4% آرمینین جورجین، اور 1% کیتھولک۔
تعلیم کا تناسب:	100% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	جنگلات، ہائیڈو پاور، مینگنیج، آئرن، تانبا اور چائے۔
برآمدات:	1.24 ملین ڈالر جس میں سکریپ دھات، مشینری، کیمیات، ایندھن، پھل، چائے اور شراب۔

درآمدات:	5.2 ملین ڈالر جس میں ایندھن، مشینری اور مشینری کے پارٹس، نقل وحمل کے آلات، اناج اور دیگر کھانے کی اشیاء اور دوا سازی بھی شامل ہے۔
کاروباری شراکت:	ترکی، ترکمانستان، بلغاریہ، روس، آرمینیا، برطانیہ، آزربائیجان، جرمنی، یوکرائن، کینیڈا اور امریکہ۔
قومی زبان:	جارجوی
نظام حکومت:	جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
آزادی:	روس سے
اعلان آزادی:	9 اپریل 1991ء
آزادی:	25 دسمبر 1991ء
کرنسی:	جارجیا لیرا (GEL)
انسانی ترقی اشاریہ	0.754:
خام ملکی پیداوار:	19.65 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	4200 بین الاقوامی ڈالر

جرمنی

اس ملک کا رقبہ تقریباً (137847) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔ اس ملک کا دارالحکومت برلن ہے۔ یہاں %91.5 جرمن، %2.4 ترکی، %0.7 اطالوی، %0.4 گریس، %0.4 پولستانی اور %4.6 دیگر اقوام بستی ہیں جن میں سے %34 پروٹیسٹیٹ، %34 رومن کیتھولک، %4 اسلام اور %28 دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ اس ملک کی آبادی تقریباً (82,210000) افراد پر مشتمل ہے۔ جس میں سے تقریباً %99 آبادی پڑھی لکھی ہے۔ یہاں جرمن زبان بولی جاتی ہے۔ اس ملک میں آئرن، کوئلہ، ٹمبر، لگنیٹ، یورینیم، تانبا، کورتی، نمک اور نکل کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔ جرمنی 1.36 ارب ڈالر کی سالانہ برآمدات ہے جس میں مشینری، گاڑیاں، کیمیات، میٹل کی مصنوعات، کھانے کی اشیاء اور کپڑا وغیرہ شامل ہے۔ جبکہ درآمدات 1.21 ارب ڈالر ہے جس میں مشینری، گاڑیاں، کیمیات، کھانے کی اشیاء، کپڑا اور دھاتیں شامل ہے۔ اس ملک کی زیادہ تر تجارت فرانس، یو۔ ایس، یو۔ کے، اٹلی، ہالینڈ، بیلجیئم، آسٹریا، اسپین اور چین سے ہوتی ہے۔ اس ملک کی کرنسی یورو ہے۔

ملک:	جرمنی
دارالحکومت	:برلن
زبانیں:	جرمن
رقبہ:	(137847) ایک لاکھ سینتیس ہزار آٹھ سو چھیالیس مربع میل
آبادی:	(82,210000) آٹھ کروڑ بائیس لاکھ دس ہزار افراد
قومیت:	%91.5 جرمن، %2.4 ترکی، %0.7 اطالوی، %0.4 گریس، %0.4 پولستانی اور %4.6 دیگر اقوام۔
مذاہب:	%34 پروٹیسٹیٹ، %34 رومن کیتھولک، %4 اسلام اور %28 دیگر مذاہب
تعلیم کا تناسب:	%99 آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	آئرن، کوئلہ، ٹمبر، لگنیٹ، یورینیم، تانبا، کورتی، نمک اور نکل۔
برآمدات:	1.36 ارب ڈالر جس میں مشینری، گاڑیاں، کیمیات، میٹل کی مصنوعات، کھانے کی اشیاء اور کپڑا وغیرہ شامل ہے
درآمدات:	1.21 ارب ڈالر جس میں مشینری، گاڑیاں، کیمیات، کھانے کی اشیاء، کپڑا اور دھاتیں شامل ہے۔

کاروباری شراکت دار:	فرانس، یو۔ایس، یو۔کے، اٹلی، ہالینڈ، بیلجیئم، آسٹریا، اسپین اور چین۔
قومی زبان:	آلمانی
نظامِ حکومت:	پارلیمانی جمہوریہ
تشکیل:	
سلطنت روما:	962ء
سلطنت آلمان:	18 جنوری 1871ء
وفاقی جمہوریہ:	23 مئی 1949ء
دوبارہ اتحاد:	3 اکتوبر 1990ء
کرنسی یورو:	(EUR)
انسانی ترقی اشاریہ	:0.935
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 2833 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	34400 بین الاقوامی ڈالر

گھانا

اس ملک کا رقبہ تقریباً (92098) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔ اس ملک کا دارالحکومت اکیرا ہے۔ اس ملک میں انگریزی، افریقی زبانیں جس میں (اکان، موشی ڈوگمبا، ایو، گا) شامل ہیں بولی جاتی ہیں اس ملک میں 98.5% بلیک افریقی، 44% اکان، 16% موشی ڈوکومبا، 13% ایو، 8% گا، 3% کورما، 1% یوروبا اور 1.5 یورپین اور دیگر اقوام بستی ہیں۔ جن میں سے 63% عیسائی، 21% انڈیجینس اور 16% اسلام کو ماننے والے رہتے ہیں۔ اس ملک کی آبادی تقریباً (23478000) افراد پر مشتمل ہے۔ جس میں 75% آبادی پڑھی لکھی ہے۔ اس ملک میں سونا، ٹمبر، صنعتی ہیرے، باکسائیٹ، مینگنیز، مچھلی، ربڑ، ہائیڈرو پاور، پیٹرولیم، چاندی اور نمک کے قدرتی ذخائر پائے جاتے ہیں۔ گھانا 4.195 ملین ڈالر کی برآمدات کرتا ہے۔ جس میں سونا، کوکو، ٹمبر، ٹونا، باکسائیٹ، المونیم، مینگنیز اور ہیرے شامل ہیں جبکہ اس ملک کی درآمدات تقریباً 8.073 ملین ڈالر ہے۔ جس میں کیپٹیل آلات، پیٹرولیم اور کھانے کی اشیاء شامل ہیں یہ ملک ہالینڈ، یوکے، فرانس، یو۔ ایس، بیلجیئم، اسپین، جنوبی افریقہ، نائیجیریا اور چین کا کاروبار شراکت دار ہے اس ملک کی کرنسی (EDI) ہے۔

ملک:	گھانا
دارالحکومت:	اکرا
زبانیں:	انگریزی اور افریقی (اکان، موشی ڈوگمبا، ایو، گاء)
رقبہ:	(92098) بانوے ہزار اٹھانوے مربع میل
آبادی:	(23478000) دو کروڑ چونتیس لاکھ اٹھہتر ہزار افراد
قومیت:	98.5% بلیک افریقی، 44% اکان، 16% موشی ڈوکومبا، 13% ایو، 8% گا، 3% گرما، 1% یوروبا اور 1.5% یورپین اور دیگر اقوام۔
مذاہب:	63% عیسائی، 21% انڈیجینس اور 16% مسلمان۔
تعلیم کا تناسب:	75% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	سونا، ٹمبر، صنعتی ہیرے، باکسائیٹ مینگنیز، مچھلی، ربڑ، ہائیڈرو پاور، پیٹرولیم، چاندی اور نمک۔
برآمدات:	4.195 ملین ڈالر جس میں سونا، کوکو، ٹمبر، ٹونا، باکسائیٹ، المونیم، مینگنیز اور ہیرے۔

درآمدات:	8.073 ملین ڈالر جس میں کیپٹیل آلات، پیٹرولیم ا ورکھانے کی اشیاء شامل ہیں۔
کاروباری شراکت دار:	ہالینڈ، یو کے فرانس، یو۔ایس، بیلجیئم، اسپین، جنوبی افریقہ، نائیجیریا اور چین۔
قومی زبان:	انگریزی
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	برطانیہ سے
اعلان آزادی	:6 مارچ 1957ء
جمہوریہ:	یکم جولائی 1960ء
آئین:	28 اپریل 1982ء
کرنسی:	سی ڈی (GHC)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.553
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 31.23 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	1400 بین الاقوامی ڈالر

گریناڈا

یہ ملک تقریباً 88 مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کا دارالحکومت سینٹ جارج ہے۔یہاں پر 82% بلیک، 13% مکس بلیک اور یورپی 5% اور مشرقی انڈین اور کیرب ایمیر انڈین اقوام بستی ہیں۔جن میں 53% رومن کیتھولک، 114% انجیلین اور 33% پروٹیسٹیٹ مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں۔اس ملک کی آبادی تقریباً 237929 افراد پر مشتمل ہے۔جس میں 96% آبادی پڑھی لکھی ہے۔اس ملک میں ٹمبر اور ڈیپ واٹر ہاربرز پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی برآمدات تقریباً 343 ملین ڈالر ہے جس میں کیلا، کوکو، جائفل، پھل اور سبزیاں کپڑے اور چینی شامل ہے یہاں کی درآمدات تقریباً 393 ملین ڈالر ہے جس میں کھانا، تیارشدہ مصنوعات، مشینری، کیمیات اور ایندھن شامل ہے۔اس ملک کی زیادہ تر تجارت سینٹ بوسا، یو، ایس، انٹیگوا، باربودا، سینٹ کٹس، اورنیوس دومیریکا، ٹرینیڈاڈ، ٹوباگو اور برطانیہ سے ہوتی ہے۔

ملک:	گریناڈا
زبانیں:	انگریزی اور فرنچ
رقبہ:	(88) اٹھاسی مربع میل
آبادی:	(237929) دو لاکھ سینتیس ہزار نوسو انتیس افراد
قومیت:	82% بلیک، 13% مکس بلیک اور یورپی 5% اور مشرقی انڈین اور کیرب ایمیر انڈین
مذاہب:	53% رومن کیتھولک، 114% انجیلین اور 33% پروٹیسٹیٹ۔
تعلیم کا تناسب:	96% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذرائع:	ٹمبر ٹروپیکل فروٹ اور ڈیپ واٹر ہاربرز
برآمدات:	343 ملین ڈالر جس میں کیلا، کوکو، جائفل، پھل اور سبزیاں کپڑے اور چینی
درآمدات:	393 ملین ڈالر جس میں کھانا، تیارشدہ مصنوعات، مشینری، کیمیات اور ایندھن
کاروباری شراکت دار:	انٹیگوا، باربودا، سینٹ کٹس، اورنیوس دومیریکا، ٹرینیڈاڈ، ٹوباگو اور برطانیہ۔

گوئٹے مالا

گوئٹے مالا تقریباً (42042) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کا دارالحکومت گوئٹے مالا ہے۔مذہب کے اعتبار سے یہاں رومن کیتھولک، پروٹیسٹنٹ اور مایا سے تعلق رکھنے والے ہیں اس ملک کی آبادی تقریباً (13354000) افراد پر مشتمل ہے۔جن میں سے 71% آبادی پڑھی لکھی ہے،اس ملک میں 60% اسپینش اور 40% امیر انڈین بولی جاتی ہے۔اس ملک میں پیٹرولیم، مچھلی، ہائیڈ و پاور، غیر معمولی لکڑی اور سفید دھاتوں کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔گوئٹے مالا کی برآمدات تقریباً 7.468 ملین ڈالر جس میں چائے ،شوگر، پیٹرولیم ،لباس، پھل اور سبزیاں، لاچی وغیرہ شامل ہیں اس ملک کی درآمدات تقریباً 12.67 ملین ڈالر ہے جس میں ایندھن، مشینری، ٹرانسپورٹ آلات، تعمیراتی میٹیریل اور کیمیائی کھاد شامل ہے اس ملک کے تجارتی شراکت دار ممالک امریکہ، میکسیکو، جنوبی کوریا اور چائنیز ہیں یہاں کی کرنسی کوارٹز ہے۔

ملک:	گوئٹے مالا
دارالحکومت:	گوئٹے مالا
زبانیں:	60% اسپینش اور 40% امیر انڈین۔
رقبہ:	(42042) بیالیس ہزار بیالیس مربع میل
آبادی:	(13354000) ایک کروڑ تینتیس لاکھ چھاون افراد
مذاہب:	رومن کیتھولک، پروٹیسٹنٹ اور مایا
تعلیم کا تناسب:	71% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذرائع:	پیٹرولیم، مچھلی، ہائیڈ و پاور، غیر معمولی لکڑی اور سفید دھاتیں۔
برآمدات:	7.468 ملین ڈالر جس میں چائے، شوگر، پیٹرولیم، لباس، پھل اور سبزیاں، لاچی وغیرہ شامل ہیں۔
درآمدات:	12.67 ملین ڈالر جس میں ایندھن، مشینری، ٹرانسپورٹ آلات، تعمیراتی میٹیریل اور کیمیائی کھاد شامل ہے۔
کاروباری شراکت:	امریکہ، میکسیکو، جنوبی کوریا اور چائنیز۔
قومی زبان:	ہسپانوی
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)

آزادی:	ہسپانیہ سے
تاریخ آزادی:	15 ستمبر 1821ء
کرنسی:	کویتزال (GTQ)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.689
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 67.45 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	

گنیا

اس ملک کا رقبہ تقریبا (10831)مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کا دارلحکومت ملابو ہے۔یہاں اسپینش ،فرنچ ،پڑگن،فینگ،بیوبیاوراںو زبانیں بولی جاتی ہیں ۔اس ملک میں مختلف اقوام جن میں بائیکو،بیوبی ،فرنانڈس ،ہزارکی،یورپین اور اسپینش قوم بستی ہیں ۔جن میں اکثریت رومن کیتھولک باقی کرسچن اورکیمونسٹ مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں ۔اس ملک کی آبادی تقریبا (507000) افراد پر مشتمل ہے جس میں %86 آبادی پڑھی لکھی ہے اس ملک میں پٹرول ،قدرتی گیس،لکڑی،سونا،ہیرے،کنکریٹ،ریت اورچکنی مٹی وغیرہ کے ذخائر پائے جاتے ہیں ۔یہاں کی برآمدات تقریبا10.03ارب ڈالر ہے ۔جس میں مٹی کا تیل ،لکڑی اورکوکوشامل ہے ۔جبکہ درآمدات 13.29ارب ڈالر ہےاس ملک کی تجارت چین ،یوایس اے،اسپین اورتائیوان سے ہوتی ہے۔یہاں کی کرنسی فرانک ہے۔

ملک:	گنیا
زبانیں:	اسپینش،فرنچ،پڑگن،انگریزی،فینگ ،بیوبی اوراںو
دارلحکومت:	ملابو
رقبہ:	(10831)دس ہزارآٹھ سو اکتیس مربع میل
آبادی:	(507000)پانچ لاکھ سات ہزارافراد
قومیت:	بائیکو،بیوبی ،فرنانڈس ،ہزارکی،یورپین اوراسپینش
تعلیم کا تناسب:	%86 آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	پیٹرول ،قدرتی گیس ،لکڑی،سونا،ہیرے،کنکریٹ،ریت اورچکنی مٹی وغیرہ۔
برآمدات:	10.03ارب ڈالرجس میں مٹی کا تیل ،لکڑیاورکوکوشامل ہے۔
درآمدات:	13.20ارب ڈالر ہے
کاروباری شراکت:	چین،یو۔ایس،اسپین اورتائیوان
قومی زبان:	ہسپانوی،فرانسیسی
نظام حکومت:	جمہوریہ(صدارتی نظام)
آزادی:	ہسپانیہ سے
تاریخ آزادی:	12اکتوبر 1968ء

کرنسی:	افریقی فرانک(XAF)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.642
خام ملکی پیداوار:	مجموعی:25.69ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	44100بین الاقوامی ڈالر

گنی بساؤ

یہ ملک تقریباً (13948) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کا دارالحکومت کونا کری ہے۔اس ملک کی آبادی تقریباً (1695000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی کرنسی مغربی افریقی فرانک کہلاتی ہے۔

ملک:	گنی بساؤ
دارالحکومت	:کونا کری
زبانیں:	پرتگیز ی
رقبہ:	(13948) تیرہ ہزار نو سو اڑتالیس مربع میل
آبادی:	(1695000) سولہ لاکھ پچانوے ہزار افراد
قومی زبان:	پرتگیزی
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	پرتگال سے
اعلان آزادی:	24 ستمبر 1973ء
تاریخ آزادی:	10 ستمبر 1974ء
کرنسی:مغربی ا	فریکی فرانک(XDF)
انسانی ترقی اشاریہ	:مجموعی 9010 لاکھ بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	600 بین الاقوامی ڈالر

گیانا

اس ملک کا رقبہ تقریبا (83000) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس کا دارالحکومت جارج ٹاؤن ہے۔ یہاں 50% مشرقی انڈین، 36% بلیک، 7% ایمرانڈین اور 7% گورے، چینی اور مکس اقوام رہتی ہی جن میں سے 50% عیسائی، 35% ہندو، 10% مسلمان اور 5% دیگر مذاہب کو ماننے والے بستے ہیں۔ یہاں کی آبادی تقریبا (738000) افراد پر مشتمل ہے جس میں سے 99% آبادی پڑھی لکھی ہے۔اس ملک میں انگریزی، ایمرانڈین، کریول، ھندی، اردو زبانیں بولی جاتی ہیں۔ یہاں کے قدرتی ذخائر میں باکسائیڈ، ٹمبر کی لکڑی اور سونے کے ذخائر قابل ذکر ہیں۔اس ملک کی برآمدات تقریبا 499.4 ملین ڈالر ہے جس میں چینی، سونا، باکسائیٹ، چاول، رم اور ٹمبر شامل ہیں جبکہ درآمدات تقریبا 835.8 ملین ڈالر ہے جس میں مشینری، پیٹرولیم اور کھانا شامل ہے۔اس ملک کی زیادہ تر تجارت برطانیہ، امریکہ، ہالینڈ، پرتگال، بیلجیم، جمیکا، ٹوبا گو اور کیوبا سے ہوتی ہے۔اس ملک کی کرنسی گیانیز ڈالر کہلاتی ہے۔

ملک:	گیانا
دارالحکومت:	جارج ٹاؤن
زبانیں:	انگریزی، ایمرانڈین، کریول، ہندی، اردو
رقبہ:	(83000) تیراسی ہزار مربع میل
آبادی:	(738000) سات لاکھ اڑتیس ہزار افراد
قومیت:	50% مشرقی انڈین، 36% بلیک، 7% ایمرانڈین اور 7% گورے اور چینی
مذاہب:	50% عیسائی، 35% ہندو، 10% مسلمان اور 5% دیگر مذاہب کو ماننے والے
تعلیم کا تناسب:	99% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	باکسائیٹ، ٹمبر اور سونا
برآمدات:	499.4 ملین ڈالر جس میں چینی، سونا، باکسائیٹ، چاول، رم اور ٹمبر شامل ہے۔

درآمدات:	835.8 جس میں مشینری، پیٹرولیم اور کھانا شامل ہے۔ کاروباری شراکت دار ممالک: کینڈا، امریکہ، ہالینڈ، پرتگال، بیلجیم، جمیکا، ٹوبا گو اور کیوبا۔
قومی زبان:	انگریزی
نظام حکومت:	جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
آزادی:	برطانیہ سے
تاریخ آزادی:	26 مئی 1966ء
کرنسی:	گیانی ڈالر (GYD)
انسانی ترقی اشاریہ	0.75:
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 4.057
فی کس:	5300 بین الاقوامی ڈالر

ہیٹی

اس ملک کا رقبہ (10714) مربع میل ہے۔اس کا دارالحکومت پورٹ ایوا پرنس ہے۔اس ملک میں 95% کالے، 5% حبشی اور گورے بستے ہیں۔جن میں 80 % کیتھولک، 16 % پروٹیسٹینٹ اور 4 % لادین ہیں۔اس ملک کی آبادی (9035536) افراد پر مشتمل ہے جس میں 53% آبادی پڑھی لکھی ہے۔اس ملک میں فرانسیسی اور کرول زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں کیلشیم، کاربونیٹ، سونا، ماربل، ہائیڈرو پاور، کاپر اور باکسائیٹ کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی برآمدات 554.8 بلین ڈالر جس میں تعمیراتی میٹیریل، چائے، تیل، آم اور کوکوا شامل ہے۔جبکہ درآمدات 1.844 ملین ڈالر جس میں کھانے پینے کی اشیاء، تیار شدہ اشیاء، مشینری، ٹرانسپورٹ، آلات، ایندھن اور را میٹریل شامل ہے۔

ملک:	ہیٹی
دارالحکومت	:پورٹ اوپرنس
زبانیں:	فرانسیسی اور کرول۔
رقبہ:	(10714) دس ہزار سات سو چودہ مربع میل۔
آبادی:	(9598000) پچانوے لاکھ اٹھانوے ہزار افراد۔
قومیت:	95% کالے، 5% حبشی اور گورے۔
مذاہب:	80% کیتھولک، 16% پروٹیسٹینٹ اور 4% لادین۔
تعلیم کا تناسب:	53% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	کیلشیم، کاربونیٹ، سونا، ماربل، ہائیڈرو پاور، کاپر اور باکسائیٹ۔
برآمدات:	554.8 بلین ڈالر جس میں تعمیراتی میٹیریل، چائے، تیل، آم اور کوکوا شامل ہے۔
درآمدات:	1.844 بلین ڈالر جس میں کھانے پینے کی اشیاء، تیار شدہ اشیاء، مشینری، ٹرانسپورٹ، آلات، ایندھن اور را میٹریل شامل ہیں۔
قومی زبان:	فرانسیسی، کریول
نظام حکومت:	جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
آزادی:	فرانس سے

تاریخ آزادی:	یکم جنوری 1804ء
کرنسی:	گورد
انسانی ترقی اشاریہ :	0.529
خام ملکی پیداوار:	مجموعی: 15.82 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	1900 بین الاقوامی ڈالر

ہونڈوراس

یہ ملک تقریبا(43277)مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس کا دارالحکومت ٹیگو چی گالپا ہے۔یہاں ہسپانوی زبان بولی جاتی ہے۔اس ملک کی آبادی(7106000)افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی کرنسی لمپیرا کہلاتی ہے۔

ملک:	ہونڈوراس
دارالحکومت:	ٹیگو چی گالپا
زبانیں:	ہسپانوی
صوبے:	
رقبہ:	(112088)ترتالیس ہزار دو سو ستتر مربع میل
آبادی:	(7106000) اکہتر لاکھ چھ ہزار افراد
قومیت:	عیسائی
مذاہب:	رومن کیتھولک
تعلیم کا تناسب:	83.6%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	40.8ملین ڈالر
درآمدات:	151.2ملین ڈالر
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:ہسپانیہ سے	
ہسپانیہ سے	:15 ستمبر 1821ء
میکسیکو سے	1822ء
UPCA سے	:1838ء
کرنسی:	لمپیرا (HNL)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.7
خام ملکی پیداوار:	مجموعی24.69ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:3300 بین الاقوامی ڈالر

ہنگری

اس ملک کا رقبہ(35920)مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت بڈاپیسٹ ہےاس ملک کی آبادی تقریباً(10053000)افراد پر مشتمل ہے جس میں ہنگرین زبان بولی جاتی ہے۔یہاں قدرتی گیس،ایلومینیم کی کچی دھات،کوئلہ اورزرعی زمین کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی برآمدات 85.73 ہے جس میں مشینری اورآلات 61.1% ، تیارشدہ مصنوعات 28.7% کھانے کی اشیاء 6.5%،تعمیراتی سامان 2%،جبکہ ایندھن اور بجلی کا سامان 1.6% شامل ہے۔درآمدات تقریباً 85.99بلین ڈالرز جس میں مشینری اورسازوسامان 51.6% ، تیارمصنوعات 35.7% ، ایندھن اور بجلی کا سامان 7.7% ، کھانے کی اشیاء 3.1% اورتعمیراتی سامان 2% ہے۔اس ملک کی تجارت جرمنی،آسٹریلیا،فرانس،اٹلی،یورپ،ایشیاءاورنیدرلینڈ سے ہوتی ہے اس ملک کی کرنسی فورنیٹ کہلاتی ہے۔

ملک:	ہنگری
دارالحکومت:	بوداپست
زبانیں:	ہنگرین
رقبہ:	(35920)پینتیس ہزارنوسے بیس مربع میل۔
آبادی:	(10053000)ایک کروڑ ترپن ہزارافراد
تعلیم کا تناسب:	99% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذرائع:	قدرتی گیس،ایلومینیم کی کچی دھات،کوئلہ اورزرعی زمین۔
برآمدات:	85.73بلین ڈالر جس میں مشینری اورآلات 61.1%، تیارمصنوعات 28.7%،کھانے کی اشیاء 6.5%،تعمیراتی سامان 2%،جبکہ ایندھن اوربجلی کا سامان 1.6% شامل ہے۔
درآمدات:	85.99%بلین ڈالرجس میں مشینری اورسازوسامان 51.6% تیارمصنوعات،35.7%ایندھن اوربجلی کا سامان 7.7%، کھانے کی اشیاء 3.1%اورتعمیراتی سامان 2% ہے۔
کاروباری شراکت دار:	جرمنی،آسٹریلیا،فرانس،اٹلی،یورپ،ایشیاءاورنیدرلینڈ۔
قومی زبان	:ہنگیاری

نظام حکومت:	پارلیمانی جمہوریہ
تشکیل قیام کا اعلان:	896ء
تسلیم کیا گیا:	دسمبر 1000ء
یورپی یونین کی رکنیت:	یکم مئی 2004ء
کرنسی:	فورنٹ(HUE)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.874
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 194.2ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	19500بین الاقوامی ڈالر

آئس لینڈ

اس ملک کا رقبہ (39769) مربع میل ہے۔اس کا دارالحکومت ریگیاوک ہے۔اس ملک کے 6صوبے ہیں۔اس ملک میں کوپاؤکر، موسفیلسیر ، اکوریری، کیفلاوک، ارکینس اورایسافیوراقوام بستی ہیں۔جن میں 85.5 % لوتھیرن، رومن کیتھولک کو 2 %، عیسائی2.7%اور3.8% لادین ہیں۔اس ملک کی آبادی(313376)پرمشتمل ہے۔جس میں سے 99% آبادی پڑھی لکھی ہے۔اس ملک میں آئس لینڈ زبان اسلینزکا، انگریزی اورڈینش زبانیں بولی جاتی ہیں۔یہاں پرمچھلی، ہائیڈروپاور، جیوتھرمل پاور، ڈیٹومائیٹ وغیرہ کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی برآمدات تقریباً4.569 بلین ڈالر ہے جس میں مچھلی،مچھلی سے بنائی ہوئی کھانے کی اشیاء، ایلومینیم، فیروسلیکان اورڈیٹوماشیٹ شامل ہیں جبکہ درآمدات تقریباً5.777 بلین ڈالر جس میں مشینری، آلات، پیٹرول، کھانے پینے کی اشیاءاورٹیکسٹائل وغیرہ شامل ہے۔آئس لینڈ کے تجارتی پارٹنر میں یورپ، جرمنی، نیدرلینڈ، امریکہ، اسپین، ڈنمارک،فرانس،ناروےاورجاپان شامل ہیں۔یہاں کی کرنسی لینڈ کا کرونا کہلاتی ہے۔

ملک:	آئس لینڈ
دارالحکومت:	ریکیاوک
زبانیں:	اسلینزکا،انگریزی اورڈینش۔
صوبے:	6صوبے
رقبہ:	(39769)انتالیس ہزارسات سوانہترمربع میل۔
آبادی:	(313376) تین دو لاکھ تیرہ ہزارتین سوچھہترافراد۔
قومیت:	کوپاؤکر،موسفیلسیر،اکوریری،کیفلاوک،ارکینس اورایسافیوراقوام۔
مذاہب:	85.5%لوتھیرن،رومن کیتھولک کو2%،
	عیسائی2.7%اور3.8%لادین۔
تعلیم کا تناسب:	99% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	مچھلی،ہائیڈروپاور،جیوتھرمل پاور،ڈیٹومائیٹ۔
برآمدات:	4.569بلین ڈالرجس میں مچھلی،مچھلی سے بنائی ہوئی
	کھانے کی اشیاء،ایلومینیم،فیروسلیکان اورڈیٹوماشیٹ۔

درآمدات:	5.777 بلین ڈالر جس میں مشینری، آلات، پیٹرول، کھانے پینے کی اشیاء اور ٹیکسٹائل وغیرہ شامل ہے۔
کاروباری شراکت دار :	یورپ، جرمنی، نیدرلینڈ، امریکہ، اسپین، ڈنمارک، فرانس، ناروے اور جاپان۔
قومی زبان:	اسلینزکا
نظام حکومت	:پارلیمانی جمہوریہ
آزادی:	ڈنمارک سے
تاریخ آزادی:	یکم دسمبر 1918ء
جمہوریہ:	17 جون 1944ء
کرنسی:	آئس لینڈ کرونا (ISK)
انسانی ترقی اشاریہ	:0.968
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 11.89 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:39400 بین الاقوامی ڈالر

انڈیا

اس ملک کا رقبہ (1269338) مربع میل ہے ۔اس کا دارالحکومت نیو دہلی ہے۔اس ملک کے 26 صوبے ہیں ۔اس ملک میں 72% انڈو آریان، 25% دری دھرم، 3% منگولیا اور دیگر اقوام بستی ہیں۔جن میں 81% ہندو، 13% اسلام، 2% عیسائی اور 2% سکھ شامل ہیں۔اس ملک کی آبادی (1,16,6079217)افراد پر مشتمل ہیں۔جس میں سے 61% آبادی پڑھی لکھی ہے ۔اس ملک میں 30% ہندی اور باقی انگریزی، بنگالی، اردو، گجراتی، کشمیری، اوریا، پنجابی، تامل، تیلگو، سنکرت اور سندھی زبانیں بولی جاتی ہیں ۔اس ملک میں کوئلہ، آئرن مینگنیز، سلیکا، باکسائیٹ، کرومائیٹ، قدرتی گیس، ہیرے، پیٹرولیم اور چونے کے پتھر کے ذخائر پائے جاتے ہیں ۔اس ملک کی برآمدات 140.8 % بلین ڈالر جس میں ٹیکسٹائل ، انجینئرنگ مصنوعات، کیمیات اور لیدر مصنوعات شامل ہیں۔جبکہ درآمدات 224% بلین ڈالر جس میں خام تیل ، مشینری، فرٹیلائزر اور کیمیات شامل ہیں ۔اس ملک کی تجارت امریکہ، دبئی، چین، جرمنی، انگلینڈ اور سنگاپور سے ہوتی ہے ۔یہاں کی کرنسی روپیہ کہلاتی ہے ۔

ملک:	انڈیا
دارالحکومت:	بمبئی
زبانیں:	30% ہندی، باقی انگریزی، بنگالی، اردو، گجراتی، کشمیری، اوریا، پنجابی، تامل، تیلگو، سنکرت اور سندھی زبانیں ۔
صوبے:	26 صوبے
رقبہ:	(1269338) بارہ لاکھ انہتر ہزار تین سو اڑتیس مربع میل۔
آبادی:	(1,16,6079217) ایک ارب سولہ کروڑ ساٹھ لاکھ اناسی ہزار دو سو ستر ہ افراد۔
قومیت:	72% انڈو آریان، 25% دری دھرم، 3% منگولیا اور دیگر اقوام ۔
مذاہب:	81% ہندو، 13% اسلام، 2% عیسائی اور 2% سکھ مذہب ۔
تعلیم کا تناسب:	61% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	کوئلہ، آئرن مینگنیز، سلیکا، باکسائیٹ، کرومائیٹ، قدرتی گیس، ہیرے، پیٹرولیم اور چونے کے پتھر۔
برآمدات:	140.8 بلین ڈالر جس میں ٹیکسٹائل، انجینئرنگ مصنوعات، کیمیات اور لیدر مصنوعات شامل ہیں ۔

درآمدات :	224% بلین ڈالر جس میں خام تیل، مشینری، فرٹیلائزر اور کیمیات شامل ہیں۔
کاروباری شراکت دار :	امریکہ، دبئی، چین، جرمنی، انگلینڈ اور سنگاپور۔
قومی زبان	:ھندی، اردو، انگریزی
نظام حکومت:	پارلیمانی جمہوریہ
آزادی:	برطانیہ سے
اعلان آزادی:	15 اگست 1947ء
جمہوریہ:	26 جنوری 1950ء
کرنسی:	بھارتی روپیہ (INR)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.619
خام ملکی پیداور:	مجموعی 2965 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:2700 بین الاقوامی ڈالر

انڈونیشیا

اس ملک کا رقبہ (1919440) مربع کلومیٹر ہے۔اس کا دارالحکومت جکارتہ ہے۔اس ملک میں 45% جونیس، 14% سنڈنیس، 7.5% مدراس، 7.5% کوسٹل ملائی اور 26% دیگر اقوام بستی ہیں جن میں 88% مسلمان، 5% پروٹیسٹینٹ، 3% رومن کیتھولک، 2% ہندو اور 1% بدھ مت مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں۔اس ملک کی آبادی (240271322) افراد پر مشتمل ہے۔جس میں 90% آبادی پڑھی لکھی ہے۔اس ملک میں باھا انڈونیشیا، انگریزی، ڈچ، جونیس اور دیگر زبانیں بولی جاتی ہیں۔یہاں پیٹرولیم،ٹن،قدرتی گیس، نکل، لکڑی، باکسائیٹ، تانبہ، زرخیز مٹی،کوئلہ، سونا اور چاندی کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی برآمدات تقریباً 118.4 بلین ڈالر جس میں تیل اور گیس ،بجلی کے آلات، پلائی وڈ، کپڑا، ربڑ شامل ہے۔جبکہ درآمدات تقریباً 96.24 ملین ڈالر جس میں مشینری اور ساز و سامان، کیمیات، ایندھن اور کھانے پینے کی اشیاء شامل ہیں۔اس ملک کی تجارت جاپان، امریکہ، سنگاپور، جنوبی کوریا، چین، تائیوان اور ملائیشیا سے ہوتی ہے۔یہاں کی کرنسی انڈونیشن روپیہ کہلاتی ہے۔

ملک:	انڈونیشیاء
دارالحکومت	:جکارتہ
زبانیں:	باھا انڈونیشیا، انگریزی، ڈچ، جونیس اور دیگر زبانیں۔
رقبہ:	(1919440) انیس لاکھ انیس ہزار چار سو چالیس مربع میل۔
آبادی:	(240271322) چوبیس کروڑ دو لاکھ اکہتر ہزار تین سو بائیس افراد۔
قومیت:	45% جونیس، 14% سنڈنیس، 7.5% مدراس، 7.5% کوسٹل ملائی اور 26% دیگر اقوام۔
مذاہب:	88% مسلمان، 5% پروٹیسٹینٹ، 3% رومن کیتھولک، 2% ہندو اور 1% بدھ مت مذاہب۔
تعلیم کا تناسب:	90% آبادی پڑھی لکھی ہے۔
قدرتی ذخائر:	پیٹرولیم، ٹن، قدرتی گیس، نکل، لکڑی، باکسائیٹ، تانبہ، زرخیز مٹی، کوئلہ، سونا اور چاندی۔
برآمدات:	118.4 بلین ڈالر جس میں تیل اور گیس، بجلی کے آلات، پلائی وڈ، کپڑا، ربڑ شامل ہے۔

درآمدات:	96.24 ملین ڈالر جس میں مشینری اور سازو سامان، کیمیات، ایندھن اور کھانے پینے کی اشیاء۔
کاروباری شراکت دار:	جاپان، امریکہ، سنگاپور، جنوبی کوریا، چین، تائیوان اور ملائیشیا۔
قومی زبان:	باھاشان انڈونیشی
نظام حکومت:	آئینی جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	
تاریخ آزادی	: 17 اگست 1945ء
کرنسی:	انڈونیشی روپیہ
انسانی ترقی اشاریہ	:63 بلند
خام ملکی پیداوار:	مجموعی
فی کس:	

ایران

ایران کارقبہ(636372)مربع میل ہے۔اس کادارالحکومت تہران ہے۔اس ملک کے 30صوبے ہیں۔یہاں 51% فارسی، 2% آزربائیجانی، 8% گیلاکی، 7% کرد، 3%عرب، 2%لیور، 2%بلوچ، 2%ترکمانی اور 1% دیگراقوام بستی ہیں۔جن میں 98%مسلمان باقی جوشش،عیسائی اور بہائی مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں اس ملک کی آبادی(71208000)افراد پر مشتمل ہے۔یہاں پر 58%فارسی، 26%ترکی، 9% کردش، 2%لیور، 1%بلوچی، 1% عربی زبان بولی جاتی ہے۔یہاں کے قدرتی ذخائر میں تیل بہت اہم ہے۔ایران کی کرنسی ایرانی ریال کہلاتی ہے۔

ملک:	ایران
دارالحکومت:تہران	
صوبے:	30صوبے
رقبہ:	(636372)چھ لاکھ چھتیس ہزار تین سو بہتر مربع میل۔
زبانیں:	58%فارسی، 26%ترکی، 9% کردش، 2%لیور، 1%بلوچی، 1%عربی۔
آبادی:	(71208000)سات کروڑ بارہ لاکھ آٹھ ہزار افراد۔
قومیت:	51%فارسی، 2% آزربائیجانی، 8% گیلاکی، 7% کرد، 3%عرب، 2%لیور، 2%بلوچ، 2%ترکمانی اور 1% دیگراقوام بستی ہیں۔
مذاہب:	98%مسلمان باقی جوشش،عیسائی اور بہائی مذاہب۔
قدرتی ذخائر:	تیل۔
قومی زبان:	فارسی
نظام حکومت:	اسلامی جمہوریہ
شہنشاہت:	728 قبل از مسیح
کرنسی:	ایرانی ریال(IRR)
انسانی ترقی اشاریہ	0.759:
خام ملکی پیداوار:	مجموعی852.6ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	12300:بین الاقوامی ڈالر

عراق

اس ملک کا رقبہ (169235) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت بغداد ہے۔اس ملک کے 18 صوبے ہیں۔یہاں 80% عرب، 15% کرد اور باقی ترک اور اسیریائی وغیرہ ہیں جن میں 97% مسلمان باقی 3% عیسائی، یہودی اور بہائی وغیرہ ہیں۔

اس ملک کی

زبان عربی ہے۔اس ملک کی آبادی (28993000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کے قدرتی ذخائز میں تیل بہت اہمیت رکھتا ہے

اس ملک کی کرنسی عراقی دینار کہلاتی ہے۔

ملک:	عراق
دارالحکومت	:بغداد
زبانیں:	عربی
صوبے:	18 صوبے
رقبہ:	(169235) ایک لاکھ انہتر ہزار دو سو پینتیس مربع میل
آبادی:	(28993000) دو کروڑ نواسی لاکھ تیرانوے ہزار افراد
قومیت:	80% عرب، 15% کرد اور باقی ترک اور اسیریائی وغیرہ
مذاہب:	97% مسلمان باقی 3% عیسائی، یہودی اور بہائی
تعلیم کا تناسب:	74.1%
قدرتی ذخائز:	تیل اور قدرتی گیس
برآمدات:	78.38 بلین ڈالر
درآمدات:	53.93 بلین ڈالر
کاروباری شراکت دار:	
قومی زبان:	عربی
نظام حکومت: پارلیمانی جمہوریہ	
آزادی ب:	برطانیہ و اقوام متحدہ سے

تاریخ آزادی:	3اکتوبر 1932ء
کرنسی:	عراقی دینا(IQD)
انسانی ترقی اشاریہ:	تخمینہ دستیاب نہیں
خام ملکی پیداوار	:100ارب بین الاقوامی ڈالر
مجموعی:	3600بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	

اسرائیل

اس ملک کا رقبہ (8019) مربع میل ہے۔اس کا دارالحکومت یروشلم ہے۔یہاں اکثریت یہودی،عیسائی اور مسلمانوں کی ہے۔یہاں کی آبادی (7242400) افراد پر مشتمل ہے۔یہاں عبرانی اور عربی زبانیں زیادہ بولی جاتی ہیں۔یہاں کی کرنسی شیکل ہے۔

ملک:	اسرائیل
دارالحکومت	:یروشلم
زبانیں:	عبرانی اور عربی۔
رقبہ:	(8019) آٹھ ہزار انیس مربع میل
آبادی:	(7242400) بہتر لاکھ بیالیس ہزار چار سو افراد۔
مذاہب:	یہودی،عیسائی اور مسلمانوں۔
تعلیم کا تناسب:	95%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	370ملین ڈالر سالانہ
درآمدات:	2899.3ملین ڈالر
کاروباری شراکت دار:	
نظام حکومت:	پارلیمانی جمہوریہ
آزادی: برطانیہ سے	
اعلان آزادی (قبضہ):	:14 مئی 1948ء
کرنسی:	شیکل (ILS)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.932
خام ملکی پیداوار:	مجموعی: 184.9 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:28800 بین الاقوامی ڈالر

اٹلی

یہ ملک تقریباً (116340) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کا دارالحکومت روم ہے۔یہاں پر رومی تہذیب اور یورپی اقوام بستی ہیں۔جن میں اکثریت رومن کیتھولک ، عیسائی اورمسلمان مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں۔اس ملک کی آبادی تقریباً (60,605,053)افراد پر مشتمل ہے۔یہاں اطالوی زبان بولی جاتی ہے۔یہاں کی کرنسی یورو ہے۔

ملک:	اٹلی
دارالحکومت:	روم
زبانیں:	اطالوی
رقبہ:	(116340)ایک لاکھ سولہ ہزار تین سو چالیس مربع میل
آبادی:	(60,605,053)چھ کروڑ چھ لاکھ پانچ ہزار ترپن افراد
قومیت:	رومی اور یورپی
مذاہب:	رومن کیتھولک،عیسائی اورمسلمان مذاہب۔
تعلیم کا تناسب:	98%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	522 بلین ڈالر
درآمدات:	31.9 بلین یورو
کاروباری شراکت دار:	
قومی زبان:	اطالوی
نظام حکومت:	پارلیمانی جمہوریہ
تشکیل:	
انجام	:17مارچ 1861ء
جمہوریہ	: 2جون 1946ء
یورپی یونین کی رکنیت	:25مارچ 1957ء
کرنسی:	یورو (EUR)

انسانی ترقی اشاریہ	:0.941
خام ملکی پیداوار:	1800 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:31000 بین الاقوامی ڈالر

آئر لینڈ

آئرلینڈ: آئرلینڈ یو کے ہی کی ایک ملک ہے۔اس ملک کا رقبہ 84421 کلومیٹر ہے۔اوراس کی آبادی 638661افراد پر مشتمل ہے۔یہاں کے لوگوں کا مذہب عیسائیت ہے۔

ملک:	آئرلینڈ
دارلحکومت:	ڈبلن
بڑا شہر:	بیلفاسٹ
رقبہ	: 84421 کلومیٹر چوراسی ہزار چار سو اکیس کلومیٹر
آبادی	: 6380661 تریسٹھ لاکھ اسی ہزار چھ سو اکسٹھ
قومی زبان:	انگریزی (نا ء من)
کرنسی:	پونڈ
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
آزادی:	برطانیہ سے
تاریخ آزادی:	1998ء
کرنسی:	
انسانی ترقی اشاریہ:	تخمیہ دستیاب نہیں ہے۔

خام ملکی پیداوار:

مجموعی:	42930 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	: 33168 بین الاقوامی ڈالر
درآمدات:	4962 ملین یورو
برآمدات:	تخمینہ دستیاب نہیں ہے (فیول آئل اور سویا بین)

جمیکا

اس ملک کا رقبہ (4244) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت کنگسٹن ہے۔اس ملک کی آبادی(2714000)افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی زبان انگریزی ہے۔یہاں کے لوگوں کا مذہب کرسچن، اسلام اور بہائی ہے۔اس ملک میں باکسائیٹ اور لائم اسٹون کے ذخائر ہیں۔اس ملک کی کرنسی جمیکا ڈالر ہے۔

ملک:	جمیکا
دارالحکومت:	کنگسٹن
زبانیں:	انگریزی
صوبے:	
رقبہ:	(4244)مربع میل
آبادی:	(2714000)ستائیس لاکھ چودہ ہزار افراد
قومیت:	
مذاہب:	کرسچن، اسلام اور بہائی
تعلیم کا تناسب:	85%
قدرتی ذخائر:	باکسائیٹ اور لائم اسٹون
برآمدات:	تخمیہ دستیاب نہیں ہے (المونیا،چینی،کافی،بیوریج،کیمیکل)
درآمدات:	6.356بلین ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
قومی زبان:	انگریزی
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
آزادی:	برطانیہ سے
تاریخ	آزادی:6اگست 1962ء
کرنسی:	جمیکا ڈالر(JMD)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.736
خام ملکی پیداوار:	مجموعی13.47ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	4800بین الاقوامی ڈالر

جاپان

اس ملک کا رقبہ تقریباً (145898) مربع میل ہے۔اس کے 45 صوبے ہیں۔اس کا دارالحکومت ٹوکیو ہے۔یہاں جاپانی زبان بولی جاتی ہے۔اس ملک کا اہم ترین مذہب شنتومت ہے اور اسلام یہاں کم تعداد میں ہے۔یہاں کی آبادی تقریباً (127790000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی کرنسی ین کہلاتی ہے۔

ملک:	جاپان
دارالحکومت:	ٹوکیو
زبانیں:	جاپانی
صوبے:	47 صوبے
رقبہ:	(145898) ایک لاکھ پینتالیس ہزار آٹھ سو مربع میل
آبادی:	(127790000) بارہ کروڑ ستتر لاکھ نوے ہزار افراد
قومیت:	شنتومت
مذاہب:	شنتومت، اسلام
تعلیم کا تناسب:	99%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	تخمیہ دستیاب نہیں ہے (کاریں)
درآمدات:	5831 بلین جاپانی ین
کاروباری شراکت دار ممالک:	
قومی زبان	:نبھونگو (جاپانی)
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
تشکیل:	
قیام:	660 قبل از مسیح
میجی قانون:	29 نومبر 1890ء
موجودہ قانون:	3 مئی 1947ء
کرنسی:	ین (JPY)

انسانی ترقی اشاریہ 0.935

خام ملکی پیداوار: مجموعی 4346 ارب بین الاقوامی ڈالر

فی کس :33800 بین الاقوامی ڈالر

اردن

اس ملک کا رقبہ (34495) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت عمان ہے۔اس ملک میں 12 صوبے ہیں۔اس ملک میں عرب اور غیر عرب اقوام بستی ہیں جن میں %92 آبادی مسلمان اور باقی عیسائی، دروز اور بہائی مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں۔اس ملک کی آبادی (5924000) افراد پر مشتمل ہے جس میں سے %93 آبادی پڑھی لکھی ہے۔یہاں عربی، انگریزی، ہسپانوی، فرانسیسی، آرمینین، ترکی، یونانی اور بوسنین زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک میں تیل، یورینیم، فاسفیٹ، پوٹاشیم، قدرتی گیس اور پتھر کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی کرنسی اردنی دینار ہے۔

ملک:	اردن
دارالحکومت:	عمان
زبانیں:	عربی، انگریزی، ہسپانوی، فرانسیسی، آرمینین، ترکی، یونانی اور بوسنین
صوبے:	12 صوبے
رقبہ:	(34495) چونتیس ہزار چار سو پچانوے مربع میل
آبادی:	(5924000) انسٹھ لاکھ چوبیس ہزار افراد
قومیت:	عرب اور غیر عرب اقوام
مذاہب:	%92 آبادی مسلمان اور باقی عیسائی، دروز اور بہائی مذاہب
تعلیم کا تناسب:	%93 آبادی پڑھی لکھی ہے
قدرتی ذخائر:	تیل، یورینیم، فاسفیٹ، پوٹاشیم، قدرتی گیس اور پتھر
برآمدات:	245 ملین پونڈ
درآمدات:	35 ملین ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
قومی زبان:	عربی
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
آزادی:	برطانیہ سے
تاریخ آزادی	:25 مئی 1946ء
کرنسی:	اردن دینا (JOD)
انسانی ترقی اشاریہ	:0.773
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 28.18 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:4700 بین الاقوامی ڈالر

قازقستان

اس ملک کا رقبہ (1052090) مربع میل ہے اس ملک کا دارالحکومت آستانہ ہے۔اس ملک کی آبادی (15422000) ہے۔اس ملک کی زبان قازقی اور روسی ہے۔اس ملک میں جنگلات اور معدنی تیل کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی کرنسی تنگے ہے۔

ملک:	قازقستان
دارالحکومت:	آستانہ
زبانیں:	قازقی اور روسی
صوبے:	
رقبہ:	(1052090) دس لاکھ باون ہزار نوے مربع میل
آبادی:	(15422000) ایک کروڑ چون لاکھ بائیس ہزار افراد
قومیت:	مسلمان
مذاہب:	اسلام، سنی (حنفیہ)
تعلیم کا تناسب:	99.7%
قدرتی ذخائر:	جنگلات اور معدنی تیل
برآمدات:	88 بلین ڈالر
درآمدات:	38.8 بلین ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
قومی زبان:	قازقی۔روسی
نظام حکومت:	جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
آزادی:	روس سے
اعلان آزادی	:16 دسمبر 1991ء
تاریخ آزادی:	25 دسمبر 1991ء
کرنسی:	تنگے (KTT)
انسانی ترقی اشاریہ :	0.794
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 170.3 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:11100 بین الاقوامی ڈالر

کینیا

اس ملک کا رقبہ (224081)مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت نیروبی ہے۔اس ملک کی آبادی(37538000)افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی زبان سواحلی اور انگریزی ہے۔اس ملک کی کرنسی کینیائی شلنگ ہے۔

ملک:	کینیا
دارالحکومت:	نیروبی
زبانیں:	سواحلی او رانگریزی
صوبے:	
رقبہ:	(224081)دو لاکھ چوبیس ہزار اکیاسی مربع میل
آبادی:	(37538000) تین کروڑ پچھتر لاکھ اڑتیس ہزار افراد
قومیت:	کریچن
مذاہب:	رومن کیتھولک
تعلیم کا تناسب:	
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	21238.9ملین(K.E.S)
درآمدات:	44639.6ملین(K.E.S)
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	جمہوریہ(نیم صدارتی نظام)
آزادی:	برطانیہ سے
تاریخ آزادی:	12دسمبر 1963ء
جمہوریہ:	12دسمبر 1964ء
کرنسی:	کینیائی شلنگ(KES)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.521
خام ملکی پیداوار	مجموعی: 57.65
فی کس	:1600بین الاقوامی ڈالر

کیریباتی

اس ملک کا رقبہ (280.31) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس ملک کا دارالحکومت تاراوا ہے۔اس ملک کی آبادی (95000) ہے۔اس ملک کی زبان کیریباتوی اورانگریزی ہے۔اس ملک کی کرنسی آسٹریلوی ڈالر ہے۔

ملک:	کیریباتی
دارالحکومت:	تاراوا
زبانیں:	کیریباتوی اورانگریزی
صوبے:	
رقبہ:	(280.31)مربع میل
آبادی:	(95000)پچانوے ہزار افراد
قومیت:	کریچن
مذاہب:	رومن کیتھولک
تعلیم کا تناسب:	78%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	33.360ملین ڈالر
درآمدات:	74.542ملین ڈالر
کاروباری شراکت دارممالک:	
نظام حکومت:	جمہوریہ(صدارتی نظام)
آزادی:	برطانیہ سے
تاریخ آزادی:	12جولائی 1979ء
کرنسی:	آسٹریلوی ڈالر(AUD)
انسانی ترقی اشاریہ :	0.515
خام ملکی پیداوار:	مجموعی2400ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:1800بین الاقوامی ڈالر

شمالی کوریا

اس ملک کا رقبہ (46540) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت پیونگ یانگ ہے۔اس ملک کی آبادی (23790000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی زبان کوریائی ہے۔اس ملک کی کرنسی وون ہے۔

ملک:	شمالی کوریا
دارالحکومت	:پیونگ یانگ
زبانیں:	کوریائی۔پیٹو سونو
صوبے:۔	
رقبہ :	(46540) چھیالیس ہزار پانچ سو چالیس مربع میل
آبادی:	(23790000) دو کروڑ سینتیس لاکھ نوے ہزار افراد
قومیت: ۔	ہندو
مذاہب:۔	بدھسٹ
تعلیم کا تناسب:۔	99%
قدرتی ذخائر:۔	
برآمدات:۔	5.742 بلین ڈالر
درآمدات:۔	3.529 بلین ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	اشتراکی جمہوریہ
آزادی:	جاپان سے
اعلان آزادی:	یکم مارچ 1919ء
آزادی:	15 اگست 1945ء
کرنسی:	وون (KPW)
انسانی ترقی اشاریہ:	تخمینہ دستیاب نہیں
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 91.40 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	1900 بین الاقوامی ڈالر

جنوبی کوریا

اس ملک کا رقبہ (38432) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت سیول ہے۔اس ملک کی آبادی پچا افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی زبان کوریائی ہے۔ اس ملک کی کرنسی جنوبی کوریائی وون کہلاتی ہے۔

ملک:	جنوبی کوریا
دارالحکومت:	سیول
زبانیں:	کوریائی، ہانگو کیو
صوبے:۔	
رقبہ:	(38432) اڑتیس ہزار چار سو بتیس مربع میل
آبادی:	(48224ooo) چار کروڑ بیاسی لاکھ چوبیس ہزار افراد
قومیت:۔	کرسچن
مذاہب:۔	رومن کیتھولک
تعلیم کا تناسب:۔	97.9%
قدرتی ذخائر:۔	
برآمدات:۔	47.3 بلین ڈالر (U.S.D)
درآمدات:۔	42.3 بلین ڈالر (U.S.D)
کاروباری شراکت دار ممالک:۔	چائنا، جاپان، ہانگ کانگ اور امریکہ۔
نظام حکومت:	جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
آزادی:	جاپان
اعلان آزادی:	یکم مارچ 1919ء
آزادی:	15 اگست 1945ء
جمہوریہ:	15 اگست 1948ء
کرنسی:	جنوبی کوریا وون (KRW)

انسانی ترقی اشاریہ:	0.921
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 1206 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	24600 بین الاقوامی ڈالر

کوسووہ

اس ملک کا رقبہ (4203) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت پریشتینا ہے۔اس ملک میں البانوی، سرب، ترک، بوسنیائی اور رومانیہ اقوام بستی ہیں۔اس ملک کی آبادی (2100000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک میں البانوی اور سربیائی زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک کی کرنسی یورو کہلاتی ہے۔

ملک:	کوسووہ
دارالحکومت:	پریشتینا
زبانیں:	البانوی اور سربیائی
صوبے:۔	
رقبہ:	(4203) چار ہزار دو سو تین مربع میل
آبادی:	(2100000) اکیس لاکھ افراد
قومیت:	البانوی، سرب، ترک، بوسنیائی اور رومانیہ اقوام
مذاہب:	اسلام
تعلیم کا تناسب:	94%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	400 ملین ڈالر
درآمدات:	3 بلین ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	پارلیمانی جمہوریہ
آزادی:	سربیا سے
اعلان آزادی	: 17 فروری 2008ء
	تا حال 27 ممالک نے تسلیم کیا ہے۔
کرنسی:	یورو (EUR)
انسانی ترقی اشاریہ:	تخمینہ دستیاب نہیں ہے
خام ملکی پیداوار:	مجموعی تخمینہ دستیاب نہیں ہے
فی کس:	تخمینہ دستیاب نہیں ہے

کویت

اس ملک کا رقبہ (6880) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت کویت شہر ہے۔اس ملک میں کویتی، عربی، مصری، سوری، اردنی اور ہندوستانی اقوام بستی ہیں جن میں سے 85% مسلمان اور باقی دیگر مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں۔اس ملک کی آبادی (2851000) اٹھائیس لاکھ اکیاون ہزار افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک میں عربی اور انگلش زبان بولی جاتی ہے۔ اس ملک کا اہم قدرتی وسائل تیل اور گیس ہے۔اس ملک کی کرنسی کویتی دینار ہے۔

ملک:	کویت
دارالحکومت:	کویت شہر
زبانیں:	عربی اور انگلش
صوبے:	5صوبے
رقبہ:	(6880) چھ ہزار آٹھ سو اسی مربع میل
آبادی:	(2851000) اٹھائیس لاکھ اکیاون ہزار افراد
قومیت:	کویتی، عربی، مصری، سوری، اردنی اور ہندوستانی اقوام
مذاہب:	85% مسلمان اور باقی دیگر مذاہب
تعلیم کا تناسب:	93.3%
قدرتی ذخائر:	تیل اور گیس
برآمدات:	2.7بلین ڈالر
درآمدات:	7.8بلین ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
قومی زبان:	عربی
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
آزادی:	برطانیہ سے
تاریخ آزادی	:19 جون 1961ء
کرنسی:	کویتی دینا (KWP)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.891
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 138.6ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	55300بین الاقوامی ڈالر

کرغیزستان

اس ملک کا رقبہ (77182) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت بشکیک ہے۔اس ملک کے سات صوبے ہیں۔اس ملک میں ازبک، روسی، تاتار، اوغر، قزاق، تاجک اور یوکرانی اقوام بستی ہیں جن میں 80% مسلمان باقی عیسائی اور کمیونسٹ ہیں۔اس ملک کی آبادی (5317000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک میں کرغیزی اور روسی زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک کی کرنسی کرغیزی سوم کہلاتی ہے۔

ملک:	کرغیزیستان
دارالحکومت:	بشکیک
زبانیں:	کرغیزی اور روسی
صوبے:	سات صوبے
رقبہ:	(77182) ستتر ہزار ایک سو بیاسی مربع میل
آبادی:	(5317000) تیرپن لاکھ سترہ ہزار افراد
قومیت:	ازبک، روسی، تاتار، اوغر، قزاق، تاجک اور یوکرانی اقوام
مذاہب:	80% مسلمان باقی عیسائی اور کمیونسٹ
تعلیم کا تناسب:	98.7%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	2.327 بلین ڈالر
درآمدات:	82388277 ڈالر (پیٹرولیم، گیس، کروڈ آئل)
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
آزادی:	روس سے
اعلان آزادی:	31 اگست 1991ء
تاریخ آزادی:	25 دسمبر 1991ء
کرنسی:	کرغیزی سوم (KAB)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.696
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 10.38 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	2000 بین الاقوامی ڈالر

لاوس

اس ملک کا رقبہ (91429) مربع میل ہے۔اس کا دارالحکومت وینتیان ہے۔اس ملک کی آبادی (5859000) افراد پر مشتمل ہے۔یہاں کی زبان لاوی ہے۔اس ملک کی کرنسی کیپ کہلاتی ہے۔

ملک:	لاوس
دارالحکومت:	وینتیان
زبانیں:	لاوی
صوبے:	
رقبہ:	(91429) اکیانوے ہزار چار سو انتیس مربع میل
آبادی:	(5859000) اٹھاون لاکھ انسٹھ ہزار افراد
قومیت:	بدھسٹ تھراوی
مذاہب:	کیتھولک ہچری
تعلیم کا تناسب:	77%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	26 ملین ڈالر
درآمدات:	59 ملین ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	اشتراکی جمہوریہ
آزادی: فرانس سے	
تاریخ آزادی:	19 جولائی 1949ء
کرنسی:	کیپ (LAK)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.601.
خام ملکی پیداوار:	مجموعی: 12.61 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:1900 بین الاقوامی ڈالر

لٹویا

اس ملک کا رقبہ (24942) مربع میل ہے ۔اس کا دارالحکومت ریگا ہے ۔اس ملک کی آبادی (2269600) افراد پر مشتمل ہے ۔اس ملک کی زبان لٹویائی ہے ۔اس ملک کی کرنسی لاٹس کہلاتی ہے ۔

ملک:	لٹویا
دارالحکومت:	ریگا
زبانیں:	لٹویائی
صوبے:	
رقبہ:	(24942) چوبیس ہزار نو سو بیالیس مربع میل
آبادی:	(2269600) بائیس لاکھ انہتر ہزار چھ سو افراد
قومیت:	کرسچن
مذاہب:	رومن کیتھولک
تعلیم کا تناسب:	99.70%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	349.4 ملین ڈالر (L.V.L)
درآمدات:	533.2 ملین ڈالر (L.V.L)
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	پارلیمانی جمہوریہ
آزادی:	روس سے
اعلان آزادی	:18 نومبر 1991ء
مکمل آزادی:	6 ستمبر 1991ء
یورپی یونین کی رکنیت:	یکم مئی 2004ء
کرنسی:	لاٹس (LVL)
انسانی ترقی اشاریہ	0.855:
خام ملکی پیداوار: مجموعی	: 40.04 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	17700 بین الاقوامی ڈالر

لبنان

اس ملک کا رقبہ (4015) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت بیروت ہے۔اس ملک کے چھ صوبے ہیں۔اس ملک میں فارسی، یونانی، رومی، عرب، ترک، فرانسیسی اور لبنانی اقوام بستی ہیں جن میں %40 عیسائی اور %60 مسلمان مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں۔اس ملک کی آبادی (4099000) افراد پر مشتمل ہے جس میں سے %90 آبادی پڑھی لکھی ہے۔اس ملک میں عربی، آرمینیائی، فرانسیسی اور انگریزی زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک کی کرنسی لبنانی پونڈ اور لیرا ہے۔

ملک:	لبنان
دارالحکومت:	بیروت
زبانیں:	عربی، آرمینیائی، فرانسیسی اور انگریزی
صوبے:	چھ صوبے
رقبہ:	(4015) چار ہزار پندرہ مربع میل
آبادی:	(4099000) چالیس لاکھ ننانوے ہزار افراد
قومیت:	فارسی، یونانی، رومی، عرب، ترک، فرانسیسی اور لبنانی
مذاہب:	%40 عیسائی اور %60 مسلمان
تعلیم کا تناسب:	%90 آبادی پڑھی لکھی ہے
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	3.682 بلین ڈالر
درآمدات:	3.862 بلین ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
قومی زبان:	عربی
نظام حکومت:	جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
آزادی:	فرانس اور اقوام متحدہ سے
اعلان آزادی	:26 نومبر 1941
تاریخ آزادی:	22 نومبر 1943ء
کرنسی:	لبنانی پونڈ اور لیرا (LBP)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.722
خام ملکی پیداوار: مجموعی:	40.65 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:10400 بین الاقوامی ڈالر

لیسوتھو

اس ملک کا رقبہ (11720) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت ماسیرو ہے۔اس ملک کی آبادی چار افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی زبان سوتھو ہے۔ اس ملک کی کرنسی لوتی ہے۔

ملک:	لیسوتھو
دارالحکومت:	ماسیرو
زبانیں:	سوتھو
صوبے:۔	
رقبہ:	(11720) گیارہ ہزار سات سو بیس مربع میل
آبادی:	(2008000) بیس لاکھ آٹھ ہزار افراد
قومیت:	کرسچن
مذاہب:	رومن کیتھولک
تعلیم کا تناسب:۔	82%
قدرتی ذخائر:۔	
برآمدات:۔	397ملین ڈالر
درآمدات:۔	17,66,60,00,00ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:۔	
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
آزادی: برطانیہ سے	
تاریخ آزادی	:4اکتوبر 1966ء
کرنسی:	لوتی (LSL)
انسانی ترقی اشاریہ	:0.549
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 3.085ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:1500بین الاقوامی ڈالر

لائبیریا

اس ملک کا رقبہ (43000) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت مونروویا ہے۔اس ملک کی آبادی (3750000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی زبان انگریزی ہے۔اس ملک کی کرنسی لائبیریائی ڈالر ہے۔

ملک:	لائبیریا
دارالحکومت:	مونروویا
زبانیں:	انگریزی
صوبے:	
رقبہ:	(43000) تینتالیس ہزار مربع میل
آبادی:	(3750000) سینتیس لاکھ پچاس ہزار افراد
قومیت:	کرسچن
مذاہب:	رومن
تعلیم کا تناسب:	53.9%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	195 ملین ڈالر
درآمدات:	158 ملین ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	امریکہ سے
تاریخ آزادی:	26 جولائی 1847ء
کرنسی:	لائبریائی ڈالر (LRD)

لیبیا

اس ملک کا رقبہ (679362) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت طرابلس ہے۔اس ملک کی آبادی (6160000) مربع میل ہے۔اس ملک کی زبان عربی ہے۔یہاں کا مذہب اسلام ہے۔اس ملک کی کرنسی لیبیائی دینار ہے۔

ملک:	لیبیا
دارالحکومت:	طرابلس
زبانیں:	عربی
صوبے:	
رقبہ:	(679362) چھ لاکھ اناسی ہزار تین سو باسٹھ مربع میل
آبادی:	(6160000) اکسٹھ لاکھ ساٹھ ہزار افراد
قومیت:	مسلمان
مذاہب:	اسلام
تعلیم کا تناسب:	97.7%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	194.2 بلین ڈالر
درآمدات:	88,75,70,000 ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	اشتراکی جمہوریہ
آزادی: اطالیہ سے	
تاریخ آزادی:	24 دسمبر 1951ء
کرنسی:	لیبیائی دینا (LYD)
انسانی ترقی اشاریہ	0.818:
خام ملکی پیداوار: مجموعی	78.79: ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	13100: بین الاقوامی ڈالر

لیختینستائن

اس ملک کا رقبہ 61.78 مربع میل ہے۔اس کا دارالحکومت واڈوز ہے۔اس ملک کی آبادی (35322) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی زبان آلمانی کہلاتی ہے۔یہاں کی کرنسی سوئیس فرانک کہلاتی ہے۔

ملک:	لیختینستائن
دارالحکومت:	واڈوز
زبانیں:	آلمانی (جرمن)
صوبے:	
رقبہ:	61.78 مربع میل
آبادی:	(35322) پینتیس ہزار تین سو بائیس افراد
قومیت:	کرسچن
مذاہب:	رومن کیتھولک
تعلیم کا تناسب:	100%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	18,85,3807(U.S.D) ڈینٹل پروڈکٹ، پوٹری، ہاڈویر
درآمدات:	1770,000,000(U.S.D) مشینری، میٹل، گڈز، ٹیکسٹائل اور موٹر وہیکل
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
آزادی:	معاہدہ پریسبرگ
تاریخ آزادی	:23 جنوری 1719ء
کرنسی:	سوئس فرانک (CHF)
انسانی ترقی اشاریہ	:تخمینہ دستیاب نہیں ہے
خام ملکی پیداوار:	مجموعی: 1.786 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:25000 بین الاقوامی ڈالر

لتھووینیا

اس ملک کا رقبہ 25212 مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت ویلنیوس ہے۔اس ملک کی آبادی (3369600) افراد پر مشتمل ہے ۔اس ملک کی زبان لتھوینیائی ہے۔یہاں کی کرنسی لیتاس ہے ۔

ملک:	لتھووینیا
دارالحکومت:	ویلنیوس
زبانیں:	لتھوینیائی
صوبے:۔	
رقبہ:	(25212) پچیس ہزار دو سو بارہ مربع میل
آبادی:	(3369600) تینتیس لاکھ انہتر ہزار چھ سو
قومیت:	کرسچن
مذاہب:	رومن کیتھولک
تعلیم کا تناسب:	99.7%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	26.53 بلین ڈالر
درآمدات:	3714.8 ملین ڈالر (L.T.L)
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظامِ حکومت:	پارلیمانی جمہوریہ
آزادی: روس سے	
تاریخ آزادی:	11 مارچ 1990ء
یورپی یونین کی رکنیت	: یکم مئی 2004ء
کرنسی:	لیتاس (LTL)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.862
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 59.59 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	16700 بین الاقوامی ڈالر

لکسمبرگ

اس ملک کا رقبہ (998.46) مربع میل ہے۔اس کا دارالحکومت لکسمبرگ ہے۔ یہاں لکسمبرگی، جرمن اور فرانسیسی زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک کی آبادی(476200)افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی کرنسی یورو ہے۔

ملک:	لکسمبرگ
دارالحکومت:	لکسمبرگ
زبانیں:	لکسمبرگی، آلمانی، جرمن اور فرانسیسی
صوبے:	
رقبہ:	(998.46)مربع میل
آبادی:	(476200) چار لاکھ چھہتر ہزار دو سو افراد
قومیت:	کرسچن
مذاہب:	رومن کیتھولک
تعلیم کا تناسب:	تخمیہ دستیاب نہیں ہے
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	923ملین یورو
درآمدات:	1424ملین یورو
کاروباری شراکت دار ممالک:	
قومی زبان:	آلمانی، جرمن ,فرانسیسی
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
آزادی:	نیدرلینڈ سے
آزادی:	9جون 1815ء
معاہدہ لندن:	19اپریل 1839ء
یورپی یونین رکنیت:	25مارچ 1957ء
کرنسی:	یورو(EUR)
انسانی ترقی اشاریہ	0.944:
خام ملکی پیداوار:	مجموعی38.79ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	80800بین الاقوامی ڈالر

مڈغاسکر

اس ملک کا رقبہ (224533) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت انتاناناریوو ہے۔اس ملک کے چھ صوبے ہیں۔اس ملک میں مقامی مذہب، کرسچن اور اسلامی مذہب کے ماننے والے ہیں اس ملک کی آبادی (587041) افراد پر مشتمل ہے۔یہاں کے لوگوں کی زبان مالاگاسی اور فرانسیسی ہے۔اس ملک میں جنگلات، ہائیڈروپاور، پیٹرولیم، کرومائٹ، کوئلہ اور باکسائیٹ کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی کرنسی مالاگاسی ایریاری کہلاتی ہے۔

ملک:	مڈغاسکر
دارلحکومت:	انتاناناریوو
زبانیں:	مالاگاسی اور فرانسیسی
صوبے:	چھ صوبے
رقبہ:	(224533) دولاکھ چوبیس ہزار پانچ سو تینتیس مربع میل
آبادی:	(587041) پانچ لاکھ ستاسی ہزار اکتالیس افراد
قومیت:	کرسچن
مذاہب:	مقامی مذہب، کرسچن اور اسلامی مذہب
تعلیم کا تناسب:	69%
قدرتی ذخائر:	جنگلات، ہائیڈروپاور، پیٹرولیم، کرومائٹ، کوئلہ اور باکسائیٹ
برآمدات:	143 بلین ڈالر
درآمدات:	3.653 بلین ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:۔	
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی: فرانس سے	
تاریخ آزادی	:26 جون 1960ء
کرنسی:	ملاگئی فرانک (EAY)
انسانی ترقی اشاریہ:	مجموعی 19;95 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:1000 بین الاقوامی ڈالر

ملاوی

اس ملک کا رقبہ (45747) ہے۔اس ملک کا دارالحکومت لیلونگوے ہے۔اس ملک کی آبادی (13925000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی زبان چیوا اور انگریزی ہے۔اس ملک کی کرنسی ملاویائی کواچا ہے۔

ملک:	ملاوی
دارالحکومت:	لیلونگوے
زبانیں:	چیوا اور انگریزی
صوبے:۔	
رقبہ:	(45747) پینتالیس ہزار سات سوسینتالیس مربع میل
آبادی:	(13925000) ایک کروڑ انتالیس لاکھ پانچ ہزار افراد
قومیت:	کرسچن
مذاہب:	رومن کیتھولک
تعلیم کا تناسب:	65.80%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	556 ملین ڈالر
درآمدات:	1.67 بلین ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت	:جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	برطانیہ سے
تاریخ آزادی	:6 جولائی 1964ء
جمہوریہ:	6 جولائی 1966ء
کرنسی:	ملاویائی کواچا (MWN)
انسانی ترقی اشاریہ:	مجموعی 10.47 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	800 بین الاقوامی ڈالر

ملائیشیا

اس ملک کا رقبہ (127355) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت کوالالپور ہے۔اس ملک کی آبادی(27490176)افراد پر مشتمل ہے۔یہاں کی زبان بھاشاملایو ہے۔اس ملک میں چ سے تعلق رکھتے ہیں۔یہاں کی کرنسی رنگٹ کہلاتی ہے۔

ملک:	ملائیشیا
دارالحکومت:	کوالالپور(باضابطہ)پتراجایا(انتظامی)
زبانیں:	بھاشاملایو
صوبے:	
رقبہ:	(127355)ایک لاکھ ستائیس ہزار مربع میل
آبادی:	(27490176) دو کروڑ چوہتر لاکھ نوے ہزار ایک سو چھہتر افراد
قومیت:	مسلمان
مذاہب:	60%مسلم اور 40% دیگر مذاہب
تعلیم کا تناسب:	93%
قدرتی ذخائر:۔	
برآمدات:۔	30798.8ملین(M.Y.R)
درآمدات:۔	25858.0ملین(M.Y.R)
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
آزادی:برطانیہ سے	
تاریخ آزادی:	31 اگست 1957ء
توسیع	:16ستمبر 1963ء
کرنسی:	رنگٹ(MYR)
انسانی ترقی اشاریہ	:0.811
خام ملکی پیداوار:مجموعی	357.9ارب بین لاقوامی ڈالر
فی کس:	1400بین الاقوامی ڈالر

مالدیپ

اس ملک کا رقبہ (115.06) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت مالے ہے۔اس ملک کے 19 صوبے ہیں اس ملک میں پرتگیزی، ولندیزی اور برطانوی اقوام سے تعلق رکھتے ہیں جن میں سے اکثریت اسلام مذہب سے تعلق رکھتی ہے۔اس ملک کی آبادی (306000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک میں دیویہی اور سنہالی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اس ملک کے قدرتی ذخائر میں سیاحتی مقامات اور ماہی گیری اہم ہیں۔مالدیپ کے اہم کاروباری شراکت داروں میں بھارت، سری لنکا، تھائی لینڈ، ملائیشیا اور انڈونیشیا شامل ہیں۔اس ملک کی کرنسی روفیا ہے۔

ملک:	مالدیپ
دارالحکومت:	مالے
زبانیں:	دیویہی اور سنہالی
صوبے:	19 صوبے
رقبہ:	(115.06) مربع میل
آبادی:	(306000) تین لاکھ چھ ہزار افراد
قومیت:	پرتگیزی، ولندیزی اور برطانوی اقوام
مذاہب:	اسلام
تعلیم کا تناسب:	97%
قدرتی ذخائر:	سیاحتی مقامات اور ماہی گیری
برآمدات:	167 ملین ڈالر
درآمدات:	1586.2 ملین (M.R)
کاروباری شراکت دار ممالک:	بھارت، سری لنکا، تھائی لینڈ، ملائیشیا اور انڈونیشیا
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	روفیا (MVR)
انسانی ترقی اشاریہ	0.741:
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 2.839 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	3900: بین الاقوامی ڈالر

مالی

اس ملک کا رقبہ (478841) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت بماکو ہے۔اس ملک میں 8صوبے ہیں۔اس ملک میں ماندے ïï 50%ïï فولانی ïï 17%ïï ویلٹیک ïï 12%ïï سونغائی ïï 6%ïï مور ïï 10%ïï اور ïï 5%ïï دیگر اقوام بستی ہیں جن میں چھے تعلق رکھتے ہیں۔اس ملک کی آبادی تقریبا(123337000)افراد پر مشتمل ہے جس میں سے چ۔اس ملک میں فرانسیسی اور عربی زبان بولی جاتی ہے۔اس ملک میں سونا، یورینیم، فاسفورس، کالونائٹ، نمک اور چونے کی کانوں کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی کرنسی مغربی افریقی فرانک کہلاتی ہے۔

ملک:	مالی
دارالحکومت:	بماکو
زبانیں:	فرانسیسی اور عربی
صوبے:	8صوبے
رقبہ:	(478841)چار لاکھ اٹھتر ہزار آٹھ سو اکتالیس مربع میل
آبادی:	(123337000)بارہ کروڑ تینتیس لاکھ سینتیس ہزار افراد
قومیت:	ماندے ïï 50%ïï فولانی ïï 17%ïï ویلٹیک ïï 12%ïï سونغائی ïï 6%ïï مور ïï 10%ïï اور ïï 5%ïï دیگر
مذاہب:	مسلمان ïï 90%ïï عیسائی %1اور %9دیگر مذاہب
تعلیم کا تناسب:	60% آبادی پڑھی لکھی ہے
قدرتی ذخائر:	سونا، یورینیم، فاسفورس، کالونائٹ، نمک اور چونے کی کانیں
برآمدات:	37.3ملین ڈالر
درآمدات:	43.6ملین ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	جمہوریہ(نیم صدارتی نظام)
آزادی	:برطانیہ سے
تاریخ آزادی:	22 ستمبر 1960ء
کرنسی:	مغربی افریقی فرانک
انسانی ترقی اشاریہ	:0.38
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 14.08
فی کس	:1200بین الاقوامی ڈالر

مالٹا

اس ملک کا رقبہ (122) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت مالیٹا ہے۔اس ملک کی آبادی (407000) افراد پر مشتمل ہے۔یہاں مالٹی اور انگریزی زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک کی کرنسی لیرا کہلاتی ہے۔

ملک:	مالٹا
دارلحکومت:	والیٹا
زبانیں:	مالٹی اور انگریزی
صوبے:	2صوبے
رقبہ:	(122) ایک سوبائیس مربع میل
آبادی:	(407000) چارلاکھ سات ہزار افراد
قومیت:	کریچن
مذاہب:	رومن کیتھولک
تعلیم کا تناسب:	93%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	تخمینہ دستیاب نہیں ہے
درآمدات:	تخمینہ دستیاب نہیں ہے
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت	:پارلیمانی جمہوریہ
آزادی:	برطانیہ سے
تاریخ آزادی	:21ستمبر 1964ء
یورپی یونین رکنیت:	یکم مئی 2001ء
کرنسی:	یورو(EUR)
انسانی ترقی اشاریہ	:0.878
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 9.342ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	23200بین الاقوامی ڈالر

جزائر مارشل

اس ملک کا رقبہ (69.88) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت ماجورو ہے۔اس ملک کی آبادی (59000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی زبان انگریزی ہے۔اس ملک کی کرنسی امریکی ڈالر ہے۔

ملک:	جزائر مارشل
دارالحکومت:	ماجورو
زبانیں:	انگریزی
صوبے:	01صوبہ
رقبہ:	(69.88)مربع میل
آبادی:	(59000)انسٹھ ہزار افراد
قومیت:	کرسچن
مذاہب:	پروٹیسٹنٹ
تعلیم کا تناسب:	94%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	27000000ڈالر
درآمدات:	14939ملین ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	امریکہ اوراقوام متحدہ سے
تاریخ آزادی	: 21اکتوبر 1986
کرنسی:	امریکی ڈالر(USD)
انسانی ترقی اشاریہ:	تخمینہ دستیاب نہیں ہے۔
خام ملکی پیداوار	مجموعی 1150 لاکھ بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:2900بین الاقوامی ڈالر

موریتانیہ

اس ملک کا رقبہ (395955) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت نواکشوت ہے۔اس ملک کی آبادی (3124000) افراد پر مشتمل ہے۔یہاں کے لوگوں کا مذہب اسلام ہے۔اس ملک میں عربی اور فرانسیسی زبان بولی جاتی ہے۔اس ملک کی کرنسی اوگویا ہے۔

ملک:	موریتانیہ
دارالحکومت	:نواکشوت
زبانیں	:عربی اور فرانسیسی
صوبے:	2صوبے
رقبہ:	(395955) تین لاکھ پچانوے ہزار پچپن مربع میل
آبادی:	(3124000) اکتیس لاکھ چوبیس ہزار افراد
قومیت:	مسلمان
مذاہب:	اسلام
تعلیم کا تناسب:	57.5%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	31,46,000,000,000ڈالر
درآمدات:	18,22,20,29,17.85ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	اسلامی جمہوریہ پارلیمانی جمہوریہ
آزادی:	فرانس سے
تاریخ آزادی:	28نومبر 1960ء
کرنسی:	اوگویا(MRO)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.55
خام ملکی پیداوار:	مجموعی5.818ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:1800بین الاقوامی ڈالر

موریشش

اس ملک کا رقبہ (787.65) مربع میل ہے۔اس کا دارالحکومت پورٹ لوئس ہے۔اس کی آبادی (1262000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی زبان انگریزی ہے۔اس ملک کی کرنسی موریشسی روپیہ کہلاتا ہے۔

ملک:	موریشس
دارالحکومت:	پورٹ لوئس
زبانیں	:انگریزی
صوبے:۔	2صوبے
رقبہ:	(787.65) سات سو ستاسی اعشاریہ چھ پانچ مربع میل
آبادی:	(1262000) بارہ لاکھ باسٹھ ہزار افراد
قومیت:	ہندو
مذاہب:	ہندوازم
تعلیم کا تناسب:۔	97.4%
قدرتی ذخائر:۔	
برآمدات:۔	تخمیہ دستیاب نہیں ہے
درآمدات:۔	تخمیہ دستیاب نہیں ہے
کاروباری شراکت دار ممالک:۔	
نظام حکومت:	پارلیمانی جمہوریہ
آزادی:	برطانیہ سے
تاریخ آزادی	:12مارچ 1968ء
جمہوریہ	:12مارچ 1992ء
کرنسی:	موریشی روپیہ (MUR)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.804
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 14.9ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:11900بین الاقوامی ڈالر

میکسیکو

اس ملک کا رقبہ تقریباً (756066) مربع میل ہے اس کا دارالحکومت میکسیکو شہر ہے۔اس ملک میں ہسپانوی، روسی اور لاطینی اقوام بستی ہیں۔اس ملک کی آبادی (106535000) افراد پر مشتمل ہے۔یہاں پر ہسپانوی زبان بولی جاتی ہے۔یہاں کی کرنسی میکسیکو پیسو کہلاتی ہے۔

ملک:	میکسیکو
دارالحکومت:	میکسیکو شہر
زبانیں:	ہسپانوی
صوبے:	31 اسٹیٹ
رقبہ:	(756066) سات لاکھ چھپن ہزار چھیاسٹھ مربع میل
آبادی:	(106535000) دس کروڑ پینسٹھ لاکھ پینتیس ہزار افراد
قومیت:	ہسپانوی، روسی اور لاطینی
مذاہب:	عیسائی کیتھولک
تعلیم کا تناسب:	92.93%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	30277 ملین (U.S.D)
درآمدات:	30704 ملین (U.S.D)
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	ہسپانیہ سے
اعلان آزادی:	16 ستمبر 1810ء
تاریخ آزادی:	27 ستمبر 1821ء
کرنسی:	میکسیکو کا پیسو (MXN)
انسانی ترقی اشاریہ	0.829:
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 1353 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	1250 بین الاقوامی ڈالر

مائیکرونیشیا

اس ملک کا رقبہ (271) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت پیلیکر ہے۔اس ملک کے آٹھ صوبے ہیں۔اس ملک کی آبادی (103624) افراد پر مشتمل ہے۔یہاں کے لوگوں کی زبان انگلش ہے اور مذہب رومن کیتھولک اور پروٹیسٹینٹ ہے۔اس ملک میں سمندری مصنوعات اور فاسفیٹ کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی کرنسی امریکی ڈالر ہے۔

ملک:	مائیکرونیشیا
دارالحکومت:	پالی کر
زبانیں:	انگریزی
صوبے:	آٹھ صوبے
رقبہ:	(271) دوسو اکہتر مربع میل
آبادی:	(103624) ایک لاکھ چھتیس ہزار چوبیس افراد
قومیت:	کرسچن
مذاہب:	رومن کیتھولک اور پروٹیسٹینٹ
تعلیم کا تناسب:	89%
قدرتی ذخائر:	سمندری مصنوعات اور فاسفیٹ
برآمدات:	25841 ملین ڈالر
درآمدات:	13,27,00000 ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
آزادی: اسپین سے	
تاریخ آزادی	:3 نومبر 2011ء
کرنسی:	یو ایس ڈالر (USD)
خام ملکی پیداوار:	مجموعی 1990 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	2598 بین الاقوامی ڈالر

مالدووا

اس ملک کا رقبہ (13070) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت چشیناو ہے۔اس ملک میں ترک یوکرین اور دیگر قومیں بستی ہیں۔یہاں کی آبادی تقریباً (3794000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک میں رومانی، یوکرین اور ترکی زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک کی کرنسی لیو کہلاتی ہے۔

ملک:	مالدووا
دارالحکومت:	چشیناؤ
زبانیں:	رومانی، یوکرین اور ترکی
صوبے:	8000 ڈسٹرکٹ
رقبہ:	(13070) تیرہ ہزار ستر مربع میل
آبادی:	(3794000) سینتیس لاکھ چورانوے ہزار افراد
قومیت:	ترک، یوکرین اور دیگر
مذاہب:	کمیونسٹ
تعلیم کا تناسب:	99%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	195.1 ملین ڈالر
درآمدات:	180,826,000 ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
آزادی: روس سے	
اعلان آزادی	:27 اگست 1991ء
تکمیل آزادی	25 دسمبر 1991ء
کرنسی: لی	و(MDL)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.708
خام ملکی پیداوار مجموعی	9.999 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	2200 بین الاقوامی ڈالر

موناکو

اس ملک کا رقبہ (0.75) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت موناکو شہر ہے۔اس ملک کی آبادی (33000) افراد پر مشتمل ہے۔یہاں کی زبان فرانسیسی ہے۔اس ملک کی کرنسی یورو ہے۔

ملک:	موناکو
دارالحکومت:	موناکو
زبانیں:	فرانسیسی
صوبے:	01صوبہ
رقبہ:	(0.75)مربع میل
آبادی:	(33000) تینتیس ہزار افراد
قومیت:	کرسچن
مذاہب:	رومن کیتھولک
تعلیم کا تناسب:	تخمینہ دستیاب نہیں ہے
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	15,37,47,84ڈالر
درآمدات:	12,54,96,76ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
تشکیل	
تاریخ آزادی:	1297ء
کرنسی:	یورو(EUR)
انسانی ترقی اشاریہ	:تخمینہ دستیاب نہیں ہے۔
خام ملکی پیداوار مجموعی	:9760لاکھ بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	30000 بین الاقوامی ڈالر

منگولیا

اس ملک کا رقبہ (603909) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارلحکومت آلان باتور ہے اس ملک کی آبادی (2629000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک میں منگولیائی، ترکی اور رشین زبانیں بولی جاتی ہیں۔یہاں آئل، کوئلہ، کاپر، ٹنگسٹن، ٹن، نکل،زنک، سونا اور فاسفورس کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔اس ملک کی کرنسی ٹوگ روگ کہلاتی ہے۔

ملک:	منگولیا
دارلحکومت:	آلان باتور
زبانیں:	منگولیائی، ترکی اور رشین
صوبے:	21صوبے
رقبہ:	(603909)مربع میل
آبادی:	(2629000) چھبیس لاکھ انتیس ہزار افراد
قومیت:	ہندو
مذاہب:	بدھسٹ
تعلیم کا تناسب:	95.3%
قدرتی ذخائر:	آئل، کوئلہ، کاپر، ٹنگسٹن، ٹن، نکل،زنک، سونا اور فاسفورس
برآمدات:	347ملین(U.S.D)
درآمدات:	447ملین(U.S.D)
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	جمہوریہ(نیم صدارتی نظام)
آزادی:	چین سے
قیام:	1206ء
عوامی جمہوریہ:	24نومبر 1924ء
کرنسی:	توگرک(MNT)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.7
خام ملکی پیداوار	مجموعی:8.448ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:2900بین الاقوامی ڈالر

مونٹیگرو

اس ملک کا رقبہ (5333) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت پوڈوکوریکا ہے۔اس ملک کی آبادی (598000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی زبان سربیائی ھے۔اس ملک کی کرنسی یورو ہے۔

ملک:	مونٹیگرو
دارالحکومت:	پوڈکوریکا
زبانیں:	سربیائی
صوبے:	2ریپبلک
رقبہ:	(5333) پانچ ہزار تین سو تینتیس مربع میل
آبادی:	(598000) پانچ لاکھ اٹھانوے ہزار افراد
قومیت:	کرسچن
مذاہب:	رومن کیتھولک
تعلیم کا تناسب:	96.4%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	182.3ملین ڈالر
درآمدات:	11.5بلین ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت	:پارلیمانی جمہوریہ
آزادی:	سربیائی و موٹینگرو اتحاد سے
تاریخ آزادی	:2006ء
کرنسی:	یورو(EUR)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.799
خام ملکی پیداوار مجموعی:	26.38ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	3800بین الاقوامی ڈالر

مراکش

اس ملک کا رقبہ (172414) مربع میل ہے۔اس کا دارالحکومت رباط ہے۔اس کے 61صوبے ہیں۔اس ملک میں عرب، ہسپانوی اور بربری اقوام بستی ہیں جن میں اکثریت اسلامی مذہب سے تعلق رکھتی ہے۔اس ملک کی آبادی (31224000) افراد پر مشتمل ہے۔ یہاں کی زبان عربی اور ہسپانوی ہے۔اس ملک کی کرنسی مراکشی درہم کہلاتی ھے۔

ملک:	مراکش
دارالحکومت:	رباط
زبانیں:	عربی اور ہسپانوی
صوبے:	61صوبے
رقبہ:	(172414)ایک لاکھ بہتر ہزار چار سو چودہ مربع میل
آبادی:	(31224000) تین کروڑ بارہ لاکھ چوبیس ہزار افراد
قومیت:	عرب، ہسپانوی اور بربری اقوام
مذاہب:	اسلام
تعلیم کا تناسب:	56.4%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	15.8بلین(M.A.D)
درآمدات:	28.6بلین(M.A.D)
کاروباری شراکت دار ممالک:	مراکش،افریقہ،شمالی افریقہ
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
آزادی:	چین سے
فرانس سے آزادی:	2مارچ1956ء
ہسپانیہ سے آزادی	:7اپریل1956ء
کرنسی:	مراکشی درھم(MAD)
انسانی ترقی اشاریہ	:0.64
خام ملکی پیداوار مجموعی:	127ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:3800بین الاقوامی ڈالر

موزمبیق

اس ملک کا رقبہ (309496) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت مونا کو ہے۔اس ملک کی آبادی (21397000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی زبان پرتگالی ہے۔اس ملک کی کرنسی میٹیکال کہلاتی ہے۔

ملک:	موزمبیق
دارالحکومت:	مونا کو
زبانیں:	پرتگیزی
صوبے:	10صوبے
رقبہ:	(309496) تین لاکھ نو ہزار چار سو چھیانوے مربع میل
آبادی:	(21397000) دو کروڑ تیرہ ہزار ستانوے ہزار افراد
قومیت:	عیسائیت
مذاہب:	کرسچن
تعلیم کا تناسب	48%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	689.8ملین (U.S.D)
درآمدات:	966ملین (U.S.D)
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
آزادی:	پرتگال سے
تاریخ آزادی:	25جون 1975ء
کرنسی:	میٹیکال (MZM)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.384
خام ملکی پیداوار مجموعی:	17.82 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	3900بین الاقوامی ڈالر

میانمار

اس ملک کا رقبہ (261228) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت نیپیداو ہے۔اس ملک کے سات صوبے ہیں۔اس ملک کا قومی مذہب بدھ مت ہے۔ اس ملک کی زبان برمی ہے۔اس ملک کی آبادی (48798000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی کرنسی کیات کہلاتی ہے۔

ملک:	میانمار
دارالحکومت:	نیپیراؤ
زبانیں:	برمی
صوبے:	سات صوبے
رقبہ:	(261228) دولاکھ اکسٹھ ہزار دو سو اٹھائیس مربع میل
آبادی:	(48798000) چار کروڑ ستاسی لاکھ اٹھانوے ہزار افراد
قومیت:	ہندو
مذاہب:	بدھ مت
تعلیم کا تناسب:	تخمیہ دستیاب نہیں ہے
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	تخمیہ دستیاب نہیں ہے
درآمدات:	تخمیہ دستیاب نہیں ہے
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت	:فوجی جنتا
آزادی:	برطانیہ سے
تاریخ آزادی	:4جنوری 1948ء
کرنسی:	کیات(MMK)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.583
خام ملکی پیداوار مجموعی:	91.13 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:1900بین الاقوامی ڈالر

نمیبیا

اس ملک کا رقبہ (318261) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت ویندہوک ہے۔اس ملک کی آبادی (2074000) افراد پر مشتمل ہے۔یہاں کی زبان انگریزی ہے۔اس ملک کی کرنسی نیمبیائی ڈالر ہے۔

ملک:	نمیبیا
دارالحکومت:	ویندہوک
زبانیں:	انگریزی
صوبے:	2صوبے
رقبہ:	(318261) تین لاکھ اٹھارہ ہزار دوسو اکسٹھ مربع میل
آبادی:	(2074000) بیس لاکھ چوہتر ہزار افراد
قومیت:	عیسائی
مذاہب:	کرسچن
تعلیم کا تناسب:	92.8%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	32916ملین(N.A.D)
درآمدات:	47916ملین(N.A.D)
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	جمہوریہ (نیم صدارتی نظام)
آزادی:	جنوبی افریقہ سے
تاریخ آزادی:	21مارچ1990ء
کرنسی:	نیمبیائی ڈالر(NAD)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.65
خام ملکی پیداوار مجموعی	:10.67 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	5200بین الاقوامی ڈالر

ناورو

اس ملک کا رقبہ (8.11)مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت یاران ہے۔اس ملک کی آبادی(10000) ہے۔اس ملک کی زبان ناورویائی ہے۔ اس ملک کی کرنسی آسٹریلوی ڈالر ہے۔

ملک:	ناورو
دارالحکومت:	یاران
زبانیں:	ناؤرویائی
صوبے:	تخمیہ دستیاب نہیں ہے
رقبہ:	(8.11)مربع میل
آبادی:	(10000)دس ہزار افراد
قومیت:	عیسائی
مذاہب:	کرسچن
تعلیم کا تناسب:	95%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	4959ملین ڈالر
درآمدات:	31,35,000,000,000ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
نظام حکومت:	جمہوریہ(صدارتی نظام)
آزادی:	آسٹریلیا،نیوزی لینڈ برطانیہ اور اقوام متحدہ سے
تاریخ آزادی:	31جنوری 1968ء
کرنسی:	آسٹریلوی ڈالر(AUD)
انسانی ترقی اشاریہ:	تخمینہ دستیاب نہیں ہے
خام ملکی پیداوار مجموعی:	600لاکھ بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	5000بین الاقوامی ڈالر

نیپال

اس ملک کا رقبہ (56827)مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت کھٹمنڈو ہے۔اس ملک کی آبادی(28196000)افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک میں نیپالی، نیواری اور دیگر 26زبانیں بولی جاتی ہیں یہاں پر بدھ مت اور ہندو دھرم مذاہب کے ماننے والے ہیں۔اس ملک کی کرنسی نیپالی روپیہ ہے۔

ملک:	نیپال
دارالحکومت:	کھٹمنڈو
زبانیں:	نیپالی، نیواری اور دیگر 26زبانیں
صوبے:	14 زون اور 75ڈسٹرکٹ (5ریجن)
رقبہ:	(56827) چھپن ہزار آٹھ سو ستائیس مربع میل
آبادی:	(28196000) دو کروڑ اکیاسی لاکھ چھیانوے ہزار افراد
قومیت:	ہندو
مذاہب:	بدھ مت او رہندو دھرم مذاہب
تعلیم کا تناسب:	55%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	40ملین ڈالر
درآمدات:	78ملین ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
قومی زبان:	نیپالی
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
اتحاد:	21دسمبر 1768ء
جمہوریہ:	28دسمبر 2007ء
کرنسی:	نیپالی روپیہ(NPR)
انسانی ترقی اشاریہ	:0.534
خام ملکی پیداوار مجموعی	:30.66ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	1100بین الاقوامی ڈالر

نیدرلینڈ

اس ملک کا رقبہ (16034) مربع میل ہے۔اس ملک کی آبادی (16411607) مربع میل ہے۔اس ملک کا دارالحکومت ایمسٹرڈیم ہے۔اس ملک کی زبان ڈچ ہے اس ملک کی کرنسی یورو ہے۔

ملک:	نیدرلینڈز
دارالحکومت:	ایمسٹرڈیم
زبانیں:	ڈچ
صوبے:	12 صوبے
رقبہ:	(16034) سولہ ہزار چونتیس مربع میل
آبادی:	(16411607) ایک کروڑ چونسٹھ لاکھ گیارہ ہزار چھ سو سات افراد
قومیت:	رومن کیتھولک
مذاہب:	کرسچن
تعلیم کا تناسب:	99%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	404.6 بلین یورو
درآمدات:	تخمینہ دستیاب نہیں ہے
کاروباری شراکت دار ممالک:	
قومی زبان:	ڈچ
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
آزادی:	ہسپانیہ سے
اعلان آزادی:	26 جولائی 1581ء
تاریخ آزادی:	30 جنوری 1648ء
کرنسی:	یورو (EUR)
انسانی ترقی اشاریہ	:0.953
خام ملکی پیداوار	مجموعی: 638.9 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:38600 بین الاقوامی ڈالر

نیوزی لینڈ

اس ملک کا رقبہ (104454) مربع میل ہے۔اس کا دارالحکومت ویلنگٹن ہے۔اس کی آبادی (4259303) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی زبان انگریزی ہے۔اس ملک کی کرنسی نیوزی لینڈ کا ڈالر ہے۔

ملک:	نیوزی لینڈ
دارالحکومت:	ویلنگٹس
زبانیں:	انگریزی
صوبے:	16 ریجن
رقبہ:	(104454) ایک لاکھ چوالیس ہزار چون مربع میل
آبادی:	(4259303) بیالیس لاکھ انسٹھ ہزار تین سو تین افراد
قومیت:	عیسائی
مذاہب:	کرسچن
تعلیم کا تناسب:	99%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	47870 ملین (N.Z.D)
درآمدات:	4 بلین (N.Z.D)
کاروباری شراکت دار ممالک:	
قومی زبان:	انگریزی
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
آزادی:	برطانیہ سے
تاریخ آزادی:	26 ستمبر 1907ء
کرنسی:	نیوزی لینڈ کا ڈالر (NZD)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.943
خام ملکی پیداوار مجموعی	:112.6 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:27300 بین الاقوامی ڈالر

نکارا گوا

اس ملک کا رقبہ (50193) مربع میل ہے۔اس کا دارالحکومت ماناگوا ہے۔اس کی آبادی (5603000) چھپن لاکھ تین ہزار افراد پر مشتمل ہے۔یہاں ہسپانوی زبان بولی جاتی ہے۔اس ملک کی کرنسی کوردوبا ہے۔

ملک:	نکاراگوا
دارالحکومت:	ماناگوار
زبانیں:	ہسپانوی
صوبے:۔	2ریجن
رقبہ:	(50193) پچاس ہزار ایک سو تیرانوے مربع میل
آبادی:	(5603000) چھپن لاکھ تین ہزار افراد
قومیت:	عیسائی
مذاہب:	رومن کیتھولک
تعلیم کا تناسب:	78%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	3.7 بلین ڈالر
درآمدات:	1.6 بلین ڈالر
کاروباری شراکت دار ممالک:	
قومی زبان:	ہسپانوی
نظام حکومت:	جمہوریہ (صدارتی نظام)
آزادی:	ہسپانیہ سے
اعلان آزادی	:15 ستمبر 1821ء
تسلیم کیا گیا:	25 جولائی 1850ء
انقلاب:	19 جولائی 1979ء
کرنسی:	کوردوبا (NIC)
خام ملکی پیداوار مجموعی	: 18.17 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:3200 بین الاقوامی ڈالر

نائیجر

اس ملک کا رقبہ (489191) مربع میل ہے۔اس کا دارالحکومت نیامی ہے۔اس ملک کی آبادی (14226000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک کی زبان فرانسیسی ہےاور یہ ایک اسلامی ملک ہے۔اس ملک کی کرنسی مغربی افریقی فرانک ہے۔

ملک:	نائیجر
دارالحکومت:	نیامی
زبانیں:	فرانسیسی
صوبے:	7ڈیپارٹمنٹ+1 کیپٹل ریجن
رقبہ:	(489191) چارلاکھ نواسی ہزار ایک سو اکیانوے مربع میل
آبادی:	(14226000) ایک کروڑ بیالیس لاکھ چھبیس ہزار افراد
قومیت:	مسلمان
مذاہب:	اسلام
تعلیم کا تناسب:	50%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	75.4ملین(U.S.D)
درآمدات:	2.3ملین(U.S.D)
کاروباری شراکت دار ممالک:	
قومی زبان:	فرانسیسی
نظام حکومت:	جمہوریہ(نیم صدراتی نظام)
آزادی:	فرانس سے
تاریخ آزادی	:3 اگست1958ء
کرنسی:	مغربی افریقی فرانک(XDF)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.374
خام ملکی پیداوار مجموعی	8.998ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:700بین الاقوامی ڈالر

نائجیریا

س کا رقبہ (356669) مربع میل پر پھیلا ہوا ہے۔اس کا دارالحکومت ابوجا ہے اس ملک میں پرتگیری، فولانی اور یورپی اقوام بستی ہیں۔جن میں اکثریت اسلام مذہب سے تعلق رکھتی ہے۔اس ملک کی آبادی تقریبا(148093000) افراد پر مشتمل ہے۔اس ملک میں اکثریت انگریزی، پرتگیری اورفلانی زبانیں بولی جاتی ہیں۔اس ملک کی کرنسی نائرا کہلاتی ہے۔

ملک:	نائجیریا
دارلحکومت:	ابوجا
زبانیں:	انگریزی، پرتگیزی اورفلانی
صوبے:	11 صوبے
رقبہ:	(356669) تین لاکھ چھپن ہزار چھ سوانہتر مربع میل
آبادی:	(148093000)چودہ کروڑ اسی لاکھ تیرانوے ہزار افراد
قومیت:	پرتگیزی، فولانی اوریورپی اقوام
مذاہب:	اسلام
تعلیم کا تناسب:	90.09 % آبادی پڑھی لکھی۔
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	4بلین(U.S.D)
درآمدات:	2.3بلین(U.S.D)
کاروباری شراکت دار ممالک:	
قومی زبان:	انگریزی
نظام حکومت:	جمہوریہ(صدارتی نظام)
آزادی:	برطانیہ سے
تاریخ آزادی:	یکم اکتوبر 1960ء
کرنسی:	نائرا(NGN)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.47
خام ملکی پیداوار مجموعی:	294.8ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	2200بین الاقوامی ڈالر

ناروے

اس ملک کا رقبہ (148709) مربع میل ہے اس ملک کا دارالحکومت اوسلو ہے۔ یہاں کے لوگوں کا مذہب عیسائی کیتھولک ہے۔ اس ملک کی آبادی (4748000) افراد پر مشتمل ہے۔ یہاں کی دفتری زبان نارسک ہے۔ یہاں کی کرنسی ناروجین کرون کہلاتی ہے۔

ملک:	ناروے
دارالحکومت:	اوسلو
زبانیں:	نارسک
صوبے:	19 صوبے (کاؤنٹیز)
رقبہ:	(148709) ایک لاکھ اڑتالیس سات سو نو مربع میل
آبادی:	(4748000) سینتالیس لاکھ اڑتالیس ہزار افراد
قومیت:	یورپی النسل
مذاہب:	عیسائی کیتھولک
تعلیم کا تناسب:	99%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	29365.8 ملین (N.O.K)
درآمدات:	19218.8 ملین (N.O.K)
کاروباری شراکت دار ممالک:	
قومی زبان:	نارسک
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
تشکیل:	
اتحاد:	1872ء
آئین:	17 مئی 1814ء
سویڈن سے علیحدگی:	7 جون 1905ء
کرنسی:	ناروجین کرون (NOK)
انسانی ترقی اشاریہ:	0.968
خام ملکی پیداوار مجموعی:	257.4 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس	:55600 بین الاقوامی ڈالر

شمالی آئرلینڈ

اس ملک کا رقبہ (596.7) مربع میل ہے۔اس ملک کی زبان کزک ہے۔اس ملک کی زبان انگریزی، آئرش ہے۔ 9% کورے، 8.15% مختلف کورے، 0.41% ایشین۔ 0.1% آئرش ٹریوراور 0.34% دوسرے لوگ آباد ہیں۔کل رقبہ 5345 مربع میل جبکہ آبادی 1810900 افراد پر مشتمل ہے۔

ملک:	شمالی آئرلینڈ
دارلحکومت:	بلفاسٹ
زبانیں:	انگریزی، آئرش
صوبے:	2 صوبے
رقبہ:	5345 مربع میل پانچ ہزار تین سو پینتالیس مربع میل
آبادی:	18109 اٹھارہ لاکھ دس ہزار نو سو افراد
قومیت:	یورپی النسل
مذہب:	عیسائیت
تعلیم کا تناسب:	83.70%
قدرتی ذخائر:	
برآمدات:	01 بلین ڈالر
درآمدات:	تخمیہ دستیاب نہیں ہے
قومی زبان:	انگریزی، آئرلش
نظام حکومت:	آئینی ملوکیت
آزادی:	
آزادی آئرلینڈ ایکٹ:	3 مئی 1921ء
کرنسی:	پونڈ اسٹرلنگ (GBP)
انسانی ترقی اشاریہ:	تخمینہ دستیاب نہیں ہے۔
خام ملکی پیداوار مجموعی:	33.2 ارب بین الاقوامی ڈالر
فی کس:	19603 پونڈ